فہرست
تالیفاتِ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ
مرتب
عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحی صاحب قدس سرہ
مکتبہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم اھدنا سبل السلام، واخرجنا من الظلمات الی النور

فہرست

تألیفات حکیم الامّت رحمۃ اللہ علیہ

اس رسالہ میں حکیم الامّت، مجدّد ملّت، محی السنّت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ العزیز کے تمام مطبوعہ مواعظ و ملفوظات اور تمام خاص و عام تصانیف و تألیفات کی علیحدہ علیحدہ مفصّل فہرستیں درج کی گئی ہیں۔

مرتّب:

عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحیّ صاحب نوّر اللہ مرقدہ

سابق صدر دار العلوم کراچی ۱۴

تزئین و اضافہ:

مولانا محمد عبد اللہ میمن

استاذ دار العلوم کراچی

ناشر:

مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

طبع جدید : شوال المکرم ۱۴۲۸
ناشر : مکتبہ دارالعلوم کراچی
فون : 5042280-5049455
ای میل : mdukhi@cyber.net.pk
باہتمام : محمد قاسم کلکتی

ملنے کے پتے :

☆- مکتبہ دارالعلوم کراچی
☆-ادارۃ المعارف احاطہ دارالعلوم کراچی
☆-ادارہ اسلامیات اردو بازار کراچی
☆-دارالاشاعت اردو بازار کراچی
☆-بیت الکتب گلشن اقبال کراچی بالمقابل مدرسہ اشرف المدارس

اِشاریۂ مضامین:

یہ کتاب حسبِ ذیل مضامین پر مشتمل ہے

صفحہ نمبر

(ج) تألیفاتِ اشرفیہ کی تسہیلات

(د) ہدایاتِ اشرفیہ کے تحت تألیف ہونیوالی کتابیں:-

(ھ) احوالِ اشرفیہ سے متعلق تألیفات:-

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله وکفیٰ، وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ،

اللہ تعالیٰ کا ہزاراں ہزار شکر ہے کہ آج سیدی وسندی عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب قدس سرّہٗ کی آخری تألیف مکمل ہوکر منظرِ عام پر آرہی ہے۔ حضرت والاؒ نے اپنی حیات میں حکیم الامّت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرّہٗ کے علمی، عملی اور روحانی فیوض کو مختلف اور متنوع گلدستوں کی شکل میں اس طرح مرتب فرمایا تھا کہ کم وقت میں حضرت حکیم الامّتؒ کے مخصوص مزاج و مذاق اور آپ کی ممتاز تحقیقات ہر شخص کے سامنے آجائیں۔ "مآثرِ حکیم الامّت"، "بصائرِ حکیم الامّت" اور "معارفِ حکیم الامّت" کے نام سے یہ گرانقدر مجموعے حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرّہٗ کی حیات ہی میں منظرِ عام پر آچکے تھے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرّہٗ کے دل میں ان تمام کاموں کی تکمیل کے بعد اس بات کا قوی داعیہ پیدا ہوا کہ حضرت حکیم الامت قدس سرّہٗ کی تألیفات، مواعظ اور ملفوظات کی ایک ایسی جامع فہرست تیار کی جائے جسمیں ہر تالیف اور ہر وعظ کا مختصر تعارف بھی موجود ہو، تاکہ ایک علم و معرفت کے متلاشی کو اس فہرست کے ذریعے حضرتؒ کے علوم تک رسائی میں کوئی دشواری نہ ہو۔

حضرتؒ نے اس کام کے لئے "مرآۃ المواعظ" نامی اسی کتاب کو بنیاد بنایا جو خود حضرت حکیم الامّت قدس سرّہٗ کی حیات شائع ہوچکی تھی، البتہ ان میں تنقیح واضافہ بھی فرمایا، اور وہ چونکہ صرف مواعظ کی فہرست تھی، اس لئے ملفوظات اور تألیفات کی فہرست بھی مرتب کرنے کا ارادہ فرمایا۔ "مرآۃ المواعظ" کی تکمیل وتہذیب میں جناب کریم الدین صاحب نے بڑی عرق ریزی سے حضرتؒ کی مدد فرمائی۔ بعد میں احقر کے رفیق ومعاون مولانا عبداللہ میمن صاحب نے حضرت والاؒ کے حکم اور ایماء کے مطابق اسکی مزید تکمیل کی، پھر مواعظ، اور تألیفات کی فہرست بھی حضرت ہی کے زیرِ نگرانی مرتب فرمائی۔

حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرہٗ کو اس کتاب کے جلد از جلد شائع ہونے کی بہت آرزو تھی، لیکن تقدیر کے فیصلے ہماری خواہشات سے بالاتر ہیں، ابھی یہ کتاب زیر تکمیل تھی کہ حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرہٗ اپنے مالکِ حقیقی کے حضور پہنچ گئے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

آج اس بات کی شدید حسرت ہے کہ یہ کتاب حضرتؒ کے دنیا سے تشریف لے جانیکے بعد شائع ہو رہی ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ جس مقصد کی خاطر حضرتؒ نے یہ محنت اُٹھائی، اور جس کے لئے شب و روز فکر مند رہے، وہ بحمداللہ زندہ ہے، اور اسی مقصد کا تقاضا ہے کہ اس کتاب کو جلد از جلد منظرِ عام پر لاکر مسلمانوں کو اس سے مستفید کیا جائے۔

ماشاء اللہ احقر کے معاونِ خصوصی مولانا محمد عبداللہ میمن صاحب نے اس کتاب کو ہر زاویے سے مفید تر بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا، اور اسے بڑے سلیقے سے مرتّب کیا ہے، ایک ضمیمہ آخر میں انہوں نے ان تألیفات کا شامل کیا ہے جو حضرت حکیم الامت قدس سرہٗ کی ذات کی سوانح یا آپ کے مواعظ و تالیفات کی تسہیل و تلخیص وغیرہ جیسے کاموں کے لئے مختلف حضرات نے فرمائی ہیں۔

بہرکیف! اب یہ مجموعہ حضرت حکیم الامت کے افادات کی اب تک کی فہرستوں میں جامع ترین فہرست ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اسمیں حضرتؒ کے بعض افادات رہ گئے ہوں، لیکن یہ بات اطمینان سے کہی جاسکتی ہے کہ حضرتؒ کے افادات کی اکثریت کی فہرست اور تعارف اس کتاب میں آگیا ہے، اور جو کچھ رہ گیا ہے، اس کے تدارک کا راستہ ہر وقت کھلا ہے۔

کتاب کے بارے میں مزید تعارف خود حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرہٗ کے تمہید و تعارف اور مولانا عبداللہ میمن صاحب کے دیباچے سے ہو جائیگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو نافع و مفید بنائیں، حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرہٗ کے ذہن میں اس کا جو مقصد تھا، وہ بطریقِ احسن پورا ہو، اور آئینہ حضرت حکیم الامت قدس سرہٗ کے علوم و معارف سے براہِ راست استفادے کا شوق دلوں میں پیدا کر سکے۔ آمین ثم آمین۔

احقر
محمد تقی عثمانی عفی عنہ
خادمِ طلبہ دار العلوم کراچی ۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

الحمد للہ رب العالمین، والعاقبۃ للمتقین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

سیدی وسندی عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحیؒ صاحب عارفی نور اللہ مرقدہٗ کی وہ آخری یادگار تالیف آپ کے سامنے ہے، اپنی زندگی میں ہی جسکی تکمیل کی آرزو لئے اس دنیا سے رحلت فرما گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون، اپنی زندگی میں تو اس کو دیکھنے کی خواہش پوری نہ ہوسکی، مگر آج جب کہ یہ "تالیفاتِ حکیم الامت" طبع ہوکر منظرِ عام پر آرہی ہے تو انشاءاللہ تعالیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی روح نہایت مسرور ہوگی۔

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے اس دین متین کی تجدید کے لئے پیدا فرمایا تھا، آپ نے تقریر و تحریر کے ذریعہ اس اُمت کو تلقین و تبلیغ فرمائی، اور بے شمار افراد کو غلط راستے سے ہٹا کر شریعت وسنّت کے سیدھے راستے پر گامزن کردیا، اللہ تعالیٰ نے آپ کی اکثر تقاریر و تحریروں کو آپ کی زندگی ہی میں زیورِ طبع سے مزین فرمادیا، اوران میں ایسی تاثیر بھی رکھ دی کہ کوئی پڑھنے والا شخص اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

مرورِ زمانہ سے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی تالیفات نایاب ہوگئیں، اوران تالیفات سے شغف رکھنے والے حضرات اس دنیا سے رخصت ہونے لگے، تو حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یہ خواہش ہوئی کہ آئندہ کچھ عرصہ میں جب حضرتؒ سے براہِ راست تعلق رکھنے والے بقیہ حضرات بھی اس دنیا سے رخصت ہوجائیں گے، تو شاید حضرت تھانویؒ کی تالیفات، اور مواعظ اور ملفوظات کے نام اور مکمل تعداد جاننے والے بھی نہ رہیں، اس لئے کم ازکم اُن کے

نام، مختصر تعارُف اور تعداد ہی کسی طرح محفوظ ہو جائے، تاکہ آئندہ نسلوں میں کسی اللہ کے بندے کو حضرت کی تألیفات کے بارے میں کچھ استفادہ اور معلومات حاصل کرنی ہوں تو وہ آسانی سے کر سکے۔

اس مقصد کے لئے حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرّہٗ نے جناب حاجی کریم الدین صاحب کو ایک خاص انداز سے مواعظ کی فہرست مرتب کرنے کا کام سونپا، چنانچہ انہوں نے بڑی عرق ریزی اور محنت کے ساتھ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مواعظ کو موضوع کے لحاظ سے ترتیب دیا، اور ہر وعظ کے سامنے وعظ کا مختصر تعارُف، آیت قرآنی جو اس کے شروع میں تلاوت فرمائیؒ، وعظ کی ضخامت اور سلسلۂ وعظ کی تفصیل بھی دیدی، فجزاہُ اللہ تعالیٰ خیرًا، مگر چونکہ ان کا قیام مدینہ منورہ میں تھا، اس لئے حضرت والا کے بعض مواعظ ان کو وہاں دستیاب نہ ہو سکے، اس لئے چند مواعظ کا تعارُف ادھورا رہ گیا تاہم جو کام ہو چکا تھا وہ انہوں نے حضرت ڈاکٹر صاحبؒ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

پھر حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم سے فرمایا کہ "اب آپ کسی کے ذریعہ اس کی تکمیل کروا دیں، تاکہ پھر اس کو شائع کر دیا جائے"، چنانچہ استاذِ محترم مدظلہم نے اس کی تکمیل کا کام میرے سپرد کر دیا، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اور ثواب آخرت کی امید رکھتے ہوئے استاذ محترم کے مشوروں کے ساتھ ان کی نگرانی میں یہ کام شروع کر دیا، حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اس کی تکمیل کا اتنا شدید انتظار تھا کہ ہر پیر کو جب میں حضرت والاؒ کی مجلس میں حاضر ہوتا تو حضرت والاؒ یہ سوال فرماتے کہ "کام کہاں تک پہنچا؟" آخر کار حضرت والاؒ کی توجہ اور دعاؤں کے ذریعہ کچھ ہی عرصہ میں یہ کام مکمل ہو گیا، اور اسکی کتابت شروع ہو گئی۔

اس کے بعد حضرت والاؒ نے فرمایا کہ "اس کتاب میں جناب منشی عبدالرحمٰن صاحب مدظلہم کی تألیف "سیرت اشرف"، میں سے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی "تصنیفات کی فہرست بھی شامل کر دیں، چنانچہ جب تصانیف کی فہرست شامل کرنے کا کام شروع کیا تو اسی دوران حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تألیفات کی فہرست پر مشتمل ایک کتاب "تألیفات اشرفیہ"،

مرتبہ مولانا عبدالحق صاحب مرحوم نظر سے گزری، جس میں ہر تصنیف کے سامنے اس کا مختصر سا تعارف بھی ہے، تو خیال ہوا کہ تصنیفات کی فہرست کے ساتھ ساتھ ان کا مختصر تعارف بھی آجائے تو زیادہ مناسب ہو گا، چنانچہ جب یہ خیال میں نے حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پیش کیا تو حضرتؒ نے فرمایا: بہت اچھا ہے، اسی طرح کر لو"۔

چنانچہ میں "سیرت اشرف" کی موضوع وار تالیفات کی ترتیب برقرار رکھتے ہوئے "تالیفات اشرفیہ" سے ان کا تعارف نقل کرتا رہا، اور جس کتاب کا تعارف اس میں نہ ملتا، اس کا تعارف اصل کتاب کی طرف مراجعت اور مطالعے کے بعد لکھ دیتا، "سیرت اشرف" میں درج شدہ فہرست نقل کر لینے کے بعد اندازہ ہوا کہ اب بھی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایسی بہت سی تصانیف باقی رہ گئی ہیں جو اس فہرست میں شامل نہیں، چنانچہ میں نے ان کی تلاش شروع کر دی، اور دار العلوم کراچی کے کتب خانہ میں حضرت حکیم الامت کی تصنیفات و مسودات پر مشتمل شعبہ، موسومہ بہ "مجلس خیر" کی چھان بین شروع کر دی، اور وہاں جو کتابیں ایسی نظر آئیں جو اب تک کی فہرستوں میں شامل نہیں ہوئی تھیں، ان کو بھی اپنی ترتیب میں شامل کر دیا۔

اسی دوران ۲۳ مارچ ۱۹۸۶ء کو حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جب آخری بار ختم بخاری شریف کے موقع پر دار العلوم تشریف لائے۔ اور ایسی حالت میں کہ صبح سے ہی آپ کے پیٹ میں تکلیف ہو رہی تھی، جو بالآخر آپ کا مرض الوفات ثابت ہوئی۔ تو اس روز بھی جب حضرت ڈاکٹر صاحب قدس سرہٗ سے میری ملاقات ہوئی تو اس ضعف اور نقاہت کے عالم میں بھی آپ کا سوال مجھ سے یہی تھا کہ: اب کتنا کام اور باقی ہے؟ کے روز لگ جائیں گے؟ میں نے جواب دیا کہ حضرت! میں تو تیزی سے کر رہا ہوں، اور ابھی کم از کم ایک ہفتہ ضرور لگ جائے گا، تو حضرت والاؒ نے فرمایا:

"اس کام کو مکمل کر لینا۔ کوئی چیز رہ نہ جائے"

کیا خبر تھی کہ اس تالیف کے بارے میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کا یہ آخری جملہ تھا، اور حضرت والاؒ اب اس کتاب کی تکمیل کا کام میرے سپرد کر کے اس دنیائے فانی سے

رخصت ہو رہے ہیں۔

بہرکیف! اس گفتگو کے بعد مختلف اندیشوں کے ساتھ میں نے اس کتاب کی تکمیل میں پورا وقت صرف کر دیا۔ اور رات دن خود اور دوسرے احباب کو ساتھ ملا کر اس کام میں منہمک ہوگیا، اور کاتب کو بھی اس کی سخت تاکید کر دی کہ جلد از جلد کتابت مکمل کرلیں تاکہ کتاب طباعت کے لئے پریس بھیجی جا سکے۔

مگر تقدیر میں کچھ اور ہی لکھا تھا، اس واقعہ کو ابھی صرف تین روز گذرے تھے کہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ اس دنیا سے رحلت فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون، اور اس وقت میرے دل پر ایک شدید چوٹ لگی کہ میری نااہلی اور سستی کی وجہ سے یہ کام جلد مکمل نہ ہو سکا۔ اور حضرت والاؒ اس کی تکمیل کی آرزو لئے رخصت ہو گئے، دوسری طرف اس کا قلق اور رنج کہ حضرت کی دعاؤں سے محرومی ہوگئی، کیونکہ کام کے دوران میری سب سے بڑی آرزو یہ تھی کہ جب یہ کتاب چھپ کر حضرت والاؒ کی خدمت میں پیش ہوگی تو حضرت والاؒ کتنے خوش ہوں گے، اور مجھے کتنی دعائیں دیں گے، اور وہی دعائیں میری کامیابی کا ذریعہ بن جائیں گی، اسی آرزو کو سامنے رکھتے ہوئے میں جوش و خروش کے ساتھ کام میں لگا رہا تھا، مگر جب حضرت والاؒ کی وفات سے یہ امید ختم ہو گئی، تو تمام جذبات ٹھنڈے پڑ گئے، اور کچھ عرصہ کے لئے کام بالکل رک گیا۔

البتہ جب حضرت والاؒ کا اس کتاب کے بارے میں آخری جملہ!

"اس کام کو مکمل کر لینا، کوئی چیز رہ نہ جائے"

کہنے کا منظر سامنے آتا تو پھر طبیعت پر یہ تقاضا ہوتا کہ یہ کام تو حضرت والاؒ کی ایک امانت ہے جو حضرت والاؒ نے میرے سپرد فرمائی ہے، اس کو ضرور جلد از جلد مکمل کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ احباب اور دوستوں کا تقاضا بھی بڑھتا گیا کہ ہم تو اس کتاب کے بے چینی سے منتظر ہیں، چنانچہ پھر ہمت اور حوصلہ پیدا ہوا، اور اللہ کا نام لے کر دوبارہ اس کام کو شروع کیا۔

الحمد للہ! حضرت والا قدس سرہٗ کی برکت سے کچھ ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے

اس کام کی بھی تکمیل کرادی، حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات، تصنیفات، مواعظ اور ملفوظات کی فہرست مکمل ہونے کے بعد یہ خیال آیا کہ اب تک تو صرف وہ کام سامنے آیا ہے جو حضرت والاؒ نے بذاتِ خود فرمایا ہے، لیکن دوسرے حضرات نے مختلف نوعیت کے جو کام حضرت والاؒ کی تصانیف و مواعظ اور حضرت والاؒ کی سوانح حیات پر کیے ہیں، ان کی فہرست بھی اس میں شامل ہونی چاہیئے، چنانچہ تلاش و جستجو کے بعد پانچ مختلف نوعیت کے مندرجہ ذیل کام سامنے آئے۔

(۱) حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ اور تصانیف سے منتخب کیے جانیوالے مضامین کے مجموعوں کی فہرست۔

(۲) حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ اور تصانیف کے دیگر زبانوں میں تراجم کی فہرست۔

(۳) حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ان تصانیف کی فہرست جن کو بعض حضرات نے دقیق اور خالص علمی ہونے کی وجہ سے آسان انداز میں تحریر کیا ہے۔

(۴) ان کتابوں کی فہرست جو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے زیر نگرانی دوسرے حضرات نے لکھیں۔

(۵) ان کتابوں کی فہرست جو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی پر لکھی گئیں۔

چنانچہ مندرجہ بالا موضوعات سے متعلق جو کتابیں دستیاب ہوئیں، ان کی فہرست، مختصر تعارف کے ساتھ اس کتاب کے آخر میں "ضمیمہ" کے نام سے لگا دی گئی ہے۔

الحمدللہ! اس "ضمیمہ" کی شمولیت کے بعد یہ کتاب حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہٗ کی تحریری خدمات کا ایک انڈکس اور انسائیکلوپیڈیا بن گئی ہے، جیسا کہ "اشاریۂ مضامین" سے اس کی حقیقت مزید واضح ہو جاتی ہے۔

تاہم یہ بات ذہن میں رہنی چاہیئے کہ یہ کتاب "خدماتِ اشرفیہ" کے تعارف کا حرفِ آخر نہیں ہے، بلکہ یہ تو صرف ایک ابتدائی کوشش ہے۔ لہٰذا اس کتاب کو دیکھ کر یہ کہنا کسی طرح

بھی درست نہیں ہوگا کہ حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہٗ کی تمام تصانیف اور تألیفات کی فہرست اس میں شامل ہوگئی ہے۔ اور کوئی کتاب اس سے باہر نہیں رہی۔ بلکہ ممکن ہے کہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی تصانیف ایسی ہوں جو پاکستان میں دستیاب نہیں بلکہ دوسرے ممالک یعنی انڈیا یا بنگلہ دیش وغیرہ میں ہوں۔ اور بہت سی کتابیں ایسی بھی ہوں جو تجارتی کتب خانوں میں تو موجود نہیں، لیکن بہت سے حضرات کے ذاتی کتب خانوں میں موجود ہوں۔ تو ایسی تصانیف یا مواعظ و ملفوظات وغیرہ کا نام اس فہرست میں شامل نہ ہو سکا ہو۔

لہٰذا تمام قارئین سے گزارش ہے کہ اگر ان کی نظر میں کوئی کتاب ایسی ہو جس کا تذکرہ اس فہرست میں نہ آسکا ہو تو وہ براہ کرم احقر کو مطلع کردیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ایڈیشن میں اس کو شامل کردیا جائیگا۔

اللہ تعالیٰ بندہ کی اس حقیر کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور اس کو نجات اخروی کا ذریعہ بنائے، اور اس کا ثواب عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحیؒ صاحب عارفی نور اللہ مرقدہٗ کو پہنچائے۔ آمین۔

طالبِ دُعا

محمد عبد اللہ میمن،
دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
۳۰ ر رجب ۱۴۰۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید و تعارف

مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہٗ کی زائد از ساٹھ سالہ طویل تبلیغ دین متین میں آپ کے مواعظ و ملفوظات کثیرہ کو ایک خاص مقام حاصل ہے، بہت سے نام کے مسلمانوں کی زندگیوں میں حضرتؒ کے چند مواعظ و ملفوظات کو توجہ سے پڑھنے کے نتیجہ میں عظیم اصلاحی انقلاب پیدا ہوا، اور وہ کام کے مسلمان بن گئے۔

ایک عرصہ تک حضرت علیہ الرحمہ کے مواعظ کو ضبط تحریر میں لانے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا، اس لئے ان کا فائدہ صرف حاضرینِ جلسہ تک ہی محدود رہا، اور وہ بھی عموماً وقتی طور پر، لیکن بعض ہمدردانِ قوم و دردمندانِ ملت کو جلد ہی ان بیش بہا موتیوں کے ضائع ہونے کا قلق ہونے لگا، اور یاد ش بخیر، سب سے پہلے حاجی صدیق احمد صاحب بنتی (ضلع مظفر نگر) نے مواعظ کو ضبط کرنے کا اہتمام اس طرح فرمایا کہ تیز نویس حضرات کو مجلس وعظ میں بٹھا کر حضرتؒ کی تقریر لکھواتے، اور تبییض کے بعد حضرت کے ملاحظہ سے گذار کر چھپواتے تھے، غرض اس طرح "دعواتِ عبدیت" نامی سلسلۂ مواعظ کی اشاعت شروع ہوئی۔ اس کے بعد حضرتؒ کے اکثر مواعظ قلمبند ہوتے اور حسب قاعدہ مذکورہ طبع ہوتے رہے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ بہت سے مواعظ کی تبییض کا نمبر اِن مواعظ کی عدیم الفرصتی یا دیگر عوارض کے سبب برسوں بعد ہوئی، بلکہ بعض کی تو حضرتؒ کی حیات میں ہو ہی نہ سکی۔

دعواتِ عبدیت جو مواعظ کا سب سے بڑا مجموعہ ہے، کے بعد دوسرے مجموعے التذکیر، البلاغ، الاحیاء، البشریٰ اور مجمع البحور منظر شہود پر آئے، اور باقی مواعظ سلسلۂ مواعظ التبلیغ میں رکھے گئے۔ لیکن مواعظ کے اس عظیم الشان ذخیرے، جسے بلا مبالغہ مواعظی انسائیکلوپیڈیا کہنا چاہئے، کی تفصیلات پر مطلع ہونے کا کوئی ذریعہ نہ تھا، جس سے کوئی شخص اپنی اصلاح حال کے لئے مناسب مواعظ کا انتخاب بغرض مطالعہ کرسکے۔ حضرتؒ اس کمی کو محسوس کرتے تھے اور اپنی خاص مجالس میں اس کا ذکر بھی فرماتے

تھے، لہٰذا بعض حضرات نے مواعظ کی فہرستیں تیار کر کے پیش کیں جن سے تین سو۳۰۰ مواعظ کی تفصیلات پر مشتمل ایک جامع فہرست "مراۃ المواعظ"، کے نام سے ۱۳۵۱ھ میں تیار ہوئی جس کو مولانا ظہور الحسن ؒ نے شائع کیا۔ یہی مراۃ المواعظ دوبارہ ۱۳۵۴ھ میں بلا کسی ترمیم کے چھپی، حالانکہ اس وقت تک مواعظ کی تعداد تین سو سے متجاوز ہو چکی تھی۔ اس لئے ایک ایسی فہرست مواعظ کی ضرورت عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی، جو حضرت رحؒ کے تمام مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواعظ پر مشتمل ہو، لیکن اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کا کوئی ذریعہ نہ تھا، جس کی بڑی وجہ بقول مولانا عبد الباری صاحب ندوی مرحوم یہ ہے کہ "خود تھانویوں نے ہی حضرت تھانویؒ کی قدر نہیں پہچانی" ورنہ یہ کام حضرت علیہ الرحمۃ کی حیات میں ہی ہو جاتا اور یقیناً اب سے بہتر اور کامل تر ہوتا، اپنے ایک خط میں مفتی محمد حسن امرتسری رحؒ خلیفہ اجل حضرت تھانوی رحؒ کو تحریر فرمایا:۔

"سُنا ہے کہ آپ ایک بہت بڑی مسجد اور مدرسہ لاہور میں تعمیر کروا رہے ہیں، جو مناسب ہے، لیکن میرے خیال میں اس سے بھی زیادہ اور اہم چیز حضرت مولانا تھانویؒ (کے لٹریچر) کی نشر و اشاعت خصوصاً ملفوظات، تصانیف و مواعظ ہیں جن سے دین کی بہت بڑی خدمت ہوئی، اور مسلمانانِ عالم کو اس سے بہت بڑا دینی نفع ہوا۔ لیکن اب صورتِ حال یہ ہے کہ یہ تمام ذخیرۂ تالیفات و تصنیفات و مواعظ کمیاب بلکہ نایاب ہوتے جارہے ہیں۔ اگر اس طرف فوری توجہ نہ کی گئی اور اس ذخیرہ کو محفوظ نہ کیا گیا تو یہ ایک بہت بڑا دینی خسارہ ہوگا۔ اس لئے میری درخواست ہے کہ جہاں آپ تعمیر مسجد و مدرسہ کا انتظام فرمارہے ہیں، وہاں طباعت و اشاعت کا بھی ایک شعبہ فوراً اجاری کریں تاکہ حضرت کا یہ فیض جاری رہ کر مسلمانوں کی فلاح دارین کا باعث بنا رہے"۔

مولانا عبد الباری صاحبؒ کے اس خط کو پڑھ کر مفتی صاحبؒ نے ۱۵ مارچ ۱۹۵۶ء کو تھانوی سلسلہ کے چند اکابر کے مشورہ سے تمام مواعظ کو طبع کرانے کا منصوبہ بنایا، اور یہ کام منشی عبد الرحمن خان صاحب ملتانی کے (جو مفتی صاحبؒ سے بیعت بھی ہیں) سپرد فرمایا۔ منشی صاحب موصوف نے تمام مواعظ کو تقریباً ساڑھے سات سو صفحات کی کتابی سائز کی تیس۳۰ جلدوں میں چھاپنے کی تجویز فرمائی اور ہر جلد کے مواعظ کے مضامین کی مناسبت سے ان کے نام بھی (دین و دنیا، علم و عمل وغیرہ) رکھدیئے۔ منشی صاحبؒ نے ۱۹۶۲ء تک

گیارہ[۱۱] جلدیں مشتمل بر ایک سو تیس[۱۳۰] مواعظ پر چھپوائیں۔ مگر اس کے بعد خریدار بہت کم رہ جانے کی وجہ سے انہوں نے یہ کام بند کر دیا۔ ۱۹۶۸ء میں تالیفات اشرفیہ کے نام سے ایک ادارہ ملتان میں قائم ہوا جس نے بقیہ انیس[۱۹] جلدیں چھاپنے کا اعلان کیا، مگر اب تک صرف تین جلدیں شائع کر سکا ہے اور اس طرح کل مواعظ کی تعداد صرف ایک سو انیس[۱۹۰] تک پہونچی ہے، اور خدا ہی جانتا ہے کہ بقیہ تقریباً ڈھائی سو[۲۵۰] مواعظ کب تک چھپ سکیں گے؟ اور یہ کام تکمیل کو پہنچ بھی سکے گا یا نہیں؟ دوسرا ادارہ جو اپنے رسالہ "الابقاء" کے ذریعہ مواعظ کی اشاعت عرصہ دراز سے کر رہا ہے، مکتبہ تھانوی کراچی ہے۔ پاکستان بننے سے قبل یہ دہلی میں تھا، اور حق یہ ہے کہ عوام کو حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے مواعظ سے روشناس اور مستفیض کرنے میں اس رسالہ نے بڑا حق ادا کیا ہے، مگر سلسلہ "التبلیغ" کے بعض مواعظ غالباً اس ادارہ کے پاس نہیں ہیں کیونکہ وہ اس نے کبھی نہیں چھاپے۔ اگر عبدالمنان صاحب ناشر الابقاء اپنے تمام مواعظ کو تلاش کر کے چھاپنے لگیں تو برصغیر ہند و پاک کے مسلمانوں پر اُن کا بڑا احسان ہوگا اور یہ پورا مواعظی انسائیکلوپیڈیا محفوظ ہو جائے۔

لیکن بڑا افسوس احقر کو اس بات کا ہے کہ آج پورے مواعظ کی اشاعت تو درکنار، اُن کے ناموں کی بھی کوئی فہرست موجود نہیں ہے۔ لیقیناً حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کے منتسبین سے اس معاملہ میں بڑی کوتاہی ہوئی۔ ہمارا فرض تھا کہ حضرت رحمہ اللہ کے جو مواعظ اُن کی حیات میں کسی وجہ سے طبع نہیں ہو سکے تھے، ان سب کے مسودات کی تبییض اہلِ علم خلفاء سے کرا کر انہیں شائع کرتے، اور ساتھ ہی جملہ مواعظ کی ایک فہرست بھی تیار کرتے، جدید مواعظ کے شائع نہ ہونے کی صورت میں کم از کم اس فہرست میں یہی تفصیل ہوتی کہ اتنے مواعظ مطبوعہ اور اتنے غیر مطبوعہ ہیں۔

جب اس قسم کی فہرست کہیں سے شائع ہوتی نظر نہ آئی تو بتوفیقِ الٰہی احقر نے خود ہی اس کام کو شروع کیا اور جس قدر مواعظ کی تفصیلات دستیاب ہو سکیں وہ داخل فہرست کئے گئے۔ یہ فہرست مراۃ المواعظ کے مقابلہ میں مندرجہ ذیل زائد خصوصیات کی حامل ہے:۔

(۱) مواعظ کو اجزاء دین (عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقِ باطنیہ) کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے۔

(۲) مراۃ المواعظ میں کسی وعظ کا جو نمبر شمار ہے وہ بھی ایک خانہ میں دیا گیا ہے۔

(۳) وعظ کی تاریخ، مقام، مقدارِ وقت اور ہیئت (کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر) بھی، جہاں تک معلوم

ہوسکی ، ادی گئی ہے۔

(۴) آیت یا آیاتِ قرآنیہ یا حدیث جس پر حضرت نے وعظ کو مبنی فرمایا ، حتی الامکان لکھی گئی ہیں آیت یا آیات کا حوالہ بھی (بلحاظ سورۃ و نمبر آیت) دیا گیا ہے اگرچہ یہ کام مشکل تھا۔

(۵) مختصر مضامین وعظ میں کہیں کہیں قدرے ترمیم کی گئی ہے اور جو مواعظ مراۃ المواعظ کے علاوہ ہیں اُن کا خلاصہ مواعظ کو غور سے پڑھ کر قدرے تفصیل سے لکھا ہے۔

(۶) مواعظ کی ضخامت بھی حتی الامکان الابقا رسائز کے صفحات میں دی گئی ہے یا سائز کی وضاحت کردی گئی ہے۔

(۷) ہر وعظ کے متعلق ایک خانہ میں یہ وضاحت بھی کردی گئی ہے کہ وہ مواعظ کے پرانے مجموعوں (دعوات عبدیت ، البلاغ وغیرہ) میں سے کس مجموعہ سے متعلق ہے؟ اور اس مجموعہ میں اس کا نمبر کیا ہے؟ لیکن چونکہ یہ چیز مواعظ شائع کرنے والے اداروں کے درمیان مختلف فیہ ہے خصوصًا سلسلہ "التبلیغ" کے مواعظ میں، اس لئے اس کی کوئی اہمیت نہیں۔

یہ فہرست اگرچہ نامکمل ہے لیکن کچھ نہ ہونے سے بہرحال بہتر ہے۔ تکمیل کے انتظار میں اس کی اشاعت میں تاخیر مناسب نہیں معلوم ہوتی۔ اس کے بعد جو مواعظ دستیاب ہوں گے وہ اس کے دوسرے ایڈیشن میں شامل کردیئے جائیں گے ، اسی لئے اس کا نام "مُکمّل مِراۃُ المواعِظ"، (مرتبہ بلحاظ اجزا ردین) رکھتا ہوں اور اس کے نافع ہونے کی دُعا کرتا ہوں۔

میں اپنے محب و مشفق جناب حاجی کریم الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ (انجینیر مقیم جدہ) کی خصوصی توجہات کا معترف ہوں کہ انہوں نے رسالہ مکمل مراۃ المواعظ کے مضامین کی تدوین و ترتیب خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام فرمائی ہے جس سے رسالہ کی نافعیت بہت زیادہ ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ آپکو اس مخلصانہ اعانت کی بزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین - اور رسالہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

اس رسالہ میں مراۃ المواعظ کے علاوہ حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی دوسری عام اور خاص تالیفات کا بھی تعارف کردیا گیا ہے یہ ایسی تالیفات ہیں جن میں خاص خاص مختلف موضوع پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی نہایت اہم اور مفید مضامین جمع کیے گئے ہیں اپنی کتاب کی خصوصیت ظاہر کرنے کے لئے ان کی فہرست درج کردی گئی ہے۔

حضرت رح کے ملفوظات یومیہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔ مدون شدہ مطبوعہ ملفوظات کا بھی تعارف کرا دیا گیا ہے۔

آخر میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ تمام تصانیف تالیفات مواعظ، ملفوظات مکتوبات کی مکمل فہرست مختلف عنوانات کے ساتھ رسالہ ہذا میں شامل کر دی گئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس تالیف کو شرفِ قبولیت کے ساتھ اس دور حاضر کے حکیم الامّت مجدد ملت محی السنۃ کے تحریری و تقریری کارنامہ کو نسلاً بعد نسلٍ محبت خاصہ کے ساتھ دائم و قائم رکھیں۔ آمین۔

عاجز محمد عبد الحی عفی عنہٗ

محمد عبد الحی صدیقی۔ عارفی

تمہید رسالہ مرآۃ المواعظ طبع اوّل بقلم صاحبِ مواعظ

حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

بعد الحمد والصلوٰۃ احقر اشرف علی عفی عنہ عرض رسا ہے، کہ جو حضرات احقر کے مواعظ کا کثرت سے مطالعہ فرماتے ہیں ان کو معلوم ہے کہ یہ مواعظ بالکل وقتی ضرورتوں کے لحاظ سے بیان کئے جاتے ہیں اور چونکہ وہ ضرورتیں عام ہیں، اس لئے اُن کو ضبط اور شائع کرنے کا بھی حتی الامکان انتظام کیا جاتا ہے تاکہ ان ضرورتوں کے پیش آنے کے وقت ہر شخص اُن سے منتفع ہو سکے، چنانچہ باوجود قلتِ سامان محض حق تعالےٰ کے فضل سے مدتِ قصیرہ میں تقریبًا تین سو وعظ شائع ہو چکے ہیں اور ایک بڑا ذخیرہ مبیّضات اور مسوّدات کا مجلس مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں محفوظ ہے جو وقتًا فوقتًا شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ اس شانِ خاص سے انتفاع اس پر موقوف ہے کہ یہ بھی معلوم ہو کہ کس وعظ میں کیا مضامین ہیں۔ مگر عام طور پر اس تعیین کا علم نہیں، اس لئے اس خاص ضرورت کے اعتبار سے یہ انتفاع بھی ناتمام ہے (گو بلا لحاظ تقدّم ضرورت محض قصدِ اصلاح کے اعتبار سے اس حالت میں بھی انتفاع تام ہے)، اہلِ ضرورت بعض اوقات اپنی حالت کے مناسب خاص مواعظ کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، بعض اوقات اپنی حالت پیش کر کے استفسار کرتے ہیں کہ ہم کو کونسا وعظ دیکھنا مفید ہوگا۔ بعض اوقات ان کی کسی حالت پر مطلع ہو کر مناسب وعظ کا مطالعہ خود اُن کے لئے تجویز کیا جاتا ہے، مگر مضامین مواعظ کی تعیین معلوم نہ ہونے سے جو کہ خاص اعتبار سے شرط تھی اتمام نفع کی، جیسا کہ اوپر بیان کیا، اس ارادہ یا جواب استفسار یا تجویز میں معذوری رہتی ہے اور یہ نفع عظیم کا سدّ باب ہے، اس لئے کسی کسی وقت یہ خیال ہوا کرتا ہے اور اس کا ذکر بھی ہوا کرتا تھا کہ ان مواعظ کی ایک مستقل فہرست جس میں ہر وعظ کے ضروری مضامین کی اجمالی تفصیل ہو مرتب ہو کر شائع ہو جاتے تو یہ مانع مرتفع ہو کر سہولت وعموم ہو جاتے۔

اس خیال کو عملی جامہ پہنانے میں سب سے اوّل مولوی عبدالحی مرحوم پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن نے حصّہ لیا، اور مواعظ کی ایک معتد بہ مقدار کی فہرست بشکل رسالہ لکھ کر میرے پاس بھیجی، اس کو دیکھ کر اس کی تکمیل کا داعیہ اور قوی، اور تکمیل کی اُمید اور قریب ہو گئی، اور اُس کا کبھی کبھی احباب

کے جلسہ میں تذکرہ ہوا کرتا تھا۔ اسی اثناء میں عزیزی مولوی ظہور الحسن متعلم مظاہر العلوم سہارن پور نے میری فرمائش پر اس طرف توجہ کی اور انہوں نے اس فہرست کو کافی درجہ تک مکمل کیا۔ اس کے بعد مشفقی منشی شہاب الدین موضع محل والہ ڈاکخانہ کٹھور ضلع میرٹھ نے ایک فہرست پیش کی جو اپنے شوق سے ضبط کی تھی، جس کے مواعظ کی تعداد دونوں مذکورہ فہرستوں سے زیادہ تھی میں نے ان صاحبوں سے دعاء شکریہ کے ساتھ فہرستیں لے کر مناسب سمجھا کہ ان فہرستوں کو ایک دوسرے سے ملا کر ایک کی کمی دوسرے سے پوری کر کے ایک جامع مجموعہ تیار کر لیا جاوے، بفضلہ تعالیٰ ان سب تجویزات میں اللہ تعالیٰ نے کامیاب فرمایا اور اس وقت یہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ بلحاظ حقیقت مضمون کے "مراۃ المواعظ" اس کا لقب تجویز کرتا ہوں اور اس کے نافع ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ والسلام

اشرف علی

مقام تھانہ بھون، ۱۹؍ صفر ۱۳۵۱ھ

مُکمَّل مرآۃ المواعِظ

(مرتبہ بلحاظ اجزائے دین)

۱— فہرست مواعظ جو عقائد سے زیادہ متعلق ہیں

مواعظ کے مختلف مجموعوں میں سے کس سے متعلق ہے	آیات یا احادیث جس پر وعظ کو مبنی فرمایا معہ مختصر مضامین بیان شدہ	تاریخ مقام وغیرہ	نام وعظ	نمبر مطابق اشرف التواریخ ۱۳۵۴ھ	نمبر شمار و تعداد صفحات
۶	۵	۴	۳	۲	۱
مجمع البحور کا دوسرا وعظ	سورہ حجر کی آیت لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ کا راز بطرز صوفیہ حضور کی ذات کا شرف اور آپ کی حالتیں بطرز عجیب ذکر فرمایا گیا۔ یہ وعظ مثنوی مولانا روم کے تین اشعار کی شرح ہے، اس لئے حضرت نے اسکا لقب "سر المولد النبوی من المثنوی المعنوی" رکھا ہے۔	۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	الظہور	۱	۱/۴
مجمع البحور کا چوتھا وعظ اور یہ وعظ راس الربعین کا پہلا جزو ہے	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ .... فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ (سورہ روم آیت ۱۴ تا ۱۶) اعمال صالحہ کا ثمرہ جنت اور عقائد باطلہ کا ثمرہ عذاب جہنم ہوتا ہے۔ ولادت شریفہ کی اصل غایت بعثت نبویہ ہے اور نور مبارک کے برکات ظاہرہ و باطنہ۔	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ ¾ گھنٹہ بیٹھ کر وعظ راس الربعین ہوا جس کا یہ پہلا (اور بڑا) جزو ہے	نفع الصالحون (ملحقہ)	۴	۲/۲۲
مجمع البحور کا پانچواں وعظ	(کوئی آیت یا حدیث شروع مضمون میں نہیں) جس میں حقوق حضرت نبویہ حکمت درود شریف و حدود ذکر شریف اور اس کے ضمیمہ میں مکتوب محبوب القلوب لکھا گیا ہے۔ مسئلہ ذکر ولادت شریفہ نبویہ فضائل مصطفویہ کے متعلق جو اختلاف و افراط و تفریط ہو رہی ہے اس کی تحقیق کے لئے۔	۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ جامع مسجد تھانہ بھون دراصل یہ حضرت حکیم الامت کا تحریر کردہ ایک مضمون ہے جو حضرت نے اپنے کسی عزیز سے بیان کرایا۔	التقدم لحقوق ذی الکرم ضمیمہ (مکتوب محبوب القلوب)	۶	۳/۲۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴/۱۱۷	۷	السرور الفرحی فی المولد البرزخی	۷ ربیع الاوّل ۱۳۴۲ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں تقریباً ۴ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	اِذَا جَآءَ .... اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (سورۃ النصر) یہ ثابت کیا کہ ولادت کی دو قسمیں ہیں، ایک ناسوتی دوسری ملکوتی جس کو وفات کہا جاتا ہے وہ ولادت ملکوتی ہے جو ناسوتی سے افضل ہے۔ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ناسوتیہ کے حالات و فضائل و کمالات بیان کئے جاتے ہیں اسی طرح ولادت ملکوتیہ کے کمالات بھی بیان کرنا چاہئیں۔ چنانچہ اس بیان میں اس کا ذکر ہے جس میں اہل مولود کی اصلاح ہے کیونکہ وہ ذکر ولادت کے ساتھ ذکر وصال کو معیوب سمجھتے ہیں۔	تلمیح الصدور حصہ دوم کا پہلا وعظ
۵/۶۷	۹	انتہاء الاعمال	۲۰ ربیع الاوّل ۱۳۳۶ھ کو جامع مسجد کانپور میں تقریباً ڈھائی گھنٹہ اوّل نصف کھڑے ہو کر باقی بیٹھ کر	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (بقرہ ۲۰۷) منتہائے اعمال کیا ہے؟ دین میں لاپرواہی کرنا، اور دین میں تکمیل سے قبل قناعت کیوں ہو جاتی ہے؟ اور اعمال کو چھوڑ بیٹھنا خلاف عقل و قرآن ہے اور عامل کو دین سے کبھی سیری نہیں ہوتی اور یہ کہ تصوف سوائے شریعت کے کوئی نئی چیز نہیں ہے، اور تصوف کوئی مشکل چیز بھی نہیں، مگر کرنا شرط ہے اور مبتدی اور منتہی کی حالت میں کیا فرق ہوتا ہے، اور تقاضائے نفس مجاہدہ سے فنا ہوتا ہے، اور اس کی شناخت اور بقاء کی علامت کا بیان۔	سلسلۃ الذکریٰ کا دوسری وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶/۴۷	۱۹	القرض	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد دہلی میں تقریباً ۲½ گھنٹہ اوّل بیٹھ کر پھر کھڑے ہوکر	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ.... الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ (التغابن ۱۷،۱۸) جنگ بلقان میں ترکوں کی ایک شکست پر شکوک کے ازالہ کیلئے	ایضاً
۷/۶۲	۲۱	عمل الذرۃ	۱۸ رجمادی الثانی ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۳۵ منٹ بیٹھ کر	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ (سورۃ زلزال: ۷ : ۸) خیر و شر کو اگرچہ قلیل ہوں حقیر نہ سمجھے متمدن قوموں میں جو تمدن ہے اسلام سے لیا ہے۔ مسئلہ استیذان کی تحقیق۔	حسن الموعظت کا دوسرا وعظ
۸/۴۶	۲۸	اَلْحَيٰوةُ	۱۲ رجب ۱۳۳۶ھ کو قصبہ کاکوری ضلع لکھنؤ میں ۴ گھنٹہ تخت پر بیٹھ کر	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (سورہ اعلیٰ ۱۶،۱۷) لوگ دنیا کی زندگی کو دین پر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ آخرت بہتر اور اَبْقٰی (زیادہ پائیدار ہے)	منتفرق مواعظ سے
۹/۲۶	۲۹	دُعَاةُ الْاُمَّةِ وَهُدَاةُ الْمِلَّةِ مَعَ تَتِمَّةُ الْحِكْمَةِ	۱۶ اپریل ۱۹۱۲ء کو جلسہ مؤتمر الانصار میرٹھ میں ہوا۔ وقت و ہیئت درج نہیں	مال کو مال کہنے کی وجہ، اور بقائے دین کن امور پر موقوف ہے؟ اور صحبتِ مشائخ صوفیاء کی سخت ضرورت ہے۔ اور دین اور دنیا دونوں جمع نہیں ہوسکتے۔ اور چندہ طیبِ خاطر سے نہ لیا جائے تو حرام ہے۔	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۰/۳۴	۳۴	اجابت الداعی	۲۵ صفر ۱۳۳۱ھ کو شاہی مسجد مراد آباد میں تقریباً ۳ ½ گھنٹہ کھڑے ہو کر۔	يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ ..... مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (احقاف ۳) متوکل کیلئے بھی اسباب کا بالکل ترک کرنا جائز نہیں، اور تدبیر اور توکل دونوں جمع کرنے چاہیئیں، اور ان کا طریقہ۔ عمل صالح کیلئے ایمان لازم ہے، اور اتباع اور انقیاد کے منافع کا بیان۔	متفرق مواعظ سے ہے
۱۱/۱۷	۳۵	ادب الاعلام ملقب بالکنز النامی	۲۱ صفر ۱۳۳۵ھ کو بڑھل گنج ضلع گورکھپور کے راستہ میں ۱ گھنٹہ ۱۳ منٹ بسواری فیل	جرس کا حکم اور غنا کے متعلق فقہا محدثین اور صوفیاء کا اختلاف۔ آجکل کے اختلاف کی بناء ہوائے نفسانی ہے، اور آجکل خیریت اتباع میں ہے۔ مجتہد کس کو کہتے ہیں؟ اور اجتہاد کا ثبوت۔ آمین بالجہر و بالسر و بالشر کا بیان۔	ایضاً
۱۲/۱۲	۳۷	ادب الاعتدال	۲۷ صفر ۱۳۳۵ھ کو ریل میں مابین اسٹیشن متو و اعظم گڑھ پونے دو گھنٹے کی تقریر۔	تصلب اور تعصب میں فرق۔ تصوف اور فقہ متنافی نہیں۔ فقہ کی حقیقت، اور صحبت کیلئے کس کو تلاش کرنا چاہیے؟ سب و شتم کرنے والوں کے چہروں پر نور ایمان نہ ہونے کی وجہ۔	ایضاً
۱۳/۱۶	۳۹	ادب العشیر	۲۷ صفر ۱۳۳۵ھ کو بعد مغرب اندارا بخش کے ویٹنگ روم میں ۳۱ منٹ صرف	کارخیر میں کسی کی خوشنودی کا خیال شرک ہے۔ بدعت سے نور قلب جاتا رہتا ہے۔ رسوم بصورت دین اشد ہیں۔ تہذیب حال کی حقیقت تصنع ہے۔ آجکل کے مشائخ کے مصافحہ کا بیان	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۴/۵۶	۴۹	جمال الجلیل	۲۱ رشوال ۱۳۲۵ھ کو اپنے مکان پر تقریباً ۴ گھنٹہ بیٹھ کر۔	نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ۔ (حجر: ۴۹، ۵۰) ترغیب و ترہیب کو ترقی عمل میں دخل ہے، اس لئے حق تعالیٰ نے اپنی مغفرت وعذاب کے ظاہر کرنے کا امر فرمایا ہے۔	"سلسلۂ البلاغ" کا نواں وعظ
۱۵/۳۲	۶۰	تذکیر الآخرۃ	۷ر اپریل ۱۹۱۲ء کو جلسہ مؤتمر الانبیاء میرٹھ میں وقت و ہیئت درج نہیں	كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ (قیامۃ: ۲۰، ۲۱) آخرت کے متعلق عمل کا بیان۔	"سلسلۂ التذکیر" اشرف المواعظ جلد اوّل کا تیسرا وعظ۔
۱۶/۱۰۴	۷۷	السوق لاهل الشوق	۲۲ رشعبان ۱۳۲۶ھ کو مدرسہ قاسم العلوم مسجد شاہی مرادآباد میں تقریباً ۳ ۱/۴ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ...... عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ .... قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ ..... بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا .... وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (سورہ زمر: ۶۷ تا ۷۵) ترغیب علم واحوال دوزخ وجنت میں دلنشین بیان	سلسلہ "الاحیاء" کا پہلا وعظ
۱۷/۴۸	۷۹	مراقبۃ الارض	۶ر جمادی الاوّل ۱۳۲۳ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان حاجی محمد عمر نجار ۲ دو گھنٹہ بیٹھ کر	مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ (طٰہٰ: ۵۵) انسان کی غفلت کا سبب مبدأ و معاد سے بیخبری ہے۔ اس کا علاج کرنا چاہیے جس کی سہل تدبیر یہ ہے کہ زمین پر چلتے پھرتے یہ سوچتے کہ ایک دن میں اس کے اندر رکھا جاؤنگا۔	سلسلہ الاحیاء کا تیسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۸/۹۵	۸۱	الدنیاوالاٰخرۃ	۱۸ر شعبان ۱۳۴۲ھ کو مسجد شاہ گل قصاب پورہ دہلی میں تقریباً ۴ گھنٹے منبر پر بیٹھ کر	وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ .... لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ٥ (العنکبوت: ۶۴) اثبات معاد پر مبسوط ومدلل تقریر، آخر میں فرمایا کہ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ کا ہر مسلمان کو عقیدہ ہے، صرف اس کے استحضار کی ضرورت ہے اور یہی استحضار ہے جو نفس کی آزادی کے خلاف ہونے کے سبب اُس پر شاق ہے، اور یہی مجاہدہ ہے۔ بس افسوس اسی کا ہے کہ ہم نے عقائد کو محض علم و دانش کے لئے رکھ چھوڑا ہے، اعمال میں ان سے کام نہیں لیتے .... اُن سے عمل میں کام لو تو کیفیت حاصل ہو۔ پھر اس کیفیت میں رسوخ پیدا ہو کر ایسا ذوق میسّر ہو کہ پھر کبھی عمل نہ چھوٹے۔	سلسلہ الاحیاء کا پانچواں وعظ
۱۹/۱۴	۸۶	استخفاف المعاصی	۳ر ربیع الاول ۱۳۲۵ھ رامپور منہاران میں تقریباً ۲½ گھنٹے کھڑے ہو کر	إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ .... هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ. (نور: ۱۵) گناہ کو ہلکا سمجھنے کی مذمت۔ گناہ ہلکا سمجھنے کی چیز نہیں، نہ اعتقاداً اور نہ عملاً وحالاً، کہ خلاف دین وخلاف عقل ہے	دعوات عبدیت جلد اوّل کا وعظ ۵
۲۰/۲۶	۹۵	حیاتِ طیبہ	رجب ۱۳۲۹ھ یوم جمعہ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں بعد نماز جمعہ سے وقت عصر تک بیٹھ کر	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ .... بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (نحل: ۹۷) ثمرات اطاعت مقصود حیات طیبہ اور راحت ہے اور اس کا طریق عمل صالح ہے۔ تواضع کی حقیقت اور پہچان۔ محبت کے فضائل، حیات طیبہ حاصل ہونے کا نہایت مختصر مگر کافی طریقہ۔	دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ نمبر ۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۱/۱۲	۱۰۰	تطہیر الاعضاء	۲۰ شوال ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ایک گھنٹہ بیٹھ کر	وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ حفظ قلب جوارح قلب، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں، زبان وغیرہ کی حفاظت کا بیان۔	دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ ۹
۲۲/۳۸	۱۰۱	تقویم الزیغ	۲۹ شوال ۱۳۲۹ھ کو ہردوئی انجمن میں ۳½ گھنٹے کھڑے ہو کر۔	وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ .... عَنْ سَبِيلِهِ (انعام : ۱۵۳) انسداد بدعت والحاد۔ بدعت کی تعریف اور اسکی پہچان۔ تواضع اتفاق کی جڑ ہے۔ اتفاق پیدا کرنیکا طریقہ۔ کامل کی پہچان کا بیان۔ وعظ سننے کا اصلی مقصود کیا ہے؟ سائنس حقیقی قرآن کے خلاف نہیں اور اہل سائنس کی چند غلطیوں کا بیان۔	دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ ۱۰
۲۳/۲۶	۱۰۲	ضرورۃ الاعتناء بالدین	۳ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو مدرسہ احیاء العلوم الہ آباد میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر۔	رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ ...... وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (سورہ بقرہ: ۱۲۹) ضرورت اہتمام دین، اصلی نفع نفع دینی ہے۔ آجکل لوگوں نے اعمال میں اختصار کر لیا ہے۔ غمی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت۔ غمی کے لغویات مروجہ کا بیان	دعوات عبدیت جلد سوم کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۴/۴۵ پورا قلمبند نہ ہوسکا	۱۰۳	ضرورت العلم بالدین	۵ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو مدرسہ احیاء العلوم الہ آباد میں ۲½ گھنٹے کھڑے ہوکر	رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ ..... وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (سورہ بقرہ آیت ۱۲۹) ضرورت علم دین، علم دین ہی ارزاں ہے اور علم دنیا گراں ہے۔ علم دین ہی سے اخلاق درست ہوتے ہیں۔ قرآن شریف حفظ کرنے کے متعلق شبہات اور ان کا جواب، اور قرآن کے مسائل سائنس سے خالی ہونے کی وجہ	دعوات عبدیت جلد سوم کا وعظ ۲
۲۵/۳۶	۱۰۵	طریق القرب	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد قنوج میں ۲¼ گھنٹے بیٹھ کر	وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي ...... وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (سبا: ۳۷) طریق قرب حق۔ قرب الٰہی سے کیا مراد ہے؟ مسلمان کی شان عبدیت کا بیان۔ خلاصہ طریق قرب، طریق تحصیل قرب یعنی رضا۔ قرب رضا بڑی دولت ہے، ایمان وعمل صالح کا مختصر بیان۔	دعوات عبدیت جلد سوم کا وعظ ۴
۲۶/۵۸	۱۰۶	فضائل العلم والخشیۃ	۱۳ ذی قعدہ ۱۳۲۹ھ کو مدرسہ اشاعت العلوم بانس بریلی میں ۴ گھنٹے کھڑے ہوکر	إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (سورہ فاطر: ۲۸) فضائل علم دین وخشیت حق۔ خوف وخشیت کی فضیلت کا بیان۔ علم وعمل وحال کی ضرورت، ترقی اسلام کی حقیقت کا بیان۔ صحابہ کرام رض کی شکر رنجی کی حقیقت۔	دعوات عبدیت جلد سوم کا وعظ ۵

١	٢	٣	٤	٥	٦
٢٧/٢٣	١٠٠	تکمیل الاسلام	٢٥ ذیقعدہ ١٣٢٩ھ کو کراچی بندرگاہ مدرسہ حسن علی میں ٢ ½ گھنٹے کھڑے ہوکر	یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥..... وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ٥ (سورہ آل عمران کا پورا رکوع ١١) اسلام کی حقیقت وفضائل اور اسلام کا مقصود کیا ہے ؟ تقویٰ اور اسلام کامل کا حاصل ایک ہے۔	دعوات عبدیت جلد سوم کا وعظ ٩
٢٨/٣٠	١١٢	اصلاح النفس	٥ صفر ١٣٣٠ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ٢ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ ..... فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥ (مائدہ: ١٠٥) اپنی اصلاح کی فکر اہم ہے۔ آخرت کا فکر کتنی ضروری ہے۔ آخرت سے ہم کو بہت غفلت ہے۔ اصلاح کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے اوّل علم، دوم اہل اللہ سے تعلق	دعوات عبدیت جلد چہارم کا پہلا وعظ
٢٩/٣٠	١١٣	تفاضل الاعمال	١٣ صفر ١٣٣٠ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں، وقت وہیئت درج نہیں۔	اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ .... وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ (توبہ: ١٩) حسنات اور سیئات اور طاعت اور معاصی میں باہم تفاوت ہے۔ کامل شناخت میں عوام کی غلطی اور اسکی شناخت تحقیق عبدیت۔ قلّتِ طعام، قلّتِ منام کی شرح۔ مشیخت حقہ کیا شئے ہے۔ کیفیات کی حقیقت افضل الاعمال ایمان ہے،	ایضاً دوسرا وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضاً تیسرا وعظ	اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا...... بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ (یونس آیت ۷، ۸) اشغال بدنیا و غفلت از آخرت پر تنبیہ۔ دنیا سے جی لگانے کا بیان اور دنیا کی محبت زائل ہونے کی آسان ترکیب	۱۵ صفر ۱۳۳۰ھ کو مسجد علی حسن صاحب جلال آباد میں ۱½ گھنٹہ بیٹھ کر	الرضا بالدنیا	۱۱۴	۳۰/۱۶
ایضاً چھٹا وعظ	وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا..... مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ٥ (یونس: ۱۲) مصیبت سے سبق لینا۔ مصیبت کا سبب گناہ ہے۔ جب کوئی مصیبت آوے توبہ کرو۔ نظر کے مفاسد کا بیان۔	۲۵ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ کو مکان منشی عزیز احمد صاحب مرحوم میں سوا گھنٹہ کھڑے ہو کر۔	تادیب المصیبۃ	۱۱۷	۳۱/۱۲
ایضاً ساتواں وعظ	کَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَۃَ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَۃَ ٥ (قیامۃ: ۲۰، ۲۱) شکایت ترجیح دنیا بر آخرت۔ خدا اور رسول ﷺ تک پہونچنے کا سہل طریقہ۔ تکبر و حب دنیا منہی عنہ کی حقیقت۔ حب عاجلہ کا اعلیٰ درجہ کفر ہے، اور دوسرا درجہ عمل میں کاہلی اور اس کا علاج۔ حب مال کا علاج، دنیا میں کھپ جانا تمام معاصی کی جڑ ہے۔ اسلام کیونکر پھیلا مع دلائل، ہر متمدن قوم نے اسلام ہی سے تمدن و تہذیب سیکھی ہے۔	۱۸ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ کو جلسہ موتمر الانصار صدر میرٹھ میں تین گھنٹے کھڑے ہو کر	حب العاجلۃ	۱۱۸	۳۲/۴۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۳/۲۸	۱۲۰	قطع التمنیٰ	۱۰ رجمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۰ھ کو کاندھلہ مکان مولوی اسماعیل صاحب میں ۳ گھنٹے کھڑے ہو کر	عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ..... وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ٥ (البقرہ: ۲۱۶) اپنی تجویز کا ناچیز ہونا۔ خدائی تجویز کے سامنے نیست کر دینا۔ پھل آنے سے قبل اُس کی بیع کے حرام ہونے کی مصلحت وحکمت اور اس میں شبہات کا جواب؛ جو امور اپنے اختیار سے خارج پیش آئیں اس کو مصلحت سمجھے، اور خدا کا شکر کرے خواہ بلائے ظاہری ہو، خواہ بلائے باطنی	ایضاً نواں وعظ
۳۴/۲۴	۱۳۱	مضار المعصیۃ	۱۸ رشعبان سنہ ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں بیٹھ کر	(الحدیث) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ، جس شخص نے قولِ باطل اور اس پر عمل کرنا ترک نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کو بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں، معصیت سے طاعت کی برکت کم ہو جاتی ہے..... نفس کی خصلتیں، اور اس کے رام کرنے کا طریقہ، ناپاک اور حرام شئی جانوروں کو بھی کھلانا حرام ہے۔ روزہ میں ہر قسم کے گناہ چھوڑنے سے وہ روزہ مبارک روزہ ہو گا۔ اور شفاعت کرے گا، بزرگوں سے ملنے کے آداب اور تعلیم ادب اور بعض مشہور رسالے قابلِ اعتبار نہیں۔	دعوات عبدیت جلد پنجم کا دسواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۵/۱۸	۱۳۷	اِلْغَاءُ الْمُجَازَفَۃ	۸ رجمادی الاول ۱۳۳۰ھ کوجامع مسجد تھانہ بھون میں وقت ہیئت درج نہیں	اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ۝ (النجم: ۲۸) بدون دلیل شرعی کے محض رائے پر عمل کرنا جائز نہیں۔ اجماع کے حجت ہونے کی دلیل. قرآن سے احکام مسجد پر مفصل کلام	دعوات عبدیت جلد ششم کا چھٹا وعظ
۳۶/۲۰	۱۳۸	شرف المکالمہ	۶ رجمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ کوجامع مسجد تھانہ بھون میں، وقت ہیئت درج نہیں	فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْکَرَ فِیْہَا اسْمُہٗ.... وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (آیت ۳۶ تا ۳۸ سورۂ نور) حق تعالیٰ کی ہمکلامی بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمکلامی اور ذکر کے آداب اصل شئے اخلاص ہے	ایضاً ساتواں وعظ
۳۷/۱۷	۱۳۹	ترجیح المفسدۃ علی المصلحۃ	۳ رجمادی الثانی ۱۳۳۰ھ کوجامع مسجد تھانہ بھون میں وقت ہیئت درج نہیں	یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْہِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُہُمَا اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِہِمَا (البقرہ: ۲۱۹) گناہ کسی عقلی یا حالی مصلحت سے حلال نہیں ہوتا۔ گناہ میں اگرچہ منافع ہوں لیکن وہ حرام ہی رہتا ہے۔ گناہ مقدر سے نجات کی صورت کا بیان۔ (النساء: ۶۵)	ایضاً آٹھواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۸/۲۰	۱۴۱	شرط الایمان	۳ رشعبان ۱۳۳۰ھ کو قصبہ انبہٹہ خانقاہ شاہ ابوالمعالی میں ڈیڑھ گھنٹہ کھڑے ہو کر	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ .... وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (النساء : ۶۵) دل سے احکام شرعیہ کو تسلیم کرنا اور اس میں تنگی نہ ہونا شرطِ ایمان ہے۔ کمالِ ایمان کی تحصیل کا طریقہ۔	ایضاً دسواں وعظ
۳۹/۲۸	۱۴۳	منازعۃ الھوٰی	۲۳ رجب ۱۳۲۵ھ کو میرٹھ صدر میں بر مکان عبدالحفیظ صاحب تقریباً ایک گھنٹہ بیٹھ کر۔	(الحدیث) لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ یعنی کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا جب تک کہ اسکی خواہش اس چیز کے تابع نہ ہو جائے جس کو میں حق تعالیٰ کے پاس سے لایا ہوں یعنی شریعت کے احکام۔ رسوم کی اصلاح، اور عورتیں اپنی دھن میں دنیا تک غارت کر لیتی ہیں اور توبہ کی حقیقت، مروّجہ گناہ اور زیادہ سخت ہیں، گناہوں کی حقیقت، اور حقوق اللہ متعلقہ عقائد، اور عورتوں کو دینی واقفیت کا عمدہ طریقہ، اصلاح ظاہر و باطن دونوں ضروری ہیں، شادی، بیاہ، منگنی وغیرہ، اور غمی کی رسمیں تیجہ، دسواں وغیرہ کی خرابیوں پر مفصل کلام، توبہ فرض ہے، اور اس میں یسرا کا حکم اور نحوست حقیقی غفلت عن اللہ ہے اور معصیت کا معصیت نہ سمجھنا موت قلب ہے، ضروری علم دین کا آسان طریقہ۔	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۰/۲۱	۱۴۷	الباقی	یکم رجب ۱۳۳۱ھ کو اپنے مکان پر ۲ گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط...... مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (آیت: ۹۶: نحل) متوفی کے پسماندگان کو تسلی و صبر، مشتغلین دنیا کو ترغیب و ترہیب اور مصیبت میں بیصبری کے کلمات عورتیں بکتی ہیں۔ ارمانوں کے دل سے نکالنے کا طریقہ دنیا جیل خانہ ہے۔ غفلت کا علاج	ایضاً چھٹا وعظ
۴۱/۲۱	۱۵۷	شعب الایمان	۵ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ کو بر مکان تاج محمد خان صاحب قصبہ جلال آباد میں۔ وقت و ہیئت درج نہیں	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ... اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (احزاب: ۳۵) اپنی اصلاح کی دھن میں لگنا چاہیے۔ اسلام و ایمان کے بعد تواضع و عاجزی ضروری ہے۔ مساوات نساء کا بیان	دعوات عبدیت جلد ہشتم کا چھٹا وعظ
۴۲/۵۴	۱۶۳	اتباع المنیب	۲۳ صفر ۱۳۳۱ھ کو گڑھ الوزراء لکھنؤ میں ۴ ½ گھنٹے کھڑے ہو کر۔	وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا .... بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورۂ لقمان: ۱۵) اللہ کی اطاعت اور اللہ کے مطیع بندوں کی پیروی کا بیان اور نصیحت میں خودغرضی کے ایہام سے بھی بچنا چاہیے۔ علماء کی اتباع ضروری ہے علما کی مخالفت گویا اللہ اور رسول کی مخالفت ہے۔ تقلید کا مفصل بیان، نماز میں یکسوئی پیدا ہونے کا طریقہ لباس کے جواز اور عدم جواز اور قبر پرستی پر عجیب کلام۔	دعوات عبدیت جلد نہم کا دوسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۳/۳۲	۱۶۵	الفضلُ العظیم	۲۳ صفر ۱۳۳۲ھ کو چرخ والی مسجد ریاست رامپور میں ۲ ۱/۲ گھنٹہ بیٹھ کر	وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ (النساء: ۱۱۳) علم دین کی فضیلت۔ علم اصل میں کس کا نام ہے۔ علم دنیا کیا ہے۔ علم کی اقسام کا بیان۔	ایضاً چوتھا وعظ
۴۴/۲۷	۱۶۷	الخیانۃ	۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ تھانہ بھون ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ بیٹھ کر۔	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (انفال: ۲۷) اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت سے دنیاوی حظوظ بھی فوت ہو جاتے ہیں۔ نفس کے حقوق میں کمی کرنا مناسب نہیں بلکہ حظوظ کم کرنا چاہئیں۔	ایضاً چھٹا وعظ
۴۵/۳۰	۱۶۸	ذکر الرسول ﷺ ملقب بہ المرتع فی الربیع	۱۸ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد کانپور میں دو گھنٹہ بیٹھ کر۔	قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ..... قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ (الطلاق: ۱۰، ۱۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کا بیان۔ ذکر بھی کریں، محبت بھی، متابعت بھی، ادب و تعظیم بھی، نری مدح کافی نہیں۔	سلسلۃ التبلیغ کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۶/۳۲	۱۷۵	المُراد	۵ رجمادی الاولیٰ ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد مرادآباد میں ۲ گھنٹہ ۵ منٹ کھڑے ہوکر	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ .... وَاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ (آیت ۱۸ تا ۲۱ بنی اسرائیل) آخرت کے ارادہ کا بیان. ارادہ فی نفسہٖ نہ کوئی بُری شے ہے نہ اچھی. اگر اچھے کام کا قصد کیا جائے تو ارادہ عمدہ ہے اور بُرے کام کا قصد کیا جائے تو ارادہ بُرا ہے. اچھے ارادہ پر ثواب اور بُرے ارادہ پر گناہ لکھا جاوے گا.	ایضاً آٹھواں وعظ
۴۷/۳۸	۱۷۶	دواءُ الضیق	۱۲ محرم ۱۳۳۴ھ کو کان پور مکان محمد سعید صاحب ۳ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ ..... حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (الحجر ۹۷ تا ۹۹) اطمینان جب حاصل ہوگا جب ضیق زائل یا مغلوب ہوگا. خدا کی یاد جتنی بڑھیگی حُزن گھٹے گا. حق تعالیٰ کی یاد سے جمعیت قلب حاصل ہوتی ہے	ایضاً نواں وعظ
۴۸/۲۱	۱۷۷	احسانُ الاسلام ملقب بہ لُبُّ العبادۃ	۱۰ محرم ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد کانپور میں ۲ گھنٹہ ۵ منٹ کھڑے ہوکر	بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرۃ ۱۱۲) حق تعالیٰ کے ساتھ تعلّق رکھنا بڑی دولت ہے. حضور قلب کی حقیقت ، اتباع سنّت کا بیان. خشوع وخضوع کی حقیقت . عبادت میں خشوع پیدا کرنے کی ترکیب	ایضاً دسواں وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
٤٩/٨٢	١٨٤	الاسلام الحقیقی	١٢ شوال ١٣٤٠ھ کو سروٹ ضلع مظفرنگر میں ٢ گھنٹے ٥٤ منٹ بیٹھ کر	فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ .... وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ (انعام ١٢٥ تا ١٢٧) اسلام لانے کے بعد اس کے ثمرات ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ موت کے بعد جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس جائیگا تو اس کو سلامتی کا گھر یعنی جنّت نصیب ہوگی، دوسرے یہ کہ اسلام لانے سے اللہ تعالیٰ سے علاقہ محبت قائم ہوجاتا ہے۔	سلسلۃ التبلیغ وعظ ١٧
٥٠/٤٨	١٨٦	درجات الاسلام	١٥ ربیع الاول ١٣٤١ھ کو جامع مسجد صدر بازار میرٹھ میں ٣ ½ گھنٹے کھڑے ہوکر۔	(حدیث، ترجمہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہی لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ لوگوں میں اسلام کا نام ہی رہ جائے گا اور قرآن سے کچھ نہ رہے گا مگر رسم یعنی نقش اُن.... کی مسجدیں بظاہر آباد ہونگی لیکن حقیقت میں خراب ہونگی، اُن کے علماء آسمان سے نیچے کی مخلوق میں سب سے بدتر ہوں گے، اُن ہی سے دین میں فتنہ برپا ہوگا اور اُن ہی میں لوٹ آئیگا۔ اسکی شکایت کہ ہمارا اسلام نام کا اسلام ہے اور یہ کہ اسلام کے تین درجے ہیں۔	ایضاً وعظ ١٩

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۱/۴۴	۱۹۰	رجاء اللقاء	۱۱ رشوال ۱۳۳۶ھ کو قصبہ کیرانہ میں برمکان مولوی حبیب احمد صاحب ۳ گھنٹہ بیٹھ کر۔	مَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (العنکبوت: ۵) تیاری آخرت اور رغبت اور خوف کی ضرورت۔	ایضاً وعظ ۲۳
۵۲/۶۶	۱۹۱	محاسن الاسلام	۱۰ رشوال ۱۳۴۱ھ کو انچولی ضلع میرٹھ میں برمکان منشی عزیز الرحمٰن صاحب پونے چار گھنٹہ کھڑے ہو کر۔	اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (آل عمران: ۱۹) اسلام کی خوبیوں کا بیان اور مخالفین کے مشہور اعتراضوں کا جواب۔ اور یہ کہ حفاظت اسلام کیلئے دو عمل ضروری ہیں ایک نماز دوسرے کسی بزرگ سے تعلق پیدا کرنا۔ ایک تیسرا عمل گائے کا گوشت کھانا گائے کا گوشت کھانے والے کو کوئی بندہ نہیں بہکا سکتا۔	ایضاً وعظ ۲۴
۵۳/۵۰	۱۹۸	ترجیح الآخرۃ	۱۰ رشعبان ۱۳۴۰ھ کو باغ عبد الباقی خاں صاحب الٰہ آباد میں ۲½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ..... صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ (الاعلیٰ: ۱۶ تا ۱۹) آخرت کا دنیا سے افضل اور پائیدار ہونا بتلا کر اس سے غفلت پر شکایت۔	ایضاً وعظ ۳۱

۱	۲	۳	۴	۵	٦
٥٤/٦٤	۱۹۹	الرّفع و الوضع	۹ رجب ۱۳۴۲ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ میں تقریباً ۲ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ٥ (الاحزاب: ۴۵، ۴۶) ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر فعل سے سبق لینا چاہیے پھر یہ بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ معراج سے امت کو کیا نفع ہوا.	ایضاً وعظ ۳۲
٥٥/٦٤	۲۰۰	ملتِ ابراہیم	۹ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو سورتی جامع مسجد رنگون میں تقریباً ۲ ۳/۴ گھنٹہ (غالباً) کھڑے ہو کر.	وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ... قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (البقرہ ۱۳۰، ۱۳۱) دین کے اندر اصل الاصول کیا چیز ہے اسلام کی تفسیر اور اس کی تکمیل کی آسانی۔ اسلام میں دو درجے ہیں، ایک ادنیٰ ایک اعلیٰ۔ ڈاڑھی پر مفصل کلام اہل اللہ کی صحبت کی ضرورت اور ان کی شناخت	ایضاً وعظ ۳۳
٥٦/۳۳	۲۰۳	الہُدیٰ و المغفرۃ	۱۳ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ کو مدرسہ محمودیہ سروٹ ضلع مظفرنگر میں ۳ گھنٹہ ۷ منٹ کرسی پر بیٹھ کر	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى .... فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ٥ (البقرہ: ۱۷۵) علم کی فضیلت اور جہل کی مذمت اور نیک عمل اور بدعملی کی ترغیب و ترہیب	ایضاً وعظ ۳۶

١	٢	٣	٤	٥	٦
۵۷ ۶۹	۲۱۴	آثار العبادة	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۲۱ھ کو مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد دکن میں ۴ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر۔	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۞ سورہ مریم آیت ۶۵ ایمان سب سے بڑا اہم اور ضروری۔ ایمان لانے کے بعد ضرورت نہیں کم وکیف کی۔ شریعت انسان کی عقل سے زیادہ خیرخواہ ہے۔ انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود عدم تقاضا کے عبادتِ حق کرتا رہے۔ اور ایمان کا یہی کمال ہے کہ تقاضائے معصیت کے ساتھ پھر معاصی سے بچنے شرعاً عابد اس کو کہیں گے جو دوام کرے بدنگاہی سے دین و دنیا دونوں خراب ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچنے چاہیئے معصیت کی خاصیت ہے کہ رحمت خداوندی سے مایوس کر دیتی ہے	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۴۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۸/۸۷	۲۱۷	خیر الحیاۃ و خیر المماۃ	۱۴ شعبان ۱۳۴۴ھ کو اپنے مکان پر تقریباً ۴½ گھنٹہ بیٹھ کر	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ .... وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ ۲۴۳ تا ۲۴۵) طاعون وغیرہ میں پریشانی کا سبب ضعف اعتقاد ہے اور اس کا علاج اور شبہات و پریشانی کا علاج۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت پیدا ہونے کا طریقہ۔	ایضاً وعظ ۵۰
۵۹/۵۴	۲۲۰	سبیل النجاح	۱۶ صفر ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد قنوج میں ۲½ گھنٹہ منبر پر بیٹھ کر	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران: ۲۰۰) کامیابی کی حقیقت اور اس کا طریقہ اور یہ کہ احکام شرعیہ سے اصل مقصود فلاح آخرت ہے مگر فلاح دنیا بھی اُن کو لازم ہے، اور اُن لوگوں کی اصلاح جو منافع و مصالح دنیا کو احکام کے اسرار میں بیان کرتے ہیں۔	ایضاً وعظ ۵۳
۶۰/۴۰	۲۳۶	الفصل والانفصال	۲۲ شوال ۱۳۴۶ھ تھانہ بھون ۳½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا .... عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ: ۲۸۶) قابلِ توجہ امور اختیاریہ ہیں یعنی اعمال، اور امور غیر اختیاریہ قابلِ توجہ نہیں یعنی احوال۔	ایضاً وعظ ۶۹

١	٢	٣	٤	٥	٦
٦١/٥٠	٢٤١	الاجر النبیل فی الصبر الجمیل	٢٣ شعبان ١٣٣٦ھ کو تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ ٥ منٹ کرسی پر بیٹھ کر	اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ...... مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (التوبۃ: ١١٦) تصحیح عقیدہ کو ازالہ غم میں بڑا دخل ہے، ضعفِ عقیدہ سے غم بڑھتا ہے۔	ایضاً وعظ ٤٢/٤٣
٦٢/٥٣	٢٥٠	الجمع بین النفعین	٢٥ رمضان ١٣٣٦ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں تقریباً ۳ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ .... وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ آیت ١٧٧) اس سال رمضان میں دو نعمتیں جمع ہیں، ایک برکتِ رمضان دوسرے شہادتِ طاعون جو مبتلا و غیر مبتلا مقیم بالبلد دونوں کو عام ہے۔	ایضاً وعظ ٨٣
٦٣/٢٠	٢٥٨	الفانی	٣٠ جمادی الثانی ١٣٣١ھ کو تھانہ بھون میں اپنے مرحوم بھائی اکبر علی صاحب کے مکان پر دو گھنٹہ بیٹھ کر	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل آیت: ٩٦) ہم لوگ دنیا کے فنا و زوال سے غافل ہیں، اور آخرت کی بقا سے بھی اس لئے زیادہ پریشانی ہوتی ہے پس راحت کا طریقہ فنائے دنیا و بقائے آخرت کا استحضار ہے۔	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۴/۲۶	۲۶۲	السبر بالصبر	۲ محرم ۱۳۴۸ھ کو تھانہ بھون میں ۲ دو گھنٹہ بیٹھ کر	وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ..... وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (آلِ عمران: ۱۵۴) مصیبت سے باطن کا بہت جلا ہوتا ہے۔ ایمان کی ترقی و تمحیص ہوتی ہے اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق ہو جاتا ہے۔ عبدیت کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اور سب سے بڑا فائدہ ان مصائب کا یہ ہے کہ تمام گناہ دھل جائیں گے۔ مصائب میں حکمتیں ہیں، منجملہ اس کے ایک حکمت یہ ہے کہ اس سے ایمان کا امتحان ہوتا ہے اور ایمان کو تقویت ہوتی ہے۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۹۵
۶۵/۲۷	۲۶۷	دار السعود التقریر المسمی بہ تحقیق التصدیق	۱۶ شعبان ۱۳۳۶ھ کو گڑھی پختہ ضلع مظفر نگر میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ ..... عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (ھود: ۱۰۸) نعمائے آخرت کا بیان موت سے توحش عام کا سبب یہ ہے کہ لوگ آخرت کی نعمتوں سے غافل ہیں۔ رائے اور مشورہ کی حقیقت کیا ہے۔ اختلاف رائے سے گرانی نہ ہونی چاہیئے مدارس کے لئے بعض ضروری مشورے۔	ایضاً وعظ ۱۰۰

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضاً وعظ ۱۰۲	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝ (الانشراح ۷، ۸) تعلق مع الخلق اور خدمتِ خلق مطلقاً محمود نہیں، بلکہ اس کے لئے قیود ہیں، اور یہ کہ نفع لازی نفع متعدی سے اقدم ہے۔	۱۲ رجادی الثانی ۱۳۴۵ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ گھنٹے ۵۵ منٹ کرسی پر بیٹھ کر	الرغبۃ المرغوبۃ والطلبۃ المطلوبۃ	۲۶۹	۶۶/۴۸
ایضاً وعظ ۱۰۳	اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ .... اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ الدھر آیت ۲۹ تا ۳۱) انسان ہر وقت سفر میں ہے اور دین پر چلنا اسی کو طے کرتا ہے۔ پس دین بتمامہ راستہ ہے جس کو سالک طے کرتا ہے۔	۲۴ رجادی الثانی ۱۳۴۵ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	الرحیل الی الخلیل	۲۷۰	۶۷/۵۴
ایضاً وعظ ۱۰۹	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (المنشرح: ۷) ۱۵ ر شعبان کے بعد روزہ سے ممانعت اس لئے کی گئی ہے تاکہ صیام رمضان کے لئے نشاط و قوت محفوظ رہے۔ اس پر یہ مضمون عجیب متفرع فرمایا کہ کبھی ضد سے بھی ضد میں مدد لی جاتی ہے۔	۱۱ شعبان ۱۳۴۱ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	الیسر مع العسر	۲۷۶	۶۸/۴۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۹/۴۰	۲۸۴	المودّۃ الرحمانیہ	۲۵/جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ کو قصبہ جلال آباد میں برمکان تاج خاں صاحب ۳ گھنٹہ ۵ منٹ کچھ بیٹھ کر باقی تخت پر کھڑے ہو کر	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ (مریم آیت: ۹۶) ایمان وعمل صالحہ کا ثمرہ مودّتِ رحمانیہ ہے، اور یہ آخرت میں بھی حاصل ہوتا ہے اور دنیا میں بھی۔ پس یہ ثمرہ ادھار ہی نہیں بلکہ نقد بھی ہے پس ہم کو ایمان وعمل صالحہ کی تکمیل میں کوشش کرنی چاہئے۔ اور عمل کیلئے علم کی ضرورت کا بیان۔	ایضاً وعظ ۱۱۴
۷۰/۴۱	۲۸۶	الاکرمیۃ بالاعلمیۃ والاعلمیۃ	۲۷/ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ کو تھانہ بھون مسجد محلہ محلت میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا... (آیت: ۲۸) اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ (حجرات: ۱۳) علم وعمل کی ضرورت اور یہ کہ شرافت بدون علم وعمل کے قابلِ اعتبار عند اللہ نہیں۔ خوف وخشیت کا ایمان کے لئے ضروری ہونا مسلّم ہے، اور عمل خوف سے زیادہ ضروری ہے۔	ایضاً وعظ ۱۱۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
٧١/٥١	۲۹۱	دواء العیوب ملقب بہ شام خورشید	۲ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ کو میرٹھ صدر میں برمکان حاجی وجیہ الدین صاحب تقریباً ۱ ۳/۴ گھنٹہ تخت پر بیٹھ کر	اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيْرُ ۝ (فاطر: ۳۷) ضرورت تذکر موت۔ نفس کو عمل پر آمادہ کرنے کے لئے حیلہ۔ جنازہ سے دنیا اور دین دونوں کی عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ قطع عن الدنیا اور تحصیل معاش متضاد نہیں۔ فکر موت کے نتائج پر گناہوں کے چھوڑنے کی ایک بڑی تدبیر۔ شیخی عورتوں کی سرشت میں داخل ہے، اور عورتوں کی شیخی مٹانے کا ایک علاج۔ مراقبۂ موت	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۲۴
٧٢/٧٣	۲۹۴	الکاف	۱۷ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو کالپی، ضلع جالون میں تقریباً ۳ گھنٹہ ۲ منٹ کھڑے ہوکر۔	اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (سورۂ اعراف آیت ۱۰۱) تدبیر تحرز از معصیت۔ غفلت معاصی کا اصل اصول ہے۔ اور معاصی سے دنیا کی بربادی کا بیان گناہ بے لذت ہوتا ہے، گناہ ہوتا ہے نفس کے تقاضے سے نفس کا تقاضا ہوتا ہے ان چیزوں کے غائب عن النظر ہونے سے جو اس تقاضے کو مغلوب کرسکیں، جیسے خدا تعالیٰ کی یاد، جنت کی یاد، دوزخ کی یاد، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اور حقوق کی یاد، پس ان چیزوں کا استحضار تقاضے کو مغلوب کردے گا۔ اور تقاضے	ایضاً وعظ ۱۲۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کے مغلوب ہونے سے گناہ سے محفوظ رہے گا، فعلِ انسانی ارادہ پر موقوف ہے، پردہ کے متعلق ضروری مضمون، حقیقت پیری مریدی، سالک کو ہر وقت محقق کی ضرورت ہے :-	
۷۲/۲۲	۲۹۶	انوار السراج	۲ رجمادی الثانی ۱۳۳۶ھ کو تھانہ بھون میں ۱½ گھنٹہ۔ ہیئت درج نہیں	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط..... مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (آیت ۹۶ سورہ نحل)۔ اہل اللہ کے پاس مال نہ جمع ہونے کی وجہ اور قربِ قیامت میں مال کی بے قدری ہونے کی وجہ۔ حقیقت پہچان لو زوال دنیا سے وحشت ہونی چاہیئے۔ ریاضت سے تبدیلِ اخلاق ہوتے ہیں یا نہیں؟ اس کی تحقیق، کسبِ دنیا منع نہیں حُبِ دنیا منع ہے، غم کا علاج، غم میں بھی حکمت اور نفع ہے۔ حد سے بڑھا ہوا غم گناہ بے لذت ہے۔ آخرت پر نظر ہونے سے دنیا کا غم نہ ہو چاہیئے، مسلمان کا بعد موت احترام، اور اس کا اپنوں سے ملنا، اور قبر گڑھے کا نام نہیں، لوگوں کو موت سے وحشت، اور بعض اہل اللہ موت کے شائق ہوتے ہیں۔	ایضاً وعظ ۱۲۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۴/۱۰	۳۰۰	نشر الرحمۃ	۲۸ شوال ۱۳۳۶ھ کو تھانہ بھون میں ایک گھنٹہ کھڑے ہو کر (عیدگاہ میں قبل از نماز استسقاء)	وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (شوریٰ: ۲۸) کسی چیز کا حصول اسباب پر اور امتناع موانع پر موقوف ہے۔ دنیا کا عیش نہ علامت مقبولیت اور نہ تنگی دلیل مردودیت۔ دعا میں الحاح کرنا چاہیے، اور کریم سے لینے کا طریقہ۔	ایضاً وعظ ۱۳۳
۴۵/۶۰	زائد	الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ اول	۲۰ شوال ۱۳۴۱ھ کو قصبہ پوارٹی میں برمکان مولوی عبدالرحیم صاحب ۳ گھنٹہ ۲۵ منٹ کرسی پر بیٹھ کر	اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا ط .... فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (مائدہ آیت ۳) اسلام کا نعمت کامل ہونا اور اس کے محاسن اور تبلیغ کے آداب کیونکہ اس زمانہ میں فتنہ ارتداد کا زور تھا۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۴۳
۴۶/۴۸	زائد	ایضاً حصہ دوم	۲۲ شوال ۱۳۴۱ھ کو ریاست پٹیالہ نارنول برمکان حاجی کرم الٰہی صاحب ۳½ گھنٹہ بیٹھ کر	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا ط (مائدہ: ۳) فتنہ ارتداد کے انسداد کا طریقہ۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا صحیح طریقہ اس کو خیر خواہی کے ساتھ کرنا ہے نہ کہ طعن و تشنیع، اقسام نصیحت۔	ایضاً وعظ ۱۴۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				عملی تبلیغ بہت مؤثر ہوتی ہے چنانچہ صحابہ کرام رضؓ کی عملی زندگی کو دیکھ کر ہی کفار مسلمان ہو جاتے تھے۔ اجزائے دین کی تفصیل۔	
۷۷/۵۷	زائد	ایضاً حصہ سوم	۲۸ شوال ۱۳۴۱ھ کو قصبہ پانی پت میں درگاہ شاہ جلال الدین کبیر الاولیا مخدوم صاحب پر ۳ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (مائدہ ۵: ۳) محاسن اسلام۔ مقصود احکام شریعت جاننے سے عبدیت ہے۔ احکام کے اسرار و حکم جاننے کے درپے ہونا مضر ہے۔ اگر محض الفاظ دانی کا نام علم ہوتا تو وہ تو معاصی بلکہ کفر کے ساتھ بھی جمع ہو سکتا ہے۔ حقیقت میں علم کی حقیقت نور ہے۔ امام رازی رح کی آخری تحقیق یہ ہے کہ سب قیل و قال فضول ہے علم یہ ہے کہ احکام شرعی کو بلا قیل و قال تسلیم کر لینا۔ محقق ہر ایک کو جواب نہیں دیتا۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۴۵
۷۸/۶۲	زاید	آثار المربع	۲۷ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ ۱/۴ گھنٹہ۔ ہیئت درج نہیں	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِیْهَا اَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ... ...وَلَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (محمد: ۱۵) مربع یعنی منزل یعنی جنت جو کہ منزل ہے اس کے آثار یعنی معالم جس کے ذریعہ سے منزل تک رسائی سہل ہو	ایضاً وعظ ۱۳۵

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	یعنی اس وعظ میں یہ مضمون ہے کہ نعمائے جنّت درحقیقت صور مثالیہ ہیں ہمارے ہی اعمال کی، پس اعمال اس تک پہنچنے کا ایسا ذریعہ ہے کہ اعمال سے استدلال ہو سکتا ہے وصولِ جنّت پر۔				
ایضاً وعظ ۱۵۵	وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا (النساء : ۱۱۳) فضائل علم دین بسلمان عموماً بھی اس نعمت کے حصول سے محروم و غافل نہ رہیں۔ علمی کوتاہیوں کا مفصّل بیان۔ علماء کو مال وجاہ کے حصول کی کوشش نہ کرنا چاہیئے۔	۲۲ رجب ۱۳۴۱ھ کو کلی بازا کانپور میں ۴ گھنٹہ بیٹھ کر	اشرف العلوم	زائد	۷۹/۵۲
ایضاً وعظ ۱۵۵	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۞ (سورہ انبیاء آیت : ۱) وعظ سننے کا طریقہ۔ عبادات کو مقصود بالذات سمجھنا کفر خفی ہے۔ مراقبہ حساب قیامت روزانہ کرنے سے شریعت پر چلنا آسان ہو جاتا ہے جس سے جنّت کی توقع ہے۔	۰ شعبان ۱۳۱۹ھ کو مرادآباد میں مولوی نصر اللہ صاحب کے مکان پر ۲ گھنٹہ	قرب الحساب	زائد	۸۰/۱۰

۶	۵	۴	۳	۲	۱
سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۶۳	وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (القصص، ۵۰) اس آیت کے ٹکڑے میں ہم لوگوں کے ایک عام مرض کا ذکر ہے۔ گناہوں کے متعلق چھوٹے اور بڑے ہونے کی تفتیش کی مثال۔ علماء و مشائخ کی غیبت میں مشغول رہنے کی غلط دلیل۔ کسی آیت کے کفّار کی شان میں ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا تعلق مسلمان سے نہ ہو۔ قلب کا زنا۔ یہ خیال عوام کا غلط ہے کہ افعالِ قلب اختیار میں نہیں۔ حضورِ قلب سے مایوسی کا سبب۔ نظرِ بد زنا کا مقدمہ ہے۔ دزدیدہ نظری بھی غضِ بصر ہے۔ افعالِ علاج بدون علاجِ قلب کے کافی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علاجِ قلب کا بڑا اہتمام فرمایا ہے اِتباعِ ھُدیٰ سے دنیا بھی درست ہو جاتی ہے۔ کاہلی کا ایک دلچسپ قصہ۔ غصہ فرو ہونے کی تدبیر۔ چالیسویں کی رسم ایک رئیس نے کیسے موقوف کی۔ دُعا پر ایک اشکال اور اس کا جواب۔	۲۵ رجب ۱۳۳۷ھ کوالہ آباد مسجد عبداللہ والی میں پونے تین گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	الھویٰ والھدیٰ	زائد	۸۱/۳۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۲/۴۴	زاید	الصّلاح و الاِصلاح	۲۰ رجب ۱۳۴۱ھ کو اشرف منزل کرنل گنج کانپور میں تین گھنٹہ بیٹھ کر	وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط ...... لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ٥ (العنکبوت: ۶۴) ضروری امور کی طرف رغبت کرو اور غیر ضروری امور سے زیادہ دل نہ لگاؤ، توکل کی حقیقت اپنی اور اپنے اہل تعلق سب کی اصلاح کرو۔	ایضاً وعظ ۱۶۶
۸۳/۴۰	زاید	الاِطمینان بالدُّنیا	۱۴ رجب ۱۳۳۶ھ کو موضع اجراڑہ ضلع میرٹھ میں ۲ گھنٹے غالباً کھڑے ہوکر	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥ (سورہ یونس آیت ۷، ۸) دنیا پر مطمئن رہنے کی مذمت اور آخرت کی سوچ اور اس کا علاج۔ قلب کا دنیا پر قرار اور آخرت کے لئے بے چین نہ رہنا تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔	ایضاً وعظ ۱۲۱
۸۴/۴۰	زاید	الاِمتحان	یکم ربیع الاول ۱۳۳۷ھ کو جامع مسجد کانپور میں ۲ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	الٓمّٓ ٥ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ٥ ...... وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ٥ (عنکبوت ۱تا۳) حکم آفات سماوی۔ جو شخص ایمان لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی آزمائش اور امتحان لیتے ہیں کہ یہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا جھوٹا، اور اس پر	ایضاً وعظ ۱۳۶

١	٢	٣	۴	٥	٦
				بیماری تنگدستی افلاس وغیرہ مسلط کرتے ہیں، اگر وہ ان آفات اور مصائب میں صبر کرتا ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش کرتے ہیں، جس پر وہ شکر ادا کرتا ہے۔ پھر وہ حقیقی معنوں میں مومن بن جاتا ہے۔	
٨٥/٧٦	زائد	الجلاء للابتلاء	٢٦، محرم ١٣٣٧ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ٣ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	(تین مضامین بیان کرنے تھے جن کی جامع کوئی آیت ذہن میں نہیں آئی نہ کوئی حدیث ایسی یاد آئی، اس لئے بلا تلاوت آیت یا حدیث بیان کرنا شروع فرمایا)۔ اکثر مصیبتیں گناہوں کے سبب آتی ہیں ایسے وقت میں توبہ واستغفار سے کام لینا اور اعمال کی اصلاح کا خیال کرنا چاہیئے۔ ہر صحابیؓ کا ہر اُمتی سے باعتبار علم کے اعمق ہونا ضروری نہیں۔ نیک لوگوں پر مصائب کیوں آتے ہیں۔ کفار پر مصیبت کم کیوں آتی ہے۔	سلسلہ البشریٰ کا وعظ ۴۲
٨٦	زائد	اتباع علماء	٢، ربیع الثانی ١٣٣٦ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ـ وقت ہیئت درج نہیں	وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ (انعام: ١٥٣) زندگی کے تمام افعال میں شریعت کا اتباع ضروری ہے۔ اور شریعت کے احکام جاننے والے علماء ہیں۔ لہٰذا اُن کے اتباع سے شریعت کا اتباع ہو جائے گا۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضاً وعظ ۱۶۴	(الحدیث) فقد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ جاہ کے معنی ہیں قدر و منزلت جس کا حاصل اور لازم ہے اثر۔ شریعت میں اس اثر کے حاصل کرنے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق احکام ہیں۔ قیامت میں اس کے متعلق بازپرس ہوگی۔	۱۵ رجب ۱۳۳۶ھ کو بارہ بنکی میں ۳½ گھنٹہ بیٹھ کر	احکام الجاہ	زائد	۸۷/۲۴
ایضاً وعظ ۱۶۳	وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِیًّا ۝ ...... اَثَاثًا وَّرِئْیًا ۝ (سورہ مریم آیت ۷۳، ۷۴) اکثر لوگوں میں حُبِ مال و حُبِ جاہ کا مرض بکثرت پایا جاتا ہے مگر عورتوں میں اُن کی کیفیت مردوں سے مختلف ہے۔ عورتوں میں چیزیں جمع کرنے کی حرص اور اس سے ان کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ عورتیں اپنے کو بڑا نہیں سمجھتیں مگر بڑا ظاہر کرنے کا بہت اہتمام کرتی ہیں۔ خوارج و معتزلہ کا مذہب۔ حب اللہ و بغض اللہ کا مطلب۔ اللہ تعالیٰ کے غنی ہونے کا صحیح مفہوم۔ جب تک مغرب سے	۶ ربیع الاوّل ۱۳۳۶ھ کو زنانہ مکان مطبع قیومی کانپور میں ۲ گھنٹہ غالباً بیٹھ کر	خیر الاثاث للاناث	زائد	۸۸/۲۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				آفتاب نہ نکلے بڑے سے بڑے گناہگار کے لئے بھی توبہ کی گنجائش ہے۔ مقامِ طالب ومطلوب۔ نافرمان باوجود کثرتِ سامانِ راحت دنیوی کے ہمیشہ پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ شادی میں بربادی۔ دنیا کی محبت ساری خرابیوں کی جڑ ہے۔	
۸۹ / ۹۰	زائد	حیات الجدب حیات القلوب (اساس الربعین)	غالباً ۲۳ ربیع الاوّل ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں یہ وعظ دو جزو والا ہوا	اس وقت قحط سالی تھی اس لئے جزو اوّل میں اُس کا اصلی سبب بتلایا گیا۔ جدب کے معنی قحط ہیں دوسرے جزو میں بتلایا گیا کہ جس طرح ارض ظاہری کی حیات کا ایک سبب ہے، اسی طرح ارض باطنی یعنی قلب کی حیات کا بھی ایک راز اور طریقہ ہے، وہی بیان فرمایا گیا۔ اس جزو کا نام "حیات القلوب" رکھا گیا	سلسلہ التبلیغ کا وعظ
۹۱ / ۵۰	زائد	تحریم المحرم	۸ محرم ۱۳۳۶ھ کو (غالباً) جامع مسجد تھانہ بھون میں ہوا	صرف عاشورا کا روزہ رکھنا مکروہ ہے، اس کے ساتھ نویں یا گیارہویں محرم کا روزہ بھی ملا لینا چاہیئے روزہ کے علاوہ اور کوئی عمل محرم میں مسنون نہیں۔ شہادت نامہ پڑھنا، شیعوں کی مجلس میں شرکت کرنا۔ تعزیہ بنانا وغیرہ ناجائز ہیں۔ البتہ دنیوی برکت کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بروایتِ ضعیف	سلسلہ التبلیغ کا وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	منقول ہے کہ جو شخص اپنے اہل و عیال پر عاشورہ کے روز فراخی کرے اللہ تعالیٰ اس پر تمام سال فراخی رکھیں گے۔ اور اس دن ایصالِ ثواب کی تخصیص مکروہ ہے، اور جمعہ کا دن پہلے سے ہی افضل ہے، نہ کہ شہادتِ امام حسین رضؓ کی وجہ سے۔				

۲- فہرست مواعظ جو اعمال و عبادات سے زیادہ متعلق ہیں

۶	۵	۴	۳	۲	۱
متفرق مواعظ میں سے ہے	اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ .... وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۝ (النحل: ۲۵) آداب التبلیغ اور کم توجہی کی شکایت۔ تبلیغ میں ثمرہ مقصود نہیں رضا مقصود ہے جس کا طریق عمل وسعی ہے	۸ ذی الحجہ ۱۳۲۱ھ کو دارالعلوم دیوبند میں ۲ ۳/۴ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	آداب التبلیغ	۱۰	۱/۶۱
ایضاً	ثُمَّ جَعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَۃٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْھَا ..... وَھُدًی وَّ رَحْمَۃٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ (سورہ جاثیہ: ۱۸ تا ۲۰) وجوب اتباعِ شریعت بدلائل عقلی و نقلی۔	۱۸ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو مطبع نظامی ٹپکاپور کانپور میں ۳ گھنٹہ ۵ منٹ کھڑے ہو کر	الشریعۃ	۱۱	۲/۴۷

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضاً	وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط (البقرۃ : ۲۶۹) خدمتِ علمیہ کی فضیلت۔ علم دین کی خدمت کرنے والے کے لئے حدیث میں خوشحالی کی بشارت ہے، اور اس میں حصہ نہ لینے والے کے لئے وعید ہے۔	۳ محرم ۱۳۳۶ھ کو قصبہ جلال آباد میں ۱½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	مفتاح الخیر	۱۷	۳/۱۹
ایضاً	اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ذکر اللہ ہی ایسی چیز ہے جس میں چین اور اطمینان منحصر ہے۔ اور اس طریقہ کا معین ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور نعمتوں کا مراقبہ اور کسی صاحب تحقیق کو اپنا رہبر بنالو۔ اور اس کے سایہ میں رہ کر اپنی زندگی ختم کردو۔ اس کے سوا کہیں چین ہے اور آرام	۲۳ صفر ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد جلال آباد میں۔ وقت ہیئت درج نہیں	راحت القلوب ہدیہ مرغوب	۲۳	۴/۵۹
ایضاً	يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ..... اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ (الانفطار : ۶ تا ۱۹) انسان ہر وقت گناہ میں مبتلا رہتا ہے، جس طرح ہوسکے گناہ سے بچے۔	۱۸ صفر ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	الانقطاع	۲۵	۵/۲۲
سلسلہ مواعظ "البلاغ" وعظ ۳۰	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ (الحاقۃ: ۲۴) سہولت صوم اور یہ کہ رمضان میں اپنی مغفرت کیلئے سعی نہ کرنا سخت محرومی اور سبب وعید شدید ہے	۲۵ رمضان ۱۳۳۵ھ کو مسجد خانقاہ تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	عصم الحنوف عن رغم الانوف	۴۳	۶/۵۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷/۲۸	۴۴	النسوان فی رمضان	۲۹ رمضان ۱۳۴۵ھ کو اپنے مکان پر ۱ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	عَسٰی رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ ...... ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ٥ (تحریم آیت ۵) روزہ امور طبعیہ کی طرح سہل وآسان ہے، اس میں کچھ دشواری نہیں اور اسکی تکمیل بھی بہت سہل ہے۔	سلسلہ مواعظ "البلاغ" کا وعظ ۴
۸/۴۸	۴۸	السوال فی شوال	۹ شوال ۱۳۳۶ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ منبر پر بیٹھ کر	يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ٥ (الرحمٰن : ۲۹) حج وقربانی واساکِ باراں کے متعلق بیان، حج کی حقیقت کیا ہے؟ اور شوال سے ایام حج کے شروع ہوتے کا مطلب۔ اور قربانی کی حقیقت۔ اور ان عبادات سے اصل غرض اللہ سے دعا کرنا اور سوال کرنا ہے اور یہ بارش نہ ہونے کی وجہ ہمارے اعمال ہیں، اس کیلئے کثرتِ استغفار اور کثرتِ دعا کرنی چاہیئے۔	ایضاً وعظ ۸
۹/۵۱	۵۱	روح الصیام	۲ رمضان ۱۳۴۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۴ گھنٹہ بیٹھ کر	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٥ (بقرۃ: ۱۸۳) اعمالِ رمضان، عیدین کی روح کا بیان۔	سلسلہ مواعظ "ہفت اختر" کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۰/۴۶	۵۲	روح القیام	۹ رمضان ۱۳۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ ۱/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	وَاَنَا اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ...... وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ : ۱۳، ۱۴) تراویح کی حقیقت اور اسکی روح کا بیان فضائل تلاوت قرآن	ایضاً دوسرا وعظ
۱۱/۵۰	۵۳	روح الجوار	۱۶ رمضان ۱۳۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ...... لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ○ (البقرہ : ۱۸۷) اعتکاف کی فضیلت اور اسکی روح کا بیان۔	ایضاً تیسرا وعظ
۱۲/۴۶	۵۴	روح الافطار	۲۳ رمضان ۱۳۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ ...... وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (مائدۃ : ۱۱۴) عید کی روح اور اسکی حقیقی خوشی کا بیان۔	ایضاً چوتھا وعظ
۱۳/۷	۵۵	نور الصدور	۸ شوال ۱۳۳۳ھ کو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں حفاظ بچوں کی دستار بندی کے موقعہ پر ۱/۲ گھنٹہ	ترغیب حفظ و تلاوت کلام پاک پر ایک مفید و مؤثر اور اپنے طرز میں نیا مضمون۔	ایضاً پانچواں وعظ
۱۴/۵۰	۵۶	روح الحج و الثج	۸ شوال ۱۳۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ ۸ منٹ بیٹھ کر	وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ ...... وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ○ (حج : ۲۶ تا ۲۹)۔ حج، قربانی اور انفاق مالی کی ترغیب و متعلقہ احکام کا دلچسپ بیان	ایضاً چھٹا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵/۵۱	۵۷	روح الارواح	۵ رذی الحجہ ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں وقت: وہیئت درج نہیں	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۤؤُهَا .... وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ (حج: ۳۶، ۳۷) روح اعمال کا بیان اعمال شرعیہ کی حکمتوں اور اسرار پر کلام کیا گیا ہے	سلسلہ مواع ہفت اقـ کا وعظ ۷
۱۶/۱۵	۶۸	السؤال	۲۴ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کو اپنے مکان پر ۵۰ منٹ بیٹھ کر	(حدیث) فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا شِفَاۤءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ. دین کے مسائل کی تحقیق کے آداب۔ احکام شرعیہ سے جہل کا مرض ظاہری مرض سے سخت تر ہے۔	سلسلہ التـ جلد ۲ کا وعظ ۶
۱۷/۳۱	۶۹	التہذیب (۱)	۲۹ شعبان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳½ گھنٹہ بیٹھ کر	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا (الشمس: ۹، ۱۰) صیام و قیام۔ رمضان کا مجاہدہ معتدل ہونا	سلسلہ التـ جلد سوم وعظ ۱
۱۸/۳۷	۷۰	التہذیب (۲)	۷ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ ۳۵ منٹ بیٹھ کر	قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ .... وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥ (الاعراف: ۲۳) وہ معاصی کیا ہیں جن سے روزہ میں بچنا چاہیے۔	الیضـ ۲
۱۹/۴۰	۷۱	التہذیب (۳)	۱۴ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۲۵ منٹ بیٹھ کر	لَيْسُوْا سَوَاۤءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۤئِمَةٌ ...... وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ٥ (آل عمران: ۱۱۳) تراویح اور قرآن شریف	الیضـ ۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کے حقوق. ختمِ قرآن کے بعد حافظ سے اجوائن وغیرہ پر دم کرانا دین کی غایت دنیا کو بنانا ہے اگرچہ ناجائز نہ کہا جائے. تلاوتِ قرآن بطورِ عبادت اور بطورِ علاج یا عملیات کا فرق، اور معاوضہ کا حکم۔	
۲۰/۴۱	۷۲	التہذیب(۴)	۲۱ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹے بیٹھ کر	وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوُا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ .... مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا (کہف: ۱۶) اعتکاف کی حکمتیں اور فضیلت۔	ایضاً ۴
۲۱/۳۲	۷۳	التہذیب(۵)	۲۸ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹے بیٹھ کر	يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ..... وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ (البقرہ، ۱۸۵) مجاہداتِ شرعیہ کا اختتام اور عید کے حکم و احکام، خطبۃ الوداع کی حقیقت پر مفصل کلام	ایضاً ۵
۲۲/۳۵	۷۴	التہذیب(۶)	۶ شوال ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝ (آل عمران: ۹۷) حج کے اسرار کا مبسوط و مفصل بیان تاکہ عباداتِ متعلقہ کو مع اُن کے حقوق کے ادا کرنے کی رغبت ہو۔	ایضاً ۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۳/۴۴	۷۵	الضحایا	۷ ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۴۰ منٹ بیٹھ کر	وَاَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ .... مِنۡ کُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ ٥ لِّیَشۡھَدُوۡا مَنَافِعَ لَھُمۡ ..... وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِیۡرَ ٥ (حج : ۲۷، ۲۸) قربانی کے فضائل کا عجیب طریقہ سے بیان۔	سلسلہ "التذکیر"، جلد سوم کا وعظ ۷
۲۴/۱۱	۸۳	مہمات الدعا (۱)	۲ صفر ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ اِنَّ الَّذِیۡنَ .... جَھَنَّمَ دَاخِرِیۡنَ ٥ (المومن : ۶۰) بیان تنبیہات متعلقہ دعاء۔ فرمایا کہ جب تک قلب کو پورے طور پر حاضر نہ کرے گا اور عاجزی اور فروتنی کے آثار اس پر نمایاں ہوں گے وہ دعا دعا نہیں خیال کی جا سکتی۔	دعوات عبدیت جلد اول کا وعظ ۲
۲۵/۲۴	۸۴	مہمات الدعاء (۲)	۱۶ صفر ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	(وعظ بالا والی آیتیں تلاوت فرمائیں) دعا سے غفلت کے اسباب۔ جدید تعلیم کے اثر سے دعا کو بیکار سمجھنا اور اپنے کو دعا کے قابل نہ سمجھنا۔ دعا کی عدم قبولیت کا شبہ اور اس کا جواب۔ اور دعا کے ساتھ تدبیر کی بھی ضرورت ہے۔	ایضاً وعظ ۳
۲۶/۱۹	۹۲	تطہیر رمضان	۱۲ شعبان ۱۳۱۹ھ کو محلہ ٹھٹھیرہ مرادآباد میں دو گھنٹہ بیٹھ کر	اصلاح منکرات رمضان۔ کذب و غیبت کے نتائج۔ نفس کی کم ہمتی کا علاج۔ تراویح و شبینہ کی بدعات و منکرات کا بیان۔ ختم کی مٹھائی۔ عید کی بدعات کا بیان۔ رسوم و بدعات	دعوات عبدیت جلد دوم کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کے موقوف و متروک ہونے کا طریقہ عید میں سیویوں کی تخصیص ۔	
۲۷/۲۶	۹۳	حقوق القرآن	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو مدرسہ خادم العلوم شہر میرٹھ میں وقت ہیئت درج نہیں	اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ..... فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؁ (سورہ بقرہ : ۱۲۱) ترغیب تکمیل تعلیم قرآن تلاوت قرآن کے حقوق اور مدح قرآن کا بیان اور تلاوتِ قرآن سیکھنے پر موقوف ہے اور مقدمہ ضروری کا ضروری ہوا کرتا ہے۔	ایضاً دوسرا وعظ
۲۸/۴۶	۹۷	احکام العشر الاخیرۃ	۲۱ رمضان ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں نماز جمعہ سے نماز عصر تک بیٹھ کر	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج (بقرہ : ۱۸۵) رمضان مبارک کے اخیر عشرہ کے احکام۔ اس میں بیداری کی فضیلت تمام ماہ رمضان کی فضیلت ۔ لیلۃ القدر کا بیان۔	ایضاً چھٹا وعظ
۲۹/۴۸	۹۸	اکمال الصوم و العید	۲۸ رمضان ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	(حدیث) فَقَدْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ هُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّیْرَانِ رمضان کی کوتاہیوں کا تدارک، اور عید کے احکام۔ آخری جمعہ کو خطبہ الوداع کا بدعت	ایضاً ساتواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ہونا۔ عیدگاہ کے اجتماع کا راز۔	
۳۰/۲۸	۱۰۴	ضرورۃ العمل بالدین	۷ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو الہ آباد بر مکان عبدالباقی خانصاحب ۳½ گھنٹے کھڑے ہوکر	رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ........ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥ (البقرہ: ۱۲۹) ضرورت علم دین۔ ہر مقصود کے دو جز ہوتے ہیں، ایک علمی دوسرا عملی۔ عمل کا مفصل بیان سہل طریقہ علم دین کے عام ہونے کا۔	دعوات عبدیت جلد سوم کا تیسرا وعظ
۳۱/۱۲	۱۰۷	ترغیب الاضحیہ	۷ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ایک گھنٹہ بیٹھ کر	(طویل حدیث کا ٹکڑا) قَالُوا مَا هٰذِهِ الْأَضَاحِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ. فضیلت اضحیہ۔ قربانی کی ترغیب کا مفصل بیان۔	ایضاً چھٹا وعظ
۳۲/۳۲	۱۰۸	ضرورۃ التوبہ	۲۷ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو جمعہ مسجد ریاست خیر پور سندھ میں دو گھنٹہ کھڑے ہوکر	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا........ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (سورہ تحریم۔ ۸) توبہ ضروری چیز ہے۔ ظاہری افعال کا اثر باطن پر پہنچتا ہے۔ اسرار احکام شریعت پر مطلع ہونے کا طریقہ۔ شیخ کامل کی شناخت۔ نسبت مع اللہ کی فضیلت کا بیان۔	ایضاً ساتواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۳/۲۲	۱۱۱	ترک المعاصی	۲۵ ذی قعدہ ۱۳۲۹ھ کو مسجد گاڑی احاطہ کراچی بندر میں ایک گھنٹہ کھڑے ہو کر	وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ (انعام: ۱۲۰) ترک معاصی ظاہرہ و باطنہ۔ گناہ میں مضرت کا اثبات۔ دوزخ کے عذاب کی کیفیت۔ آنکھ، زبان کان، پاؤں و پیٹ کا گناہ اور تمام بدن کے گناہوں کا بیان، گناہ چھوٹ جانے کا طریقہ۔	ایضاً ۱۰ دسواں وعظ
۳۴/۲۰	۱۱۶	طلب العلم	۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۳۰ھ کو پختہ اگڑھی میں امام علی خانصاحب کے مکان پر ۲ دو گھنٹہ کھڑے ہو کر	(حدیث) مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ الْعِلْمِ وَطَالِبُ الدُّنْيَا ۔ ضرورت علم دین۔ طالبعلموں کا پیٹ کبھی نہیں بھرنا چاہیئے جیسے طالب دنیا کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔	دعوات عبدیت جلد چہارم کا وعظ ۵
۳۵/۲۲	۱۲۶	آثار المحبت	۴ رجب ۱۳۳۰ھ کو مسجد حلوائیاں قصبہ کھتولی میں تقریباً ۲ دو گھنٹہ کھڑے ہو کر	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرہ: ۱۶۵) مومن کو محبت الٰہی کی تکمیل کے لئے پوری اطاعت ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت کے آثار، ذکر دائم اور اطاعت دائمہ کی ترغیب۔ محبت الٰہی پیدا ہونے کی تدبیر اور شادی اور غمی کی رسومات واجب الترک ہیں۔ نیوتہ کی	دعوات عبدیت جلد پنجم کا وعظ ۵

۱	۲	۳	۴	۵	٦
				گندی رسم۔ ایصالِ ثواب کا طریق۔	
۳٦/۲۴	۱۳۲	تعظیم الشعائر	۸ ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ ۱/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ (حج : ۳۲) قربانی کے احکام۔ تقویٰ کی حقیقت۔ قربانی کے آداب اور شرائط وقبولیت وصحت اور قربانی کے مسائل کا بیان۔	دعوات عبدیت جلد ششم کا وعظ ۱
۳۷/۲۴	۱۴۵	الصوم	۱۴ شعبان ۱۳۳۱ھ کونکوڑ ضلع سہارنپور برمکان تحصیلدار صاحب ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ بیٹھ کر	حدیث قدسی: كُلُّ حَسَنَةٍ تُضَاعَفُ بِعَشْرٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ۔ روزہ کی فضیلت اور ثواب کا بڑھنا اخلاص کے بڑھنے سے ہوتا ہے اور اسرار وحِکَم کی تحقیق کرنا بے سود ہے۔ بعض لوگ روزہ رکھتے ہیں لیکن اس کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ شطرنج کی مضرتیں اور ناول دیکھنے کی مضرتیں معدہ کا گناہ اصل ہے تمام گناہوں کی اور رمضان المبارک میں تقویٰ اختیار کرنے کی برکات، اور تقویٰ زبان، آنکھ دل، ہاتھ، پاؤں سب کے متعلق ہے۔ اور حرام آمدنی سے بھی تقویٰ ہونا چاہئے۔ اور اس سے بچنے کا طریقہ، اور سوائے	دعوات عبدیت جلد ہفتم کا چوتھا وعظ

١	٢	٣	۴	۵	٦
				رمضان کے گیارہ مہینوں میں تقوٰی اختیار کرنے کا طریقہ،	
۳۸/۲۲	۱۴۲،	التَّنَبُّہ	۲ر جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ گھنٹے بیٹھ کر	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ٥ ..... وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ (انعام: ۴۲ تا ۴۵) بلا کے آنے اور جانے کے وقت کیا کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ بفکری دے تو فراغت سے اسکی عبادت میں مشغول ہوں اور وقت کو غنیمت سمجھیں اور اہل محبّت کسی حالت میں پریشان نہیں ہوتے۔	ایضاً پانچواں وعظ
۳۹/۲۴	۱۴۸	تفصیل الذکر	۲۵ر رجب ۱۳۲۵ھ کو میرٹھ محلہ خیر نگر بر مکان حافظ شرافت اللہ صاحب ڈیڑھ گھنٹہ بیٹھ کر	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ٥ (الاحزاب: ۴۱، ۴۲) ذکر کی حقیقت اور انواع۔ غفلت اُمّ الامراض ہے۔ عورتوں میں غفلت کا مرض زیادہ ہے ابنائے زمان کا عورتوں کے پردہ مروّجہ کے متعلق خیال غفلت کا علاج ..... حقوق العباد بھی دراصل حقوق اللہ میں داخل ہیں۔ اور ضروری مقاصد کی تصحیح اور اس میں عورتوں کی غلطیاں، عورتوں	ایضاً ساتواں وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
				کا بعض جانوروں کو منحوس سمجھنا، صدقہ کے فضائل، رسم نیوتہ کے مفاسد، بیٹیوں اور بہنوں کو میراث سے محروم کرنا، یتیموں نابالغوں کے حق کھانے کی وعید کا بیان، غیبت غصہ کی فرع ہے، اور غیبت کی تعریف، ان پڑھ بیبیوں کی اصلاح کا طریقہ بیان فرمایا:۔	
٤٠/٣٢	١٤٩	التوجہ	٩ر جمادی الاخریٰ ١٣٣١ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ٢ گھنٹہ ٥ منٹ بیٹھ کر	وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ..... وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ٥ (الزمر: ١٧، ١٨) توجہ الی اللہ۔ تنبہ اور توجہ میں فرق۔ دوام توجہ الی اللہ فرض ہے۔ نماز میں حضور قلب حاصل ہونے کا طریقہ اور توجہ کی حقیقت۔	ایضاً آٹھواں وعظ
٤١/٣٠	١٥٢	حق الاطاعت	٢١ر شوال ١٣٢٩ھ کو قصبہ کاندھلہ میں ٢ ١/٢ گھنٹہ غالباً کھڑے ہو کر	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥ (آلِ عمران: ١٣٢) بدون علم حاصل کئے اطاعتِ خدا ناممکن ہے۔ اصلاح ظاہر و باطن دونوں ضروری ہیں اور ترجمہ قرآنِ مجید از خود دیکھنے کی خرابیوں کا بیان۔	دعوات عبدیت جلد ہشتم کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۲/۱۴	۱۵۵	ندائے رمضان	۹ رمضان ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں وقت ہیئت درج نہیں	(حدیث ترمذی شریف) یُنَادِ الْمَلَکُ یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰہِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ۔ تکمیل دو ہی طریقوں سے ہوتی ہے تجلیہ اور تخلیہ سے، اور عادۃً تخلیہ مقدم ہوتا ہے تجلیہ سے یعنی اخلاقِ رزیلہ دور کر کے پھر اخلاقِ حسنہ کا رنگ چڑھایا جائے۔	دعوات عبدیت جلد ہشتم کا وعظ ۷
۴۳/۳۶	۱۶۰	الصیام	۵ رمضان ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	(حدیث) مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ مغفرتِ ذنوب کا وعدہ کس روزہ پر ہے۔ صیام و قیام و شب بیداری رمضان کی فضیلت کا بیان۔ روزہ میں معاصی سے اجتناب۔ مباحات میں تنگی کرنے پر کلام۔	ایضاً وعظ ۹
۴۴/۱۶	۱۶۱	الفطر	۲۹ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر۔	اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ (الزمر: ۱۰) احکامِ فطرہ وغیرہ، عید کے دن غرباء کے صدقہ کا بیان، اور اُمراء کو مساکین کی رعایت سے تقدمِ صدقہ کا حکم ہے۔	ایضاً وعظ ۱۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				شش عید کے ۔ روزوں کی فضیلت	
۴۵/۱۷	۱۶۶	الذکر	۱۷ شوال ۱۳۳۱ھ کو تھانہ بھون میں وقت ہیئت درج نہیں	(حدیث) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الذَّاکِرِ فِی الْغَافِلِیْنَ کَمَثَلِ الْحَیِّ فِی الْاَمْوَاتِ :۔ ذکر کی فضیلت کا بیان، ذکر حیات ہے اور غفلت ممات، احباب اللہ کی یاد غالب ہوتی ہے تو سب (وساوس وغیرہ) فنا ہو جاتے ہیں، اس لئے ذکر ہر وقت چاہیئے۔	دعوات عبدیت جلد نہم کا وعظ ۵
۴۶/۶۰	۱۷۳	تعظیم العلم مع تقسیم العلم	۱۷ شعبان ۱۳۴۰ھ کو مدرسہ عبدالرب دہلی میں ۳ گھنٹے ۵ منٹ کھڑے ہو کر	اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَا فِی السَّمٰوٰتِ ..... وَلَا کِتَابٍ مُّنِیْرٍ ہ (لقمان[۲۰]) علم دین کی ضرورت اور اس کے اقسام۔ علم سے مراد وہ علم ہے جو خلوص کے ساتھ حاصل ہو۔ جو علم طلب عزت وجاہ کیلئے ہو، یا جو علم اغراض و مقاصد کا تابع ہو وہ علم مراد نہیں علوم شرعیہ کے حصول کی سخت ضرورت ہے اس کے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۶
۴۷/۱۶	۱۷۸	التعمیم لتعلیم القرآن الکریم	۲۹ ذالحجہ ۱۳۴۰ھ کو قصبہ پانی پت مدرسہ اشرفیہ میں ½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	(حدیث) خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ ۔ قرآن کی فضیلت اُس اس کے حفظ کی ضرورت اور مدارس قرآن کی اعانت پر توجہ۔ اور حفظ قرآن کی	ایضاً وعظ ۱۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ضرورت اور اہمیت کے باوجود دوسری چیزوں کو اس سے افضل سمجھنے اور اس پر فوقیت دینے کی مذمت۔ اور حفظ قرآن کو وقت کا ضیاع اور بیکار سمجھنے کی مذمت اور تلاوت قرآن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل۔	
۴۸/۱۱۷	۱۸۰	تعمیم التعلیم	۲۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ کو مدرسہ محمودیہ سروٹ (مظفر نگر) میں ۴½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا .... وَكَانُوا يَعْلَمُونَ ٥ (بقرہ : ۱۰۲) تعلیم (دین) کو عام اور وسیع کرنا چاہیے محض عربی کے ساتھ مخصوص نہ کرنا چاہیے۔ تعلیم کے حقوق سے طلباء کو آگاہ کیا جائے۔ اور یہ کہ تعلیم میں جو انحطاط آرہا ہے اس کے اسباب کیا ہیں، اور اُن کی اصلاح کس طرح کرنی چاہیے، اور یہ کہ کون سی تعلیم نافع ہے، جس کو اختیار کیا جائے اور کونسی ضرر رساں ہے جس سے بچا جائے۔	ایضاً ۱۳ص
۴۹/۵۰	۱۸۵	الدعوۃ الی اللہ	یکم شعبان سنہ ۱۳۴۱ھ کو یتیم خانہ اسلامیہ کانپور میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ..... إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥ (حٰم سجدہ: ۳۳تا۳۶) آداب تبلیغ۔ دعوت الی اللہ (دین کی طرف)	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۸ص

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	بلانا) اتفاق کے ساتھ نہایت اہم اور ضروری ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے۔				
ایضاً ۲۲	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ .... اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (النساء: آیت ۳۲) طالبینِ فضائل دینیہ کی اصلاح اور اس کا طریق۔ اخلاق کو سنوارنے کی کوشش زمانہ طالب علمی سے ہی شروع کر دینی علم پر عمل	۹ صفر ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد دیوبند میں ۴½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	اسباب الفضائل	۱۸۹	۵۰/۳۶
ایضاً ۲۵	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ .... لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (البقرہ: ۱۸۵) رمضان المبارک کے حقوق اور احکام کا بیان اور اس کا بیان کہ معاصی سے روزہ مضمحل ہو جاتا ہے۔ رمضان سے پہلے آپس میں مل جل کر دلوں سے رنجشیں دور کر لو۔	۲۴ شعبان ۱۳۳۶ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۴ گھنٹے بیٹھ کر	وصیان فی رمضان	۱۹۲	۵۱/۸۱
ایضاً وعظ ۲۶	مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ .... الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (فاطر: ۲) شرح مثنوی مولانا روم کے اختتام کی تقریب پر خدا تعالیٰ کے شکر کا بیان۔ ہر نعمت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، جس نعمت کو کھول دیں، اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس نعمت کو بند کر دیں، اس کو	۴ شعبان ۱۳۳۶ھ کو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں وقت ہیئت درج نہیں	شکر المثنوی	۱۹۳	۵۲/۳۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کوئی چھوڑنے والا نہیں، ہر نعمت قابلِ شکر ہے، چاہے وہ نعمت اسباب کی صورت میں ہو، یا خدمت دین کی صورت میں یا توفیق عمل کی صورت میں ہو۔	
۵۳/۲۴	۱۹۴	عُودُ العید	۲۹ رمضان ۱۳۳۵ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹے ۵ منٹ بیٹھ کر	شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَ ذُو الْحِجَّةِ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ (حدیث) رمضان اور عید کے متعلق بیان۔ رمضان میں مطلقاً ترک غذا نہیں بلکہ غذا روحانی ملتی ہے خطبہ الوداع مروجہ باطل ہے۔	ایضاً ۲۷م
۵۴/۸	۱۹۵	عُودُ العید	۲۶ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں وقت درج نہیں	لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَ لَا دِمَاءُ هَا ...... وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (حج : ۳۷) قربانی اور عید کے متعلق بیان۔ بعض لوگ ردّی جانور ذبح کرتے ہیں جو علامت ہے محبت کی کمی کی۔ اور جس قدر محبت کم ہو گی اسی قدر اخلاص کم ہوتا ہے۔ تکبیرات کی حکمت۔ تضحیہ کی حقیقت و مغز ذبح ولد کے مشابہ ہے۔	ایضاً ۲۸م
۵۵/۲۲	۲۰۱	العبادة	۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۱ھ کو ترب بازار حیدرآباد دکن میں ۱½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○ (مریم : ۶۵) عبادت کیا چیز ہے اور اسکی حقیقت کیا	ایضاً ۳۴م

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ہے۔ اور یہ ہمارے اندر جہل وغفلت ہے اور اگر علم ہے بھی تو درجۂ قال تک ہے، حال نہیں بنتا۔ یعنی عمل کی توفیق نہیں ہوتی۔ بیعت کی حقیقت اور اس کے معنی۔	
۵۶/۸۰	۲۰۷	تقلیل الطعام بصورۃ الصیام	۷ رمضان ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹے کھڑے ہوکر	وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (العنکبوت: ۶۹) روزہ کا افضل المجاہدات ہونا۔ مجاہدہ کی حقیقت اور تقسیم اور یہ کہ روزہ میں مجاہدہ بصورت تقلیل طعام ہے۔	ایضاً ۴۰
۵۷/۴۴	۲۰۸	تقلیل المنام بصورۃ القیام	۱۴ رمضان ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ ۳/۴ گھنٹے کھڑے ہوکر	وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (العنکبوت: ۶۹) تقلیل منام کی جو صورت شریعت نے تراویح کی صورت میں تجویز کی ہے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوسکتی۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲
۵۸/۴۲	۲۱۱	تقلیل الکلام بصورت تلاوۃ کلام الملک العلام	۲۱ رمضان ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹے کھڑے ہوکر	وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (العنکبوت: ۶۹) شریعت نے تقلیل کلام کی صورت تلاوت قرآن کے ضمن میں مشروع کی ہے۔ اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوسکتی، اور مجاہدہ عرفیہ پر اس کی فضیلت کے وجوہ ودلائل۔	ایضاً ۴۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۹/۸۴	۲۱۳	تقلیل الاختلاط مع الانام فی صورۃ اعتکاف فی خیر مقام	۲۹ رمضان ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں بعد نماز جمعہ ۳ ۳/۴ گھنٹے کھڑے ہو کر	وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (العنکبوت ۶۹) اعتکاف جامع خلوت وجلوت ہے۔ تقلیل اختلاط کی اس سے بہتر صورت نہیں ہو سکتی۔ احیاء لیل کے لئے تمام رات جاگنا ضروری نہیں۔ شب عید کا احیاء بھی مستحب ہے۔ خیر مقام سے مراد مسجد ہے۔	ایضاً ۴۶
۶۰/۸۰	۲۱۵	اسرار العبادۃ	۱۴ محرم ۱۳۴۲ھ کو بعد فجر مدرسہ انوار العلوم نام پلی حیدرآباد دکن میں ۴ ۱/۲ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ۝ (مریم: ۶۵) اللہ تعالیٰ کی عبادت دنیا کی ہر شے کرتی ہے مگر انسانوں میں بعض نہیں کرتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی پر کلام۔ چندہ کی خرابیوں اور حق العبد میں کوتاہی کا بیان۔ بدون طیب خاطر کسی کا مال حلال نہیں ہوتا۔ مجاہدہ کا یہ اثر نہیں کہ جذبات نفسانیہ فنا ہو جائیں بلکہ بعد مجاہدہ کے ان کی مقاومت آسان ہو جاتی ہے۔	ایضاً ۴۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۱/۳۴	۲۱۶	تحصیل المرام فی صورت حج البیت الحرام	۵ رشوال ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں بعد نماز جمعہ ۲½ گھنٹے کھڑے ہوکر	وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ (العنکبوت : ۶۹) طاعاتِ رمضان مجاہدہ تھیں اور افعالِ حج مشاہدہ ہیں اور مشاہدہ بعد مجاہدہ کے ہوتا ہے اسلئے اشہرِ حج بعد رمضان کے شروع ہوتے۔ محبت الٰہیہ بڑھانے کی کوشش کرنا چاہیے جس کا بڑا ذریعہ حج بھی ہے جن پر فرض ہو وہ جلدی کریں۔	ایضاً ۴۹م
۶۲/۷۸	۲۲۱	تعصیل الدین	۲۳ محرم ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد غازی پور میں ۳ گھنٹہ ۴۵ منٹ (غالباً) کھڑے ہوکر	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ٥ (مریم : ۹۶) اصل مقصود محبوبیت ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے محبوب بن جاویں۔ اس کا طریقہ ایمان وعملِ صالح ہے، اور اسکی تفصیل کا بیان۔ وزن اعمال پل صراط وغیرہ کی دلنشین توجیہیں۔	ایضاً ۵۴م
۶۳/۴۶	۲۲۴	کوثر العلوم	۰ محرم ۱۳۴۰ھ کو مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں ۲½ گھنٹے کھڑے ہوکر	الٓمّٓ ٥ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ : هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ٥...... وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ (البقرۃ : ۱ تا ۵) زیادۃ فی العلم مقصود ہے اور علم کی تقسیم۔ تقویٰ کی حقیقت کمال فی	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				الدین ہے۔ مولانا محمد قاسمؒ کے تفوقِ علمی کا سبب اُن کا غایت ادب ہے۔ حوضِ کوثر علم وحکمت کی صورتِ مثالی ہے۔	
۶۴/۷۶	۲۲۷	الفاظ القرآن	۲۳ر شعبان ۱۳۴۲ھ کو جامع مسجد قصبہ کیرانہ ضلع مظفر نگر میں ۵ گھنٹہ ۲۰ منٹ منبر پر بیٹھ کر	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ (سورہ حجر: ۱) طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (سورہ نمل: ۱) ضرورت تعلیم القرآن اور اس کے حفظ وتجوید کا اہم ہونا اور اس باب میں جو کوتاہیاں ہو رہی ہیں اُن کی اصلاح اور شبہات کا ازالہ۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۶۰
۶۵/۳۸	۲۲۸	تکمیل الانعام فی صورۃ ذبح الانعام	۲ر ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں تقریباً ۳ گھنٹے کھڑے ہو کر	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا ..... وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (حج: ۳۷)۔ قربانی کا راز تقرب الی اللہ ہے، جس میں اوّل فنا ہے، پھر بقا ہے اور اس کا درجہ مشاہدہ کے بعد ہے، جیسے بادشاہ سے ملنے کے بعد نذر دیتے ہیں۔	ایضاً ۶۱
۶۶/۴۸	۲۳۰	اجر الصیام من غیر الصرام (۱)	۲۴ر رمضان ۱۳۴۱ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ (الزمر: ۱۰، ۱۱)	ایضاً ۶۳

۱	۲	۳	۴	۵	٦
				فضائل وحقائق صیام۔ روزہ میں دونوں چیزوں کا ہونا ضروری ہے: ایک صبر اور دوسرے اخلاص اور یہ کہ روزہ عدمی ہے اور قرآن کو رمضان کے ساتھ خصوصیت ہونا، اعتکاف کو روزہ سے کیا نسبت ہے جب کہ اعتکاف وجودی ہے اور روزہ عدمی ہے۔	
٦٧/٥١	۲۳۱	اجر الصیام من غیر انصرام (۲)	۱۷ رمضان ۱۳۴۲ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۴ گھنٹہ بیٹھ کر	إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ (الزمر: ۱۰) وحدیث۔ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي۔ (مشکوٰۃ ص۱۴۴ ج ۱) روزہ کا ثواب غیر متناہی ہے اور یہ فضیلت کسی اور عمل کیلئے نہیں معلوم ہوتی۔	ایضاً ص۶۴
٦٨/٥١	۲۵۱	نور النور	۳ صفر ۱۳۴۵ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ ۳/۴ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى	ایضاً ص۸۴

١	٢	٣	٤	٥	٦
				صراط مستقیم ۵ المائدہ: ۱۵، ۱۶) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور ان لوگوں کا رد جو اہل حق کو مجلس مولد شریف سے منع کرنے کی وجہ سے بدنام کرتے ہیں اور اس کا بیان کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع اوامر و نواہی میں مجرد ذکر فضائل ولادت سے افضل ہے۔	
٦٩/٤٢	٢٥٥	الصبر والصلوٰۃ	٢١ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ کو مظفر نگر میں ۳½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	واستعينوا بالصبر والصلوٰة ط وانها لكبيرة الا على الخاشعين ۵ .... اليه راجعون ۵ (بقرہ: ۴۵، ۴۶) يايها الذين امنوا استعينوا بالصبر والصلوٰة ان الله مع الصابرين ۵ (بقرة : ۱۵۳) صبر و صلوٰۃ کی تعلیم دی گئی ہے پس یہ خود بھی مقصود ہیں اور دوسرے مقاصد کو سہل و آسان کرنے والے بھی ہیں۔ اس بیان میں نماز کی جامعیت اور اس کا تمام اعمال کے لئے سبب سہولت ہونا عجیب عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔	ایضاً ۸۸
٧٠/٣٨	٢٥٦	الحج	۳ شوال ۱۳۴۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	(حدیث) ان الاسلام يهدم ما كان قبله والهجرة تهدم ما كان قبلها وان الحج	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۸۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ، حج سے (پہلے) سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور حج واجب علی الفور ہے، اس لئے اس میں دیر نہ کی جائے۔	
۴۱/۲۲	۲۵۷	اصل العبادۃ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد قصبہ کیرانہ میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	(حدیث) فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ عبادت بدون علم کے نہیں ہوسکتی اور عبادت مقصود ہے، اس لئے تحصیلِ علم ضروری ہے۔ اس کے ضمن میں علم کی فضیلت بیان فرمائی۔	ایضاً ص ۹۰
۴۲/۳۰	۲۶۰	اکمال العدۃ و انسلاخ رمضان	۲۴ رمضان ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد کیرانہ میں ۲½ گھنٹہ کھڑے ہوکر	يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ... وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ (البقرۃ : ۱۸۵) روزہ آسان ہے اور اس کی آسانی کی تحقیق اور یہ کہ اکمال عدۃ اور یسر و تکبیر سب مقاصد ہیں۔	ایضاً ص ۹۳
۴۳/۲۲	۲۶۱	المراقبہ	۱۱ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ کو اپنے مکان پر ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر۔	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ .... فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران : ۱۹۰، ۱۹۱) اصلاحِ حال میں دو چیزوں کی بہت ضرورت ہے، ایک ذکر دوسرے فکر۔	ایضاً ص ۹۴

١	٢	٣	٤	٥	٦
٧٤/١٥	٢٦٣	الاصابہ فی معنی الاجابۃ	۱۸ شوال ۱۳۴۶ھ کو بعد عصر مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ۱½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ...... لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۸۶) دُعا کی ترغیب اور اجابت دُعا کی تحقیق اور یہ کہ اجابت دُعا یقینی ہے	ایضاً ص۹۶
٧٥/٣٦	٢٦٦	اکبر الاعمال	۱۸ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کو اپنے مکان پر ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (العنکبوت: ۴۵) ذکر اللہ کی ضرورت اور ذکر کی حقیقت بتلاتے ہوئے فرمایا کہ ذکر اللہ تمام اعمال کی جڑ ہے اور یہ کہ ذکر کے دو درجے ہیں، ایک صورت ذکر دوسرے حقیقت ذکر۔ مطلوب حقیقت ہے، صورت محضہ مطلوب نہیں اِلَّا فِیْمَا وَرَدَ اشْتِرَاطُہٗ۔ ہاں معین مطلوب ہے۔	ایضاً ص۹۹
٧٦/٥٠	٢٦٨	العبد الربانی	۱۶ شعبان ۱۳۴۷ھ کو مدرسہ عبد الرب دہلی میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَہُ اللّٰہُ ..... بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آلِ عمران: ۷۹، ۸۰) حقوقِ تعلیم و تعلّم و ترغیب ربانی شدن، و تحقیق معنی ربانی و طریق تحصیلِ آں۔	ایضاً ص۱۰۱
٧٧/٦٢	٢٧١	العید (و) الوعید	۳۰ رمضان ۱۳۴۳ھ جمعۃ الآخرہ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳½ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۸۵) رمضان کا ختم ہونا بھی نعمت	ایضاً ص۱۰۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
			کیونکہ مسجد میں اُونچا ممبر نہیں تھا	ہے، اس سے اتمام صوم پر خوشی ہونا چاہیئے کیونکہ اخیر رمضان میں مغفرت کامل ہو جاتی ہے اور جس نے معاصی سے توبہ نہ کی ہے اور اس میں جلدی کرے ورنہ وعید حدیث کا مستحق ہو گا۔	
۷۸/۳۱	۲۷۵	الصلوٰت فی الصلوٰت	۶ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ کو اپنے مکان پر ۲ گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِی ٥ (طٰہٰ: ۱۴) نماز کی فضیلت کہ تمام اعمال میں مقصود لذاتہا نماز ہی ہے، بقیہ اعمال مقصود لغیرہا ہیں، اور عورتوں کی نماز روزہ، حج، زکوٰۃ کے شوق پر مفصل کلام۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۰۸
۷۹/۲۸	۲۷۸	عمل الشکر	۱۲ رجادی الثانی ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ ..... اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ٥ (البقرۃ: ۱۷۲) عمل کی ضرورت اور یہ کہ استقامت بدون عمل کے کامل نہیں ہوتی شکر کی اصل نیک اعمال میں زیادتی ہے۔ زبانی شکر کافی نہیں۔ ہاں اگر زبانی شکر کے ساتھ اعمال سے بھی نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے تو وہ نورٌ علیٰ نور ہے۔	ایضاً وعظ ۱۱۱
۸۰/۱۹	۲۹۷	العتق من النیران فی رمضان	۲۵ رمضان ۱۳۳۶ھ کو (جمعہ رابع) کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ڈیڑھ گھنٹہ بیٹھ کر نہیں	(حدیث) ھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّ اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّ اٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّیْرَانِ۔ تلاوت اور روزہ میں کیا	ایضاً وعظ ۱۳۴

١	٢	٣	٤	٥	٦
				مناسبت ہے۔ تلاوت سے قرب کس لئے ہوتا ہے۔ کلام اللہ کی فضیلت کی عجیب وجہ۔ تعلیم پر اُجرت لینا جائز ہے، قرآن سنانے پر نہیں۔ روزہ میں نور پیدا ہونے کی وجہ۔ رمضان میں گناہ چھوٹنے کی زیادہ تاکید ہے۔ عید اُسکی ہے جس نے استحقاق حاصل کیا ہو ورنہ وعید ہے	
٨١/٢٧	٢٩٨	مثلث رمضان	رمضان ١٣٣٦ھ کے تیسرے جمعہ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ٢ ١/٤ گھنٹہ (غالباً) بیٹھ کر	(حدیث) لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى بَابُ الرَّيَّانِ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ۔ جنت کے آٹھ اور دوزخ کے سات دروازے رکھنے کی حکمت پر مفصل کلام وہ اسرار ظاہر نہ کرنے چاہئیں جن سے عوام میں مفسدہ ہو۔ زمین کی روٹی کے متعلق عجیب بیان۔ روزہ کی مزہ دار کیفیت، افطار کی دعا بھی عجیب تعلیم ہوتی ہے۔ روزہ کا لطف اور بعض عمدہ باتیں، رمضان میں ایک کلام اللہ ختم کرنا سنت ہے، تراویح میں نیند کا علاج، رمضان کا نام رمضان کس لئے ہوا، اعتکاف شب قدر میں عبادت کرنے کی کیا فضیلت ہے۔ جاگنے کی تدبیر	ایضاً ١٣١

١	٢	٣	٤	٥	٦
٨٢/٢٣	٢٩٩	شب مبارک	١٣؍شعبان ١٣٣٦ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان حاجی مبارک حسین صاحب ٢ ½ گھنٹہ	حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ ..... اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ (دخان : ١تا ٥) نعمت کی قدر کرنا چاہیے۔ طلباء کا تساہل امورِ خیر میں نفس کا کید ہے۔ ہر رات قابلِ قدر ہے۔ مریدین اہل اللہ کے نزدیک ان کے دوست ہیں نہ کہ خادم جیسا کہ آجکل پیروں نے سمجھ رکھا ہے۔ پندرھویں شعبان کی شب کو مبارک کہنے کی وجہ، پندرھویں شب میں دینی برکت کیا ہے۔ ذرا نیکی بھی قابلِ قدر ہے۔ نافرمانوں اور جانوروں تک پر رحم کرنے سے رحمت ہوتی ہے۔ پندرھویں شب شعبان کو صرف نوافل سے مقید کرنا صحیح نہیں۔ حقیقت میں عبدیت مطلوب ہے صرف مشقت مطلوب نہیں۔ پندرھویں شب شعبان میں برکات چھوڑ کر لوگوں نے اور حرکات اختیار کی ہیں۔ آتشبازی کی اصل، شعبان نمونہ رمضان ہے، رمضان کے لئے نیک کمائی کا اہتمام، اور اس کا طریقہ :-	ایضاً ١٣٢ ص

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۳/۲۸	زاید	العُشر	۲۹ رجب ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ...... اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿الانعام: ۱۴۲﴾ باغات اور زمینوں کی آمدنی میں عُشر واجب ہے جس کے پاس زمین عشری ہو۔ اسلئے اس کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ حقیقت میں زمین کی پیداوار اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں۔ انسان کے اختیار میں نہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کا حق یعنی عُشر ادا کرنا واجب ہے، عشر کے مصارف کیا ہیں۔ حیلہ تملیک کی صحیح صورت کیا ہے اور یہ کہ زمین کی پیداوار سے قرض منہا نہیں کیا جائے گا۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۳
۸۴/۳۶	زاید	العشر (بفتح العین)	۱۹ رمضان ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	(حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بارہ میں فرمایا) هُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ۔ رَوَاهُ بیهقی فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ۔ عشرۂ اخیرہ کی فضیلت کا بیان۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۵/۵۶	زائد	الغافل	۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو قنوج میں متصل مکان شیخ معشوق علی صاحب ۲½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	(حدیث) اِنَّ الشَّیْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ خَنَسَ وَ اِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ ذکر کی ضرورت وحقیقت ۔ ہر چیز کی خاصیت سے واقف ہونا تاکہ اس کو یا تو اختیار کیا جائے یا دور رہا جائے ۔ اسی لئے ذکر کی خاصیت کا علم ذکر کی طرف رغبت کا وسیلہ اور ذریعہ ہے ۔ ذکر کی خاصیت شیطان کا قلب سے ہٹ جانا ہے ۔ اور غفلت کی خاصیت شیطان کا وسوسہ ڈالنا ۔ مقصود ان دونوں کی خبر سے ذکر کی ترغیب اور غفلت سے ترہیب ہے ۔	ایضاً ۱۵۲
۸۶/۲۲	زائد	شرط التذکر	۱۴ جمادی الاولیٰ کو راجپورہ ریاست پٹیالہ میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵ (الزمر: ۹) اللہ تعالیٰ نہایت شفیق ہیں اسلئے احکام بجالانے کی آسان آسان تدبیریں بھی ارشاد فرما دیتے ہیں ۔ یہاں یَتَذَکَّرُ میں عمل اور اولو الالباب میں علم مراد ہے اور ظاہری عنوان میں یعمل کو یَتَذَکَّرُ سے اس لئے بدل دیا تاکہ اس کے حصول کا طریقہ بھی معلوم ہو جائے یعنی یہ بتلا دیا کہ تذکر سے علم کی توفیق ہو جاتی ہے ۔ ہم لوگ مخلوق کا	〃

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				تو احسان مانتے ہیں جن میں خود اُن کی بھی غرض ہوتی ہے اور احسانات خداوندی کا خیال بھی نہیں کرتے جو وہ بلا غرض کرتے ہیں۔	
۸۷/۳۹	زائد	سنت ابراہیم ۶	۲۴ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ کو جامع مسجد کیرانہ ضلع مظفر نگر میں ۳½ گھنٹہ غالبًا بیٹھ کر۔	حدیث: قَالُوا مَا ھٰذِہٖ الْاَضَاحِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ۔ قربانی کے متعلق بیان تھا۔ قربانی کا وجوب، اور نہ کرنے والوں کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد، اور ہندوؤں سے متاثر ہو کر گائے کی قربانی نہ کرنا۔ قربانی کی روح کیا ہے۔ قربانی کی کھال اور اس کے گوشت کے مصارف کا ذکر فرمایا ہے۔	〃
۸۸/۳۰	زاید	شرائط الطاعۃ	۶ شوال ۱۳۳۸ھ کو جامع مسجد کیرانہ ضلع مظفر نگر میں ڈیڑھ گھنٹہ ہیئت درج نہیں	(حدیث) لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ۔ حدیث کا صحیح مطلب یہ نہیں ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا ہی نہ چاہیئے بلکہ یہ ہے کہ اگر بُری حالت ہونے اور جان پر آبننے کا احتمال ہو تو نہ صرف سفر بلکہ حضر میں بھی روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ اعمال سے مقصود حق تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ شریعت نے جیسے اس مقصود کو متعین کیا ہے اسی طرح طرق و اسباب کو بھی متعین کر دیا ہے	ایضًا ۱۳۶

١	٢	٣	۴	۵	٦
				کر رضاء کی یہ سبیل اور یہ طریق ہے۔ نیک کام کے لئے چندہ کرنے کی شرائط۔ جب کوئی کام کرو تو جی میں یہ نہ ٹھان لو کہ فلاں مطلب جس طرح بن پڑے حاصل ہو جائے؛ مقصود رضائے حق کو رکھو۔ علماء حق سے مسائل پوچھتے رہو۔	
٨٩/٢٣	زاید	شعبان فی شعبان	۵ شعبان ۱۳۳٦ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں پونے دو گھنٹہ (غالبًا) بیٹھ کر	(حدیث ابوداود وابن ماجه والدارمی والترمذی کذا فی المشکوٰة) إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُوْمُوْا۔ یہ حدیث بظاہر شعبان کے متعلق ہے مگر مقصود اس میں رمضان شریف کا ایک حکم ہے جو باعتبار حکمت ایک دستور العمل ہے مومنین طالبین کا۔ لَا تَصُوْمُوْا میں نہی تحریمی نہیں بلکہ ارشادی ہے، یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ دیتے ہیں کہ نصف شعبان کے بعد روزہ رکھنا مناسب نہیں۔ ساتھ ہی اس میں نصف شعبان کے روزہ کے جواز کی طرف اشارہ ہے۔ چاند سے مہینوں کا حساب رکھنے میں بڑی حکمت ہے۔ رات تاریخ کا جزو سابق ہے۔ پندرھویں شب کی فضیلت۔ اس میں کسی خاص عبادت	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کا منقول نہ ہونا. جو عبادت کرو اختیار ہے. اللہ تعالیٰ کا اس شب مین اپنی شان کے مطابق آسمانِ دنیا پر نزول فرمانا. آتشبازی وحلوہ. عوام کو احکام شرعیہ کے اسرار و حکم نہ بتلانا چاہیئے بزرگوں کے اقوال کی تقلید کرنا چاہیئے نہ کہ افعال کی. مولانا رومؒ نے بھی ایسی ہی تقلید پر لعنت اپنے شعر میں فرمائی ہے. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۵رشعبان کے بعد روزہ نہ رکھنے کا مشورہ رمضان میں نشاط باقی رکھنے کے لئے دیا ہے. روزوں کو آسان بنانے کا گُر.	
۹۰/۲۲	زاید	رطوبۃ اللسان	۱۷رذی الحجہ ۱۳۴۱ھ کو تھانہ بھون میں حافظ اعجاز احمد صاحب کے مکان پر ½۱ گھنٹہ بیٹھ کر	(حدیث) لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ. ضرورت دوام ذکر اللہ کے ذکر سے ہر وقت زبان تر رکھنی چاہیئے. چاہے دل حاضر ہو یا نہ ہو. اس لئے ذکر کے ذریعہ انسان کو نیکی بھی حاصل ہوتی ہے. اور سب سے زیادہ گناہ میں مبتلا ہونے والا عضو زبان بھی گناہوں سے محفوظ رہتی ہے.	
۹۱/۵۷	زاید	خیر المال للرجال	۸ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو کانپور قلی بازار میں ½۳ گھنٹہ (غالباً) کھڑے ہو کر	رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط...... وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ (النور: ۳۷: ۳۸)	

١	٢	٣	۴	۵	٦
				ہم لوگوں کا عجیب مذاق ہے کہ فقط تذکرہ میں تو صفات مذکورہ آیت کی مدح کی جاتی ہے مگر ان صفات مدح کی تحصیل نہیں کی جاتی۔ صحابہ کرام رضؓ اور بزرگانِ دین کے اخلاق کی صرف مدح کافی نہیں (حدیث) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ کا صحیح مطلب۔ اصلی مال اعمالِ صالحہ ہیں جن سے دنیا بھی اچھی اور آخرت بھی اچھی۔ مال کے لغوی معنی اعمالِ صالحہ پر بھی صادق آتے ہیں۔ تجارت مانع آخرت نہیں البتہ آخرت کے اختیار کرنے سے دنیا سے تعلق ضرور کم ہو جاتا ہے جو مفید ہے۔	
٩٢/٢٨	زاید	شفاؤ العیّ	۱۷ رجمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ کو متصل مسجد مکبوہاں چوک اینالہ میں بیٹھ کر وقت درج نہیں	حدیث: اِنَّمَا شِفَآءُ الْعِیِّ السُّوَالُ یعنی جو شخص ناواقف ہو اس کی شفا سوال کرنا ہے یعنی پوچھ لینا، تحقیق کر لینا۔ جہل مرض روحانی ہے۔ اور اس مرض کا انجام ہلاکت اخروی ہے، اس مرض سے بچنے کا آسان طریقہ سوال کرنا ہے۔ اور سوال وہ کرتا ہے جو صحیح طریقے پر اعمال و عبادات ادا کرنے کی فکر کرتا ہے۔ ورنہ جیسے فکر نہیں ہوتی۔ وہ سوال نہیں کرتا۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹۳/۸	زاید	التعاون علی الخیر	شعبان ۱۳۱۹ھ میں شاہی مسجد مرادآباد میں ۲ گھنٹے..... ہیئت درج نہیں	وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (مائدہ ۲ : ۲) دین ضروری ہے جس کا حاصل ہر کام کا ٹھیک طریقہ اختیار کرنا ہے حدیث کو تاریخ پر ترجیح دینا چاہیئے۔ قرآن میں لوگ تاویل کر لیتے ہیں مگر حدیث میں اسکی گنجائش نہیں۔ علماء کی ضرورت علم دین کیلئے چندہ کی فضیلت۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ
۹۴	زاید	نیل البر	۲۶ ذلقعدہ ۱۳۳۶ھ کو کیرانہ ضلع مظفرنگر میں ہوا	خدا کے کام میں جان و مال سے دریغ نہ کرنا چاہیئے۔ (نوٹ) اصل وعظ نہیں مل سکا)	

۳۔ فہرست مواعظ جو معاملات سے زیادہ متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱/۵۶	۲	السرور بظہور النور ملقب بہ رشاد فی عید المیلاد	۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (یونس : ۵۸) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ پر فرح کا ماموربہ ہونا اور عید میلاد النبی پر مفصل کلام کیا گیا ہے۔ اخیر میں یہ بھی بتلایا کہ بعض مقامات پر ۲۷ رجب کو	متفرق مواعظ میں سے ہے۔

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	رجبی کی مجلس بڑے اہتمام سے منعقد ہوتی ہے۔ یہ بھی بدعت ہے۔				
ایضاً	قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۔ (المائدہ ۵ : ۱۵) آداب متعلقہ ذکر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ذکر شریف کے شرعی آداب۔ مقصود یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے کو بطور امتنان کے فرمایا ہے اس سے ایک سبق تو یہ لینا چاہیئے کہ روزانہ ذکر کیا کریں جس کے لئے "نشر الطیب" کتاب میں نے لکھی ہے۔ دوسرا سبق یہ لینا چاہیئے کہ اس امتنان کے بعد یہ ارشاد ہے کہ اُن سے ہدایت ہو اور ابانہ ہو۔ اگر یہ حاصل نہیں کیا تو محبت نہیں ہے کیونکہ محب محبوب کی اطاعت کیا کرتا ہے۔	۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۳۳ منٹ بیٹھ کر	النّور	۳	۲/۳۲
حسن الموعظت کا چوتھا وعظ	تبرکات کے ساتھ معاملہ اور گیارھویں کا حکم بیان ہوا ہے۔ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جُبّہ مبارک، حضورؐ کے بال مبارک، تبرکات کا قبر میں رکھنے کا حکم، ان تبرکات کو کیسا خیال کرنا چاہیئے اور اُن کے ساتھ کس قسم کا معاملہ کرنا چاہیئے	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر وعظ راس الربیعین ہوا جسکا یہ دوسرا اور قدرے چھوٹا جزو ہے	السرور بظہور النور راس الربیعین کا دوسرا حصہ	۵	۳/۱۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴/۴۶	۱۳	تجارتِ آخرت	۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد سہارنپور میں دو گھنٹہ ۲۲ منٹ کھڑے ہو کر	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ (التوبۃ : ۱۱۱) تمام شریعتِ مطہرہ بذلِ نفس اور بذلِ مال کی تفصیل ہے، پس عباداتِ بدنیہ اور مالیہ دونوں کو جمع کرنا چاہیئے۔ نہ صرف بذلِ جان کرنے والے مغرور ہوں اور نہ صرف بذلِ مال کرنیوالے بلکہ جب دونوں کا بذل ہوگا تو جنت کا استحقاق ہوگا (یہ وعظ دار الطلبہ مدرسہ مظاہر العلوم کی تعمیر میں چندہ کے لئے ہوا تھا جس کا ذکر شروع وعظ میں ہی فرما دیا گیا تھا)	ایضاً
۵/۳۰	۶۳	الظلم	۲۰ محرم ۱۳۳۲ھ کو قصبہ جلال آباد ضلع مظفر نگر میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ ..... أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ (الشوریٰ : ۴۲، ۴۳) ظلم کی حقیقت اور اس کا علاج۔ حق تلفی اور اس کا علاج۔ مظلومیت کی حالت میں معاف کرنے کی فضیلت۔ ظلم مانع طریق ہے۔ قرب و بعد کا مدار عمل پر ہے۔ اعمال کی فکر کرنا چاہیئے۔	التذکیر (اشرف المواعظ جلد دوم) کا پہلا وعظ

١	٢	٣	۴	۵	٦
٦/٣٠	۴٠	ادب الاسلام ملقب بہ ذب شبہ اہل الاصنام	٢٥ صفر ١٣٣٥ھ کو جامع مسجد قصبہ شاہ پور ضلع گورکھپور میں ایک گھنٹہ ١٨ منٹ بیٹھ کر	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (الروم: ٣١) عباداتِ اسلامی کی تحریص اور تشبہ بالکفار کی تردید۔ اقامت الصلوٰۃ کے معنی اور نماز میں بے احتیاطی۔ تعدد ازواج پر اعتراض کا مفصل جواب اصلاح معاملات زیادہ مشکل ہے۔ فی زماننا عمل کا ثواب بھی زیادہ ہے۔ شرک کی برائی کا بیان۔ اور ادب بڑی اور ضروری چیز ہے۔	متفرق مواعظ میں سے ہے
٧/٢٢	٧٦	الجناح	٦ صفر ١٣٣٢ھ کو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں ٢ گھنٹہ ٢٠ منٹ کھڑے ہو کر	اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (آل عمران: ١۵۵) بدون قصد کے کوئی فعل معتبر نہیں اور قصد قلب کے متعلق ہے پس اگر معصیت کے افعال بھی صادر ہوں لیکن اُن سے قلب کا تعلق نہ ہو تو وہ گناہ نہ ہونگے۔ ہمارا قلب مریض ہے اس لئے ہمارے تمام افعال بھی قابلِ اصلاح ہیں۔ ہمارا معاملہ ہر معصیت کے ساتھ فوراً توبہ کا ہونا چاہیئے۔ مباح میں توسع کرنا مناسب نہیں کیونکہ اسکی	التذکیر (اشرف المواعظ جلد سوم) کا آٹھواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				سے خود محرم سے ملی ہوتی ہے ۔ طاعت کرنے کے لئے گناہوں کے چھوٹنے کا انتظار مت کرو، معاصی جب ہی چھوٹیں گے جب طاعت کا غلبہ ہوگا۔ گناہوں سے توبہ کرکے پھر اُن کی طرف التفات نہ کرے ۔ وساوس کے دفعیہ کی فکر میں نہ پڑے ۔ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے اس لئے جو گناہ چھوٹ جائے چھوڑ دو اس کا انتظار مت کرو کہ سب ہی چھوٹیں تو چھوڑوں ۔	
$\frac{8}{24}$	۱۱۵	الاتعاظ بالغیر	۱۱ ربیع الاوّل ۱۳۳۰ھ کو قصبہ جلال آباد میں ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	حدیث : اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ ۔ عبرت گرفتن بحالِ غیر ۔ اُمم سابقہ کے قصّے عبرت پکڑنے کے لئے نقل کئے جاتے ہیں اکثر مصائب گناہوں کے سبب آتے ہیں نہ کہ اسباب طبیعہ سے رنج وغم پیش آوے تو فوراً استغفار کرلو۔ مردے کو دیکھ کر عبرت حاصل کرنا چاہیئے۔ نظر کے مفاسد کا بیان ۔ دوسرے کی مصیبت دیکھ کر اس گناہ سے بچو جس کے سبب اس پر وہ مصیبت آئی ۔	دعوات عبدیت جلد چہارم کا چوتھا وعظ
$\frac{9}{48}$	۱۲۳	طریق النجاۃ	۲۲ جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد کیرانہ ضلع مظفر نگر میں ۳½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْ اَصْحَابِ السَّعِیْرِ ٥ (سورۃ تبارک الذی : ۱۰)	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				نجات کے دو طریقے ہیں یا تحقیق یا تقلید اہلِ تحقیق۔ عقائد و توحید، اخلاق، اعمالِ معاشرت و معاملات وضع داڑھی پر مفصل کلام۔ اہل اللہ کی صحبت کی ضرورت، صحبتِ نیک کے آداب اور صحبت نیک کا بدل۔	دعوات عبدیت جلد پنجم کا دوسرا وعظ
۱۰/۱۲	۱۳۰	متاع الدنیا	۱۷ شعبان ۱۳۳۰ھ کو مکان منشی اکبر علی صاحب تھانہ بھون میں ایک گھنٹہ کھڑے ہوکر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ..... فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ (توبہ: ۳۸) دنیا کو اپنا وطن اور قرارگاہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ ترغیب اختیار آخرت و ترک دنیا۔ دنیا کی محبت دل سے جاتے رہنے کا طریقہ۔	ایضاً وعظ ۹
۱۱/۲۱	۱۵۴	عضل الجاہلیت	۸ رجمادی الاول ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا..... وَیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا (نساء: ۱۹) رسومات کی خرابیوں کا مع اصلاح کے بیان، انسان جب دین چھوڑتا ہے تو عقل بھی رخصت ہو جاتی ہے منگنی نکاح، نکاح ثانی بیوہ پر مفصل کلام	ایضاً جلد ہشتم کا تیسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۲/۳۱	۱۵۸	الوقت	۲۱ رجب ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ... ...وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ٥ (پوری سورۃ وَالْعَصْرِ) وقت کے حقوقِ شریعت کے جس طور پر انضباطِ اوقات کر دیا ہے اس میں افراط نہ کرو اور نہ تفریط کرو۔ ہماری عمر ہر لحہ برف کی طرح ختم ہو رہی ہے، اسے گھلنے سے پہلے بیچنے کی فکر کرو اس کے ہاتھ جس نے مسلمانوں کی جانوں اور مالوں کو جنت کے عوض خرید لیا ہے۔ عمر ضائع کرنے کے لائق نہیں ہے اسکی قدر کرو۔	ایضاً ساتواں وعظ
۱۳/۷۰	۱۷۰	شکر النعمۃ بذکر الرحمۃ	۷ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲¾ گھنٹے بیٹھ کر	لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ..... بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ٥ (التوبہ: ۱۲۸) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمارے ساتھ محبت اور شفقت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین حق ہیں، ایک اطاعت دوسرا محبت اور تیسرا عظمت، ان میں لوگوں کی کوتاہیوں کا بیان۔ محفل میلاد مروجہ پر کلام۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۳ے
۱۴/۳۵	۱۸۲	نفی الحرج (فی الدین)	۱۹ محرم ۱۳۳۰ھ کو مدرسہ احیاء العلوم الٰہ آباد میں ۳ گھنٹے (اثناءً) کھڑے ہو کر	هُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ (حج: ۷۸) دین میں ہرگز تنگی نہیں بلکہ سہل اور بہت	ایضاً ۱۵ے

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	ہے۔ آجکل اکثر آمدنی کی صورتیں سود، رشوت اور قمار میں داخل ہیں۔ اصلاح اہل اللہ کے پاس بیٹھنے سے ہوگی اور خدا کی محبت پیدا ہوگی۔				
سلسلۃ التبلیغ کا وعظ نمبر ۲۰	اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ○ (قیامۃ: ۳۶) ابطال رسوم، شریعت کے اندر ہر چیز کا قانون ہے۔ بیاہ شادی وغیرہ کی رسوم کی مضرتیں۔ یعنی انسان یہ نہ سمجھے کہ وہ اس دنیا میں بالکل آزاد ہے۔ اسلیے کوئی حکم نہیں۔ بلکہ ہر حال ہر وقت اور ہر موقع کے لئے شریعت کے احکام موجود ہیں۔ معاشرت کے متعلق بھی احکام ہیں۔ بیاہ وشادی اور دوسرے معاملات سے متعلق بھی احکام ہیں۔ اُن کو معلوم کرکے شریعت کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔	۷ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ کو کوٹہ پولیس لائن میں ۲¼ گھنٹہ کھڑے ہوکر	نقد اللبیب فی عقد الحبیب	۱۸۷	۱۵/۴۸
ایضاً ۳۹	هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (الانعام: ۱۵۴) ہر کام میں اس بات کو سوچنا چاہیئے کہ یہ آخرت کے لئے مفید ہے یا مضر۔ اگر معین ہو اس کو کیا جائے اگر مضر ہو نہ کیا جائے اس طرح انشاء اللہ	۱۴ شعبان ۱۳۴۲ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	الاسعاد و الابعاد	۲۰۶	۱۶/۶۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				بہت جلد معاصی سے اجتناب کی ہمّت پیدا ہو جائے گی۔	
۱۷/۴۴	۲۴۸	غایۃ النجاح فی آیۃ النکاح	۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ کو تھانہ بھون میں برمکان اہلیہ صغریٰ حضرتِ والا ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْا اِلَیْہَا ..... اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ (الانعام: ۱۵۴) نکاح کا معاملہ بالکل سلوک کے مشابہ ہے۔ جو درجات واحوال اس تعلق نکاح کے ہیں وہی تعلق مع اللہ کے ہیں پس اس سے ہم کو سلوک باطن اور تعلق مع اللہ کا سبق لینا چاہیے۔	ایضاً ۸۱
۱۸/۴۷	۲۵۳	الجبر بالصبر	۲۴ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ کو تھانہ بھون میں برمکان منشی اکبر علی صاحب مرحوم ۳ ۳/۴ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	یٰاَیُّہَا النَّبِیُّ قُلْ لِّمَنْ فِیْ اَیْدِیْکُمْ مِّنَ الْاَسْرٰی اِنْ یَّعْلَمِ اللّٰہُ ..... وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (انفال، ۷۰) صبر کی تعلیم عجیب طرز سے دی گئی کہ دنیا میں جس قدر مصائب ہم پر واقع ہوتے ہیں، سب کی حقیقت تجارت ہے کہ ایک چیز ہم سے لی جاتی ہے دوسری دی جاتی ہے۔ اس حقیقت پر غور کر کے مصیبت کے وقت غم کو ہلکا کرنا چاہیے۔	ایضاً ۸۶

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضًا ۹۲	وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ (الانعام : ۱۵۴) عوام پر علماء کا اتباع واجب ہے ان سے منازعت جائز نہیں۔ اسی طرح مرید پر شیخ کا اتباع لازم ہے بشرطیکہ خلافِ شریعت امر نہ کرے۔ نبوت ختم ہو چکی ہے مگر سبیلِ حق منقطع نہیں ہوا۔ اس کو علماء سے معلوم کرو۔ اور یہ رحمت ہے کہ نبوت ختم ہو گئی ورنہ انکار نبوت سے کفر لازم آجاتا ہے جب کہ علماء اور مجتہدین سے مخالفت و منازعت میں صرف گناہ لازم آتا ہے۔	۳ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۱½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھکر	سبیل السعید	۲۵۹	۱۹/۲۰
ایضًا ۱۰۵	يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ (الروم : ۷) ہم لوگ عبادت کو غفلت سے ادا کرتے ہیں حالانکہ یہ سمجھ کر ادا کرنی چاہیے کہ ہم حق تعالیٰ کی جناب میں ایک قیمتی سودے کی قیمت پیش کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کھوٹی نکل جاوے	۱۸ رجب ۱۳۴۱ھ کو خورجہ ضلع بلند شہر میں چوپالِ حکمت اللہ خاں صاحب پر ۳ گھنٹہ کھڑے ہو کر	دواء الغفلۃ	۲۷۲	۲۰/۳۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۱/۲۶	۲۸۷	حقوق السراء والضراء	۶، ذی ۱۳۳۲ھ کو سہارنپور جلسہ اعانت حامیانِ دین میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً ..... وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ (انفال پورا رکوع آیت: ۴۵ تا ۴۸) حقوق مصیبت وراحت۔ انسان آسانی کے لئے دُعا بھی کرتا ہے اور تدبیر میں بھی مشغول رہے مگر تدبیر پر بھروسہ نہ کرے۔ دُعا سے برکت ہوتی ہے اور خدا سے ناامید نہ ہونا چاہیئے اور مصیبت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو دل شکستہ نہ ہونا چاہیئے۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۲۰

۴۔ فہرست مواعظ جو معاشرے سے زیادہ متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱/۴	۱۴	حقوق البیت	۲۲، محرم ۱۳۳۱ھ کو غازی پور میں برمکان سکریٹری صاحب تقریباً ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	حدیث: کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِہٖ۔ مردوں اور عورتوں کے باہمی حقوق کا بیان فرماتے ہوتے امورِ خانہ داری کی اصلاح پر توجہ کی ترغیب دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرتِ فتوحات کے زمانہ میں بھی اپنی ذاتِ خاص اور اپنے گھر والوں کے لئے دنیوی وسعت کو گوارا نہ کیا۔ ہندوستان	متفرق مواعظ سے ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کی عورتوں میں جہاں بے تمیزی وغیرہ ہے وہاں خوبیاں بھی بہت سی ہیں جو فطری ہیں سلیقہ اور تمیز تو مکتسب امور ہیں۔ ان خوبیوں کا تقاضا ہے کہ ان سے بے پرواہی اختیار نہ کی جائے۔ عورتوں کی زبان درازی تمام ناخوشگوار تعلقات کی جڑ ہے۔ اسکولوں کی تعلیم عورتوں کے لئے سخت مضر ہوتی ہے	
۲/۴۰	۲۶	التبشیر یعنی آداب اصلاح	۱۲ ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹے ۵ منٹ بیٹھ کر	حدیث: یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔ باہمی تعلقات رکھنے کا طریقہ۔ اصلاح کے حقوق و آداب۔ اسلام کاہے سے پھیلا۔ تبشیر سے تالیفِ قلوب سے۔ حسنِ تدبیر سے نہ کہ شمشیر سے۔ اپنی اصلاح پوری کر لو تاکہ اسے دیکھ کر دوسروں کی اصلاح ہو جائے۔ صحبت اہل اللہ کی ترغیب کا راز۔	سلسلۃ البشریٰ کا وعظ ۱
۳/۲۹	۳۱	الاسراف	۲۷ صفر ۱۳۳۱ھ کو سنبھل ضلع مرادآباد میں چار گھنٹہ ۴ منٹ (غالباً) بیٹھ کر	اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔ (الاعراف: ۳۱) اسراف کی حقیقت اور حدود۔ اسراف سے دین و دنیا دونوں خراب ہو جاتے ہیں۔ اسراف کی حقیقت۔ مصائب اکثر گناہوں اور بداعمالیوں سے آتی ہیں مصیبت اور بلا کا فرق۔ بخل سے اسراف زیادہ مذموم ہے۔ آجکل اسراف مال کو	دعوات عبدیت جلد نہم وعظ ۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				لوگ غیبت نہیں سمجھتے۔ جنٹل مینی اور فیشن پر مفصل کلام۔ آرائش و نمائش کا فرق۔ کافر اور مسلمان کا مال مار لینے اور دبا لینے میں کیا فرق ہے۔	
۴/۱۹	۳۲	دُعاء	۱۹ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو مؤتمر الانصار میرٹھ میں (غالباً) کھڑے ہو کر وقت درج نہیں تقریباً ۱ ۱/۲ گھنٹہ ہوگا	شکر باللسان کہتے ہیں کسی کے احسان پر تعریف کرنے کو۔ آجکل یہ شیوہ ہوگیا ہے کہ نکمی چیز اللہ کے نام پر خیرات کرتے ہیں شب برآت کے حلوہ کی تین قسموں کا بیان اکثر مسجد کے مؤذنوں کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ اخلاق صرف نرمی کا نام نہیں۔ اتفاق و اتحاد کی حقیقت۔	متفرق مواعظ میں سے ہے
۵/۸	۳۸	ادب الترک	۵ ربیع الاوّل ۱۳۳۵ھ کو سفر گورکھپور کے دوران ریل میں مابین دیوبند و میرٹھ تقریباً نصف گھنٹہ	ترک تعلقات یک لخت مناسب نہیں۔ انضباط اوقات حکم میں ترک کے ہے۔ بیقاعدہ مجاہدہ مفید نہیں۔ مال بشرط اتباع شریعت مُضر نہیں۔ ترک اسباب میں غلو نہ چاہیئے۔ تجویز سے تفویض بہتر ہے۔ حرص کی حقیقت بعض اوقات ہدیہ لینا موجب مفسدہ ہوتا ہے۔	متفرق مواعظ سے ہے
۶/۵۲	۵۰	اہتمام الآخرۃ	۵ ذلقعدہ ۱۳۲۹ھ کو تھانہ بھون میں اپنے مکان پر ۲ گھنٹہ بیٹھ کر	یَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ○ (الروم : ۷) انہماک فی الدنیا کی مذمت اور فکر آخرت	سلسلۃ البلاغ کا دسواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کی ضرورت اور سہل طریقہ، اور یہ کہ اہلِ دنیا سے زیادہ دنیا کی حقیقت کو اہل اللہ جانتے ہیں۔ کسبِ دنیا مضر نہیں۔ حُبِّ دنیا مضر ہے۔ اور طلبِ آخرت مقصود ہے	
۷/۵۲	۶۱	الاتفاق	۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۴ منٹ بیٹھ کر	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ط (مریم: ۹۶) اتفاق کے اسباب کی تشخیص۔ اتفاق اتباعِ شریعت میں ہے اور نااتفاقی شریعت کے خلاف کرنے میں یعنی اتفاق کے اسباب کا حاصل اطاعتِ حق ہے اور نااتفاقی کے اسباب کا حاصل معصیتِ حق ہے۔	سلسلہ مواعظ التذکیر کا چوتھا وعظ اشرف المواعظ جلد ۱
۸/۳۶	۶۶	المباح	۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹے ۳۵ منٹ بیٹھ کر	اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُھُمْ لِذِکْرِ اللّٰہِ ..... قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (الحدید: ۱۶ :۱۷) مباحات میں افراط و تفریط کی مضرتیں۔ مباحات کی کثرت باوجود مباح ہونے کے مورثِ فسادات اور منافیٔ خشوع ہے۔ اسی طرح بہت تقویٰ اور خشکی کرنا بھی دینداری نہیں۔	ایضاً وعظ ۹ اشرف المواعظ جلد ۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹/۷۹	۸۰	خیر الارشاد لحقوق العباد	۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ کو جلال آباد ضلع مظفر نگر میں برمکان تحصیلدار صاحب ۳ گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (شوریٰ : ۴۲) حقوق العباد کے اہتمام کی تاکید اور یہ کہ حق العبد کے فوت کرنے میں حقوق اللہ بھی فوت ہوتے ہیں۔ نیز حقوق العباد میں کوتاہی کا سبب بیان فرما کر اس کا ازالہ کیا گیا۔	سلسلہ مواعظ الاحیاء کا چوتھا وعظ
۱۰/۱۳	۸۲	آداب المساجد	۲۴ محرم ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ڈھائی گھنٹہ بیٹھ کر	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا .... وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (بقرہ ، ۱۱۴) جس طرح مسجد قابل ادب ہے ایسے ہی اہل مسجد کا ادب ضروری ہے۔ کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اہل مسجد کو ناذی ہو۔ نماز پڑھنے والے کی وجہ سے ذکر جہر بھی نہ کرے، اور نہ نماز کے لیے ایسی جگہ کھڑا ہو جس سے آمد و رفت والوں کو تکلیف ہو۔	دعوات عبدیت جلد اوّل کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱/۳۲	۸۵	سیرت الصوفی	۲۳ صفر ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۳ ½ گھنٹے بیٹھ کر	یَآ اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ ..... وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا (مزمّل : ۱ تا ۱۱) طرزِ زندگی کا دستور العمل۔ اہلِ تصوف کی معمول بہ چند چیزیں ہیں، تہجد، تلاوت قرآن، تبلیغ دین، ذکر، تبتل، توکل، صبر تہجد سے محروم رہنے والوں کی غلطی بیان فرمائی۔	دعوات عبدیت جلد اوّل کا وعظ ۷
۱۲/۲۰	۸۷	حقوق المعاشرت	۸ ربیع الاوّل ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً ۲ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	یَآ اَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ ...... وَضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝ (مائدہ : ۷۷) حقوق اور ان کی حدود و طرز معاشرت مسلمان پر کیا کیا حق ہیں، اور دوسروں کی راحت رسانی کا مفصّل بیان۔	ایضاً وعظ ۷
۱۳/۲۰	۹۰	اصلاح النساء	۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۹ھ کو قصبہ کاندھلہ میں وقت ہیئت درج نہیں	(طویل متفق علیہ حدیث) یَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّیْ اُرِیْتُکُنَّ اَکْثَرَ اَھْلِ النَّارِ ..... فَقُلْنَ وَبِمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ: تُکْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَکْفُرْنَ الْعَشِیْرَ مَا رَأَیْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِیْنٍ اَذْھَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰکُنَّ فَقُلْنَ	ایضاً وعظ ۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ، قُلْنَ: بَلٰى! قَالَ: فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا، قَالَ: اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ؟ قُلْنَ: بَلٰى! قَالَ، فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ :- عورتوں کی اصلاح سے تمام گھر کی درستی ہو جاتی ہے۔ اور اُن کے طرزِ عمل کا بیان حدیث مذکورہ میں عورتوں کے پانچ نقائص بیان فرمائے گئے ہیں، دو اضطراری اور تین اختیاری۔ اضطراری تو زائل ہونے والے نہیں اسلئے اُن کی فکر بے سود ہے۔ اختیاری اصلاح ضروری ہے جس کا مفصّل طرزِ طریقہ بتلایا گیا۔	
۱۴/۳۰	۹۹	غض البصر	۱۲ رشوال ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تین گھنٹے بیٹھ کر	يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (المومن: ۱۹)۔ معصیتِ چشم، بدنگاہی کی خرابیوں کا مفصّل بیان اور اس سے بچنے کا سہل طریقہ بیان فرمایا۔	ایضاً جلد دوم کا آٹھواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵/۳۶	۱۲۲	ضرورۃ العلماء	۸ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۳۰ھ کو خورجہ ضلع بلند شہر چوپال حکمت اللہ خاں صاحب میں ۳ گھنٹے کھڑے ہو کر	اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ..... اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ (الاعراف: ۵۵، ۵۶) دنیا میں سب سے زیادہ ضرورت علماء دین کی ہے، اُن سے وابستہ ہو جاؤ، اُن سے کھل کر ملو اور اُن سے مسائل پوچھتے رہو تاکہ تمکو دین اور اہلِ دین سے محبت بڑھے آجکل آخرت سے غفلت ہے، مع نظائر عاقل وہ ہے جس کو انجام پر نظر ہو، خلاصہ طریقِ اصلاح ۔	ایضاً جلد پنجم کا پہلا وعظ
۱۶/۳۴	۱۲۴	نسیان النفس	۵ رجب سنہ ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹے بیٹھ کر	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ ..... اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٥ (البقرہ ۱ ۴۴) اپنے عیوب کو نہ دیکھے اور دوسروں کے عیوب کو دیکھنے پر ملامت علم کی فضیلت اور مذمتِ ریا۔ تعلیم اخلاص اور جہل کا بیان۔ اور فضول اور لغو باتوں کی ممانعت و مضرت۔ نااتفاقی کی جڑ زبان کی بدلگامی ہے۔ اپنے عیوب پر نظر اور اُن کے معالجہ کی فکر کی جائے۔ معالج سے مرض کو نہ چھپایا جائے کیونکہ بغیر اظہار مرض علاج ممکن نہیں اِلّا یہ کہ معالج خود تشخیص کر لے ۔	ایضاً تیسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۷/۱۷	۱۲۵	تعلیم البیان	۱۱ رجب ۱۳۳۰ھ کو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں ڈیڑھ گھنٹہ کھڑے ہو کر	اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ (الرحمٰن : ۱ تا ۴) طلباء نے ایک مجلس مشق تقریر کا افتتاح کیا تھا اس لئے تقریر کے طریقہ کے متعلق بیان ہوا۔ قوتِ بیانیہ بڑی نعمت ہے۔ وعظ و تقریر اور تدریس کے آداب۔	دعوات عبدیت جلد پنجم کا چوتھا وعظ
۱۸/۳۶	۱۲۷	العمل للعلماء	۱۵ رجب ۱۳۳۰ھ کو مدرسہ عربیہ دیوبند میں دو گھنٹے کھڑے ہو کر	اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ (الانبیاء : ۹۰) طلباء کو علم کے ساتھ عمل کا ضروری ہونا، بالخصوص وہ امور جن میں طلبہ کوتاہی کرتے ہیں۔ علم کس شے کا نام ہے؟ اور تقویٰ تحصیلِ علم کا بڑا سبب ہے۔ بدنظری اور قلب کے گناہ اور زینت و تکلف کی مذمت و مضرت۔ تعلیمِ نظافت و صفائی اور خشوع کی تحصیل کے طرق و اسباب۔	ایضاً چھٹا وعظ
۱۹/۳۰	۱۲۸	احسان التدبیر	۱۹ رجب ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ : ۱۸۹) قحط وغیرہ میں جو غلہ جمع کر کے بکواتے ہیں اس پر کلام تھا کہ	ایضاً ساتواں وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
				یہ سوء تدبیری ہے۔ صحیح تدبیر اور اس کا دستور العمل بدعت کی برائی کا راز۔ اسلام میں جانوروں کے ساتھ بھی ہمدردی کا حکم ہے۔ غیر قوموں کا مسلمانوں پر بے رحمی کا اعتراض بالکل لغو ہے	
٢٠/٣٠	١٢٩	فضل العلم و العمل	٢٢ رجب ١٣٣٠ھ کو دار الطلبہ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں ٢ ۳/۴ گھنٹے کھڑے ہو کر	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا ..... وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (مجادلہ: ١١) فلاح دنیوی کا طریقہ بھی اطاعتِ احکام حق ہے مع بعض فوائد مناسبہ اہلِ علم۔ معاشرت کے درست ہونے کا صحیح معیار۔ اور قبولِ اعمال کے لئے ایمان شرط ہے۔ قبول اعمال کا تفاوت خلوص کے تفاوت سے ہے۔ نفع باطنی کے لئے شیخ کامل اور چندے خلوت کی ضرورت ہے۔	ایضاً آٹھواں وعظ
٢١٠/١٨	١٣٣	التصدی للغیر	٨ محرم الحرام ١٣٣١ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریباً سوا گھنٹہ بیٹھ کر	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ ... بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥ (مائدہ: ١٠٥) دوسرے کی اصلاح کے اتنا درپے نہ ہونا چاہیئے کہ خود اس مصلح کا ضرر محتمل ہو۔ ذکر عیب کی ایک صورت عیب گوئی ہے ایک عیب جوئی۔ مرض غیبت کا علاج۔	دعوات عبدیت جلد ششم کا دوسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۲/۲۰	۱۴۰	اختیار الخلیل	یکم شعبان ۱۳۲۲ھ بعد مغرب لال مسجد گنگوہ ضلع سہارنپور میں کھڑے ہوکر۔ وقت درج نہیں	حدیث: اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُهٗ. صحبت نیک کی ضرورت اور بد دینوں کی صحبت کے مفاسد کا بیان۔ ایک نابالغ لڑکی شادی ہونے کے بعد شوہر کے گھر کو اپنا گھر، شوہر کے دوست کو اپنا دوست اور شوہر کے دشمنوں کو اپنے دشمن سمجھنے لگتی ہے مگر ہم مرد ہوکر اپنے پرانے دوستوں کو جو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے (منشا کے) خلاف ہوں یک لخت چھوڑ کر اہل اللہ کی صحبت اختیار نہیں کر پاتے۔	دعوات عبدیت جلد ششم کا نواں وعظ
۲۳/۱۴	۱۵۰	العفت	۸ رجب ۱۳۳۱ھ کو بعد عصر اپنے مکان پر ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ بیٹھ کر	وَ تَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ٥ (الفجر: ۱۹ : ۲۰) مال سے زیادہ محبت ہونا مذموم ہے، نفس محبت ہونا مذموم نہیں۔ غیر اللہ سے محبت رکھنا سم قاتل ہے۔ جائز اور ناجائز محبتیں۔ خطاب عورتوں کو ترک لالچ و حرص میں۔ تحذیر از بدنظری۔ عورتوں کو جھانکنے تاکنے سے ممانعت۔ بدکاری اور بدنظری کا انسداد شریعت نے کس طرح کیا ہے۔ پردہ مروجہ	ایضاً جلد ہفتم کا نواں وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	ضروری ہے۔ پردہ کی مصلحت اور حکمت؛ اہل اللہ راحت میں اور دنیا دار تکلیف میں ہیں۔				
ایضًا دسواں وعظ	أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ٥ (النساء: ۱۳۹) عزت کی حقیقت اور اس کے حاصل کرنے کا سچا طریقہ، غیر مطیع کو جاہ و عزت حاصل ہونے کی حکمت۔ اسلام نے خود غرضی کی بیخ کنی اور اخلاص کی تعلیم کی ہے۔ اور اسلام کی خاصیت یہ ہے کہ دل میں اللہ کے سوائے کچھ نہیں رہتا، اور صحبت سے اسلام کا کمال نصیب ہوتا ہے۔ اور اسلام بڑی دولت ہے۔ کفن میت کی حکمت، اور حب مال و حب جاہ جو حد سے زیادہ ہو مذموم ہے۔ ثمرات اور آموں کی بیع باطل سے بچنے کی سہل تدبیر، اچھی عزت اتباع شریعت سے ہوتی ہے، اور ذلت نافرمانی ہے۔	۱۰ رجب ۱۳۳۱ھ کو جلال آباد ضلع مظفر نگر میں بر مکان مقصود علی خانصاحب بیٹھ کر، وقت درج نہیں۔	العزت	۱۵۱	۲۴/۲۹
ایضًا جلد ہشتم کا آٹھواں وعظ	حٰمٓ ٥ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ٥ ..... اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ (دخان: ۱ تا ۶) فضائل شب برات اور اس میں خراب رسموں کی اصلاح،	۱۳ شعبان ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں تقریبًا ۱½ گھنٹہ بیٹھ کر	شعبان	۱۵۹	۲۵/۳۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				اور بدعت پر مفصّل کلام۔	
۲۶/۴۰	۱۶۲	المال والجاه	۱۱ر صفر ۱۳۳۱ھ کو بانچہ مکان عبدالباقی خانصاحب ایکہ آباد میں ۳ گھنٹہ ۳۰ منٹ کھڑے ہو کر	هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ...... وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (المنافقون: ۷، ۸) مال اس لئے ہے کہ اس سے انتفاع حاصل کیا جائے اور جاہ اس واسطے ہے کہ اس کے ذریعے اپنے کو ضرر سے بچائے۔ نفع وضرر میں نفع وضرر دینی اور اخروی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ حبِّ مال وجاہ نہ ہو۔	ایضاً جلد نہم کا پہلا وعظ
۲۷/۲۲	۱۶۴	کف الاذی	۲۲ر صفر ۱۳۳۱ھ کو مدرسہ مصباح العلوم بریلی میں دو گھنٹے بیٹھ کر۔	حدیث: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ دین کے دو جز ہیں، حقوق اللہ و حقوق العباد تو دیندار وہ ہو سکتا ہے جو دونوں کو ادا کرے۔	ایضاً تیسرا وعظ
۲۸/۴۹	۱۷۲	اصلاح الیتامیٰ	۴ر شعبان ۱۳۳۷ھ کو یتیم خانہ اسلامیہ کانپور میں ۳ گھنٹہ ۳۵ منٹ بیٹھ کر	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ...... اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (البقرہ: ۲۲۰) یتامیٰ کے حقوق۔ ترکہ میں جو خرابیاں ہوتی ہیں، اُن کی اصلاح کا مفصّل بیان۔	سلسلۃ التبلیغ کا پانچواں وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
٢٩/٦٠	١٧٩	ترک مالایعنی	١٩ رجمادی الثانی میرٹھ میں برمکان شیخ رشید احمد صاحب ٢ ١/٢ گھنٹے کھڑے ہوکر	حدیث: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ زائد تعلقات کو کم اور لایعنی باتوں کو ترک کرنا چاہیے فضول وہ ہے جس کے ترک کرنے میں نہ دین کا نقصان ہو نہ دنیا کا اور کرنے میں نہ دنیا کا نفع ہو نہ آخرت کا۔	ایضاً وعظ ١٢
٣٠/٤٦	١٨٣	الباب لأولی الالباب	یکم شعبان ١٣٤٠ھ کو میدان عیدگاہ سرائے میر ضلع اعظم گڑھ میں بعد نماز جمعہ ٢ ١/٢ گھنٹے کھڑے ہوکر	وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى..... لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ: ١٨٩) ہر کام کو قاعدہ اور اصول سے کرنا چاہیے۔ دین کا تعلق عبادات اور عادات دونوں سے ہے۔	ایضاً ١٦
٣١/٢٤	١٩٦	الاعتصام بحبل اللہ	١٢ رجمادی الاول ١٣٣٦ھ کو جلسہ مدرسہ مظفرنگر میں ٢ گھنٹہ ٢٠ منٹ کھڑے ہوکر	وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا..... وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (آل عمران: ١٠٣ تا ١٠٧) تفریق اور مخالفت کی ممانعت کا بیان۔ مسلمانوں کو اتفاق کی تعلیم ہے کہ دین کے واسطے ہو اور علماء کی اتباع کے ساتھ	ایضاً ٢٩

١	٢	٣	٤	٥	٦
٣٢/٤٤	١٩٧	الواءُ الیتامیٰ	١٥ ربیع الثانی ١٣٤٢ھ کو یتیم خانہ انجمن مؤید الاسلام دہلی میں ٢ دو گھنٹہ ٥٠ منٹ کھڑے ہوکر	اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ٥ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ٥ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ٥ (والضحیٰ : ٦ تا ٨) یتیموں کی امداد پر متوجہ کیا گیا اور تعمیر یتیم خانہ کے لئے چندہ کی ترغیب دی گئی، یہ بھی فرمایا گیا کہ مجلسِ وعظ میں اگر عورتیں چندہ دیں تو اس وقت نہ لیا جائے بلکہ اُن سے کہہ دیا جائے کہ اپنے شوہروں یا عزیزوں کے ہاتھ بھیجیں۔	ایضاً ٣٠
٣٣/٦٢	٢٠٢	حرماتُ الحدود	٨ رشعبان ١٣٤٠ھ کو جامع مسجد مچھلی شہر ضلع جونپور میں ٢ ١/٤ گھنٹے کھڑے ہوکر	یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ..... لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ٥ (الطلاق : ١) حدود احکام کا بیان کہ ہر چیز کے لئے ایک حد معین ہے، حتیٰ کہ شوقِ خداوندی اور خوفِ الٰہی کے لئے بھی حدود ہیں، ان سے باہر نہ نکلو۔	ایضاً ٣٥
٣٤/٧٩	٢٢٢	اسبابُ الفتنہ	٢٧ ربیع الثانی ١٣٣١ھ میں ضلع گڑگاؤں میں ہوا ٣ گھنٹہ ٥٠ منٹ بیٹھ کر	اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ .... الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (تغابن : ١٥ تا ١٨) محبت اموال و اولاد میں اعتدال کی تعلیم اور تجاوز حدود سے ممانعت حضورؐ کی	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں سادہ زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ زیادہ تکلفات میں نہیں پڑنا چاہیئے۔ شریعت کے احکام اگرچہ دشوار معلوم ہوتے ہیں، لیکن ہمت کرکے اختیار کرکے دیکھے، خود بخود آسان ہو جائیں گے۔	ایضاً ۵۵ء
۳۵/۴۵	۲۳۲	التواصی بالحق (التواصی بالدین کا جزو اوّل)	۵ شوال ۱۳۴۱ھ کو مظفر نگر میں بر مکان حافظ سخاوت علی صاحب میں ۳/۴ ۳ گھنٹے کرسی پر بیٹھکر	وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (سورۃ والعصر) امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور تبلیغ اسلام کی ضرورت جس کے دو شعبے ہیں ایک عقائد کی تعلیم، دوسرے اعمال کی، اس حصہ میں شعبہ اوّل کا بیان	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۶۵ء
۳۶/۴۱	۲۳۳	التواصی بالصبر (التواصی بالدین کا جزو دوم)	۶ شوال ۱۳۴۱ھ کو مظفر نگر میں بر مکان چوہدری نصیر الدین صاحب ۳/۴ ۲ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (سورۃ والعصر) امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے دوسرے شعبہ یعنی تبلیغ فروع (اعمال) کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔ دعا میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قلوب سے مخلوق کی ہیبت نکال دے اور ہم کو تبلیغ و امر بالمعروف کی توفیق عطا فرماتے۔	ایضاً ۶۶ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۷/۴۸	۲۳۴	الحدود و القیود	۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھکر	اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ ...... وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (التوبہ : ۱۱۲) آجکل معیار ترقی یہ ہے کہ کسی شے کے لئے کوئی حد نہ ہو بلکہ اس میں جہاں تک ہو سکے بڑھتے رہو مگر اسلام نے اسکی نفی کی ہے۔ اسلام میں ہر شے کے لئے حد ہے، اعمال ظاہرہ کے لئے بھی اور اعمال باطنہ کے لئے بھی۔	ایضاً ۶۷
۳۸/۴۸	۲۳۹	التراحم فی التراحم	۱۱ صفر ۱۳۳۹ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ ۱/۲ گھنٹہ بیٹھ کر	(دو حدیثوں کے ٹکڑے تلاوت فرمائے) اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ۔ (۲) اَللّٰهُمَّ اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ۔ اس کا بیان کہ دوسروں پر اتنی شفقت کرو کہ اپنا نقصان نہ کراؤ۔ دوسروں کی جوتیوں کی حفاظت میں اپنی اشرفیاں برباد نہ کرو افراط شفقت بھی مرض ہے جیسے تفریط شفقت مرض ہے۔	ایضاً وعظ ۷۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۹/۶۸	۲۴۳	احکام المال	۱۴ رجب ۱۳۳۷ھ کو بھوپال ہاؤس لکھنؤ میں پونے پانچ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ .... وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ٥ (بقرہ ۱۸۸) مال کی آمد وخرچ کے احکام کا بیان۔ اس آیت اور اس سے پہلی آیت جو روزہ کے متعلق ہے، میں بڑا لطیف ربط ہے۔ سود مال اور اس کے مٹنے کی حقیقت۔ رشوت کا حشر۔ برکت کی حقیقت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کا چندہ قبول نہ فرماتے تھے۔ آجکل تو مال حرام تک واپس نہیں کرتے۔ شریعت میں راستے پر محنتانہ لینا جائز نہیں مگر وکلاء و بیرسٹر لیتے ہیں۔ وعدت کھانے کی اُجرت (دانت گھسائی کا معاوضہ) اور مسئلہ بتلانے کی اُجرت ناجائز ہے۔ نیوتہ کے مفاسد۔ میراث کی خرابیاں۔ مسلمانوں کی تباہی کا راز۔ اسراف وتبذیر۔ اخراجات کے حدود۔	ایضاً ۷۶
۴۰/۳۱	۲۴۴	الغالب للطالب	۲۶ محرم ۱۳۴۷ھ کو تھانہ بھون میں برمکان حافظ ظریف احمد صاحب ۲ ¾ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	(متفق علیہ حدیث) فعن ابو هريرة مرفوعًا لما قضى الله الخلق كتب كتابا فهو عنده فوق عرشه ان رحمتى سبقت غضبى۔ اتباع سنت کے یہ معنی ہیں کہ رسول اللہ	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۷۷ الابقا کے مطابق (۷۶)

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	صلی اللہ علیہ وسلم کی غالب عادت کا اتباع کیا جائے، یہ نہیں کہ اپنی حالت کے موافق کوئی حدیث تلاش کر لی، آجکل ہمارے اتباع سنت کی یہی حالت ہے کہ ہر شخص اپنی حالت کو بدلنا نہیں چاہتا، بلکہ اپنی حالت پر رہ کر اسکی فکر ہوتی ہے کہ اسی حالت کو کسی حدیث کے تحت میں داخل کر لیا جائے، سو یہ اتباع سنت نہیں بلکہ اتباع ہوٰی ہے۔				
ایضاً ۷۹	فَبَشِّرْ عِبَادِ ○ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ (الزمر: ۱۷، ۱۸) عورتوں کو عربی علوم حاصل کرنے کی ترغیب اور اسکی ضرورت بیان۔	۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ کو تھانہ بھون بر مکان محمد صدیق صاحب ۲ ۳/۴ گھنٹے تخت پر بیٹھ کر	الاستماع و الاتباع للسادۃ و الاتباع الملقب بہ نوید جاوید	۲۴۶	۴۱/۲۲
ایضاً ۸۲	هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (بقرۃ: ۱۸۷) اللہ تعالیٰ نے میاں بی بی کو ایک دوسرے کا لباس فرمایا ہے جس سے شدتِ تعلق کیطرف اشارہ ہے اور شدتِ تعلق ایک بڑی رحمت ہے کیونکہ ضابطہ کے تعلق سے حقوق ادا نہیں ہو سکتے بلکہ محبت سے ادائے حقوق میں سہولت ہوتی ہے۔ طرفین کے حقوق کا بیان	۱۲ رجب ۱۳۴۷ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان اہلیہ صغریٰ حضرت والا پونے دو گھنٹہ بیٹھ کر	رفع اللتباس عن نفع اللباس	۲۴۹	۴۲/۲۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۳/۳۰	۲۷۸	الانسداد للفساد	۸ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو مظفر نگر در میدان مکان حافظ سخاوت علی صاحب ۳ گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	حدیث: اِیَّاکُمْ وَ فَسَادَ ذَاتِ الْبَیْنِ فَاِنَّهَا هِیَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰکِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ. نا اتفاقی کے مفاسد اور اتفاق کے حدود و اسباب کا بیان۔ آجکل لوگوں نے خوشامد کا نام اتفاق رکھ لیا ہے۔ اور اتفاق مطلقاً محمود و مطلوب نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی مطلوب ہے، جب کہ اتفاق سے دین کو ضرر پہونچ رہا ہو۔	ایضاً ۱۰۷
۴۴/۳۵	۲۷۷	غریب الدنیا	۲۴ محرم ۱۳۴۱ھ کو تھانہ بھون میں اپنے مکان پر ۲ گھنٹہ ۲۵ منٹ بیٹھ کر	حدیث، کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ ۔ تعلقات غیر ضروریہ کو کم کرنا چاہیے دنیا سے اتنا علاقہ رکھو جتنا مسافر کو راستہ سے یا سرائے سے ہوا کرتا ہے۔ دنیا سے دل نہ لگاؤ یہی معرفت ہے باقی دنیا کا پاس ہونا مضر نہیں، اور بے ضرورت سامان بھی جمع نہ کرو۔ توحید کا مقصد یہ ہے کہ غیر اللہ سے خوف و طمع نہ ہے۔ مبتدی کو سب سے زیادہ عمل کی ضرورت ہے۔ لیکن عمل بدون حال کے بسہولت نصیب نہیں ہوتا۔ اور حال بدون شیخ کی صحبت کے حاصل نہیں ہوتا،	ایضاً ۱۱۰
۴۵/۵۶	۲۷۹	اصلاح ذات البین	۳ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ کو محلہ قلعہ قصبہ جلال آباد ضلع مظفر نگر میں ۳ گھنٹہ ۲۰ منٹ بیٹھ کر۔	حدیث: اِیَّاکُمْ وَ فَسَادَ ذَاتِ الْبَیْنِ فَاِنَّهَا هِیَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰکِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ. نا اتفاقی کے مفاسد اور اتفاق محمود کی حقیقت۔ اتفاق مطلقاً محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی مطلوب	ایضاً ۱۱۲

١	٢	٣	٤	٥	٦
				ہوتی ہے ۔	
٤٦/٢٩	٢٨٠	انفاق المحبوب	٢٧ ذیقعدہ ١٣٤١ھ کو جلال آباد ضلع مظفر نگر میں ٢ گھنٹہ ٤٠ منٹ بیٹھ کر	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ (آل عمران : ٩٢) ہم کو انفاق کی عادت ڈالنا چاہیے ، اور انفاق مال ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ علم اور نفس میں بھی ہے کہ فیض پہونچاؤ ۔ خدمت کرو ، ہمدردی کرو اور شہوات کو ترک کرو ۔ انفاق آخرت میں نافع ہوگا ۔ مالداروں کو چاہیے کہ مال خرچ کریں اور فقراء کو مالی نفع پہونچائیں .... اور اہلِ کمال کو چاہیے کہ طالبین کو اپنے کمال سے نفع پہنچائیں ، اور اہلِ عیش کو چاہیے کہ معاصی سے باز آئیں ، اور اہلِ سلوک کو چاہیے کہ شہوات ولذّاتِ مباحہ میں انہماک سے باز آئیں ۔ کیونکہ شہوت تمام امراض کی جڑ ہے ۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ١١٣
٤٧/٣١	٢٨١	الاخوۃ	٢٩ ذیقعدہ ١٣٤١ھ کو جلال آباد ضلع مظفر نگر میں ٢ گھنٹہ ١٠ منٹ بیٹھ کر	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ (الحجرات : ١٠) اتحاد واتفاق کے حدوث وبقاء کے اسباب شرعی وعقلی پہلو سے ، نیز یہ کہ اتفاق مطلقاً	ایضاً ١١٤

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی محمود ہوتی ہے۔ حدوثِ اتحاد کی بنیاد کیا ہونی چاہیئے، اور اُس کے بقاء کا کیا طریقہ ہے۔ اہل اللہ کے اندر کشف و کرامات سے بھی زیادہ جو چیز دلکش اور دلبر ہے وہ تواضع ہے۔	
۴۸/۱۰	۲۸۸	مواساۃ المصابین (جزو اول)	۴ ذی الحجہ سنہ ۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ½ گھنٹہ بیٹھ کر	حدیث: اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ. اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔ مصیبت زدوں کی ہمدردی کے متعلق طبعی طور پر رحم کو اچھا سمجھتے ہیں۔ اسلئے شریعت نے بھی اسکی تاکید کی ہے۔ لہٰذا مصیبت زدہ پر رحم کرتے ہوئے ان پر اپنے مال خرچ کرنا بہت بڑی فضیلت کی چیز ہے،	ایضاً ۱۲۱
۴۹/۱۲	۲۸۹	مواساۃ المصابین (جزو دوم)	۵ ذی الحجہ سنہ ۳۳ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں بر مکان منشی اکبر علی صاحب ½ گھنٹے بیٹھ کر	(حدیث بالا) .... مصیبت زدوں کی ہمدردی۔ (اس مضمون کے بعض اجزاء وقت خاص کے مقتضا سے بیان ہوئے تھے اُن کو حذف کر دیا گیا۔) نماز روزہ کے علاوہ اور بھی ہمارے ذمہ فرائض ہیں، جن کے چھوڑ دینے سے دین میں نقصان لازم آتا ہے، انہیں میں سے رحم بھی ہے، اگر تم اللہ کی مخلوق پر رحم	ایضاً ۱۲۲

٦	٥	٤	٣	٢	١
	کروگے تو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔				
ایضاً ۱۲۶	حدیث: اِنَّ اللّٰہَ کَرِہَ لَکُمْ قِیْلَ وَ قَالَ وَ کَثْرَۃَ السُّؤَالِ وَ اِضَاعَۃَ الْمَالِ۔ حفاظتِ زبان۔ کثرتِ سوال، جس میں بہت پوچھنا اور مانگنا دونوں شامل ہیں، اور اسراف کی مذمت۔ دنیا کے نفع ونقصان اسی وقت تک سوجھتے ہیں جب تک ذکراللہ قلب میں نہیں آتا۔ علماء وعوام۔ مرد وعورت چھوٹے بڑے سب ہی زبان کے گناہوں میں مبتلا ہیں۔ اُن سے بچنے کا طریقہ بیان فرمایا۔ غیبت اور جھوٹ کی مذمت اور اصلاح کا طریقہ، ریا کی خرابیاں اور اصلاح۔ موضوع کتابوں کا دیکھنا اور بیچنا دونوں گناہ ہیں، تصوف کی کتابوں کو ہر شخص نہ دیکھے ورنہ مضر ہوگا۔ آجکل حُبِ مال سرشت میں داخل ہوگیا ہے۔ پیشہ ور بھیک منگوں کو دینا گویا مال کا ضائع کرنا ہے۔ رسموں کی خرابیوں پر مفصل کلام۔ چار چیزوں سے ممانعت۔ ایک زیادہ قیل وقال سے، دوسرے کثرتِ سوال سے یعنی مانگنا تیسرے علماء کو لایعنی سوالات سے دق	جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ کو میرٹھ کوٹھی حافظ غوث صاحب میں ۳ گھنٹہ ۲۰ منٹ کھڑے ہوکر	ذمِ مکروہات	۲۹۳	۵۰/۱۱۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کرنا۔ چوتھے مال کا ضائع کرنا۔ اس کی اصل قلت شکر ہے اور اس کا علاج۔	
۵۱/۱۴	۲۹۵	الاسلام الحقیقی	۱۱ شوال ۱۳۴۰ھ کو مظفر نگر میں بر سڑک متصل مکان شیخ ولایت علی صاحب سوداگر دو گھنٹے ۴۸ منٹ کچھ کھڑے ہو کر کچھ کرسی پر بیٹھ کر	قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (الانعام : ۱۶۳ : ۱۶۴) کمال اسلام۔ مسلمانوں کو کافر کہنا بڑی سخت بات ہے۔ تہتر فرقوں کا بیان۔ مسئلہ وحدۃ الوجود۔ اسلام کامل کی تعریف۔ تشبہ کا مسئلہ۔ جماعت کی فلاسفی۔ حج کی فلاسفی۔ حج میں جدال سے ممانعت کی حکمت۔ حق تعالیٰ کے تصرف کا بیان۔ پانچوں نمازوں کی حکمتیں۔ گاؤں میں جمعہ نہ ہو سکنے کا جواب۔ عقل سے صحیح کام لینے کا طریقہ۔ عجائبات قدرت کا بیان۔ انقیاد اضطراری کے ساتھ انقیاد اختیاری بھی کرو۔ اور وہ یہ ہے کہ ان تکوینیات پر جزع فزع، ناشکری اور بے صبری نہ کرو۔ قضا و قدر پر راضی رہو۔ میراث کی تقسیم شرع کے موافق کرنا ضروری ہے۔ بہنوں کا حصہ بھی دینا چاہیے۔ تمدن کی بنا	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۲۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				تواضع ہے۔ بیجا خودداری۔ حسد وکبر ضد ہے تمدن کی۔ معیار اسلام کامل، اور اپنے اسلام کو جانچنے کا طریقہ مصلحان قوم کی حالت۔ اتباعِ شریعت کی پہچان، صحبت اہل اللہ سے علم اور ہمت میں قوت ہوتی ہے۔ معاصی سے پرہیز کی ضرورت اور اس کا طریقہ۔	
$\frac{52}{32}$	زائد	علو العباد من علوم الرشاد	۱۹ شعبان ۱۳۳۵ھ کو مدرسہ عبد الرب دہلی میں تقریباً تین گھنٹے کھڑے ہو کر	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا ...... وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (مجادلہ : ۱۱) آداب مجالس فضیلتِ علم و عمل۔ جہلاء صوفیہ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ کو دیکھ کر نماز ہی کے تارک ہو گئے۔ اگر کوئی شخص تارکِ نوافل ہو تو اس کا فرض بھی غیر کامل ہو گا گو ناقص نہ ہو۔ حسنِ معاشرت حُسن معاملہ سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود مشاغلِ کثیرہ کے ہم کو آدابِ معاشرت سکھائے اور ایک دوسرے کو اذیت دینے سے بچایا۔ آجکل کا تصوف معاشرت کی اصلاح میں علاوہ قلوب کے لوگوں کی آبرو کی بھی حفاظت ہے۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				جس کو شریف آدمی جان سے بڑھ کر سمجھتا ہے۔ غیر قوم کے سردار کی بھی تعظیم ضروری ہے۔ غیر مسلم پڑوسیوں کے حقوق۔ سادگی ایمان کا جزو ہے۔ نظافت کی ضرورت اور اسکی حقیقت۔ متکبر کی تعظیم کوئی دل سے نہیں کرتا محض خوف کی وجہ سے کرتے ہیں۔ شریعت میں علم سے مراد علمِ دین ہوتا ہے نہ کہ سائنس اور علوم معاش بلا حالِ باطنی کے علم و عمل بھی قابلِ اعتبار نہیں اور اس لئے صحبت اہل اللہ کی ضرورت ہے۔ آیت میں علم، عمل اور حال تینوں کی طرف اشارہ ہے۔	
۵۳/۴۰	زائد	العاقلات والغافلات	۲۱ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ کو گورکھپور میں ڈپٹی صاحب کی کوٹھی پر ۳½ گھنٹہ (غالباً) بیٹھ کر	اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ .... وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (نور: ۲۳) وعظ کا حاصل باطنی امراض کا علاج ہے سُننے والوں کو اسی نیت سے وعظ میں بیٹھنا چاہیئے جو اختیاری ہے۔ مردوں کے ذمہ عورتوں کی تعلیم بھی ہے یعنی تعلیم دین جو منتشر ہو ہی نہیں سکتی، عورتوں کی تعلیم کا طریقہ۔ آیت میں عورتوں کی تین صفات کا بیان۔ مُحْصَنٰت کو مومنات پر مقدم کرنے کی وجہ	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				عورتیں اپنی استعداد کے مطابق کامل ہو سکتی ہیں. بعض کتابیں مثلاً معجزہ آلِ نبی، چہل رسالہ وغیرہ محض بے اصل ہیں جن کا پڑھنا جائز نہیں. نرا علم بھی بلا عمل ناکافی ہے۔ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ کا یہ مطلب نہیں کہ عمل نہ کیا جائے بلکہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ کا اقرار ساری شریعت کا اقرار ہے. دین کی نیت سے دنیا کے کام اور علومِ دنیا بھی دین ہو جاتے ہیں مگر محض ان پر کفایت نہ کرنا چاہیئے. بچوں کی تعلیم کا صحیح طریقہ. کسی ایک عالم متبع سنت کو اپنا مقتدا اور ہادی بنالینا چاہیئے۔ رسوم کی خرابیاں. پردہ اور گھروں میں رہنا عورتوں کے لئے قید و حبس نہیں. آیت میں " غافلات " کا لفظ بتا رہا ہے کہ عورتوں کو غیر ضروری علوم سے غافل ہی ہونا چاہیئے اور ضروریات میں عاقل.	
۵۴/۸۶	زاید	کساء النساء	۲۷ صفر ۱۳۳۷ھ کو محلہ مخدوم زادگان پانی پت میں مکان عبدالحکیم صاحب پر ۱ گھنٹہ ۸ منٹ چوکی پر بیٹھ کر	فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ...... وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ٥ (آل عمران : ۱۹۵)	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				حقوق مستورات، مردوں کو تنبیہ کہ عورتوں کو حقیر نہ سمجھیں۔ بعض امور میں عورتیں مردوں سے کم نہیں، بلکہ بعض میں برابر اور بعض میں بڑھ بھی سکتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق بیبیوں کے ساتھ، وقار و متانت خلافِ سنت مذموم ہے۔ بیوی کے خرچ میں تنگی نہ کرنا چاہیئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی سی وضع بناتے۔ بیبیاں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہیں کہ کہیں تشبہ بالرجال کرنے سے اُن کے مُنہ پر ڈاڑھی نہ نکل آئے یہ کچھ تعجب کی بات نہیں ضلع اعظم گڑھ میں ایک عورت مرد بن گئی تھی۔ وعظ کا نام کساء النساء رکھنے کا مطلب۔	
۵۵/۹	زائد	نصرت النساء	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون تقریباً ایک گھنٹہ بیٹھ کر	عورتوں کے محاسن کا بیان اور اُن سے نیک سلوک کرنے کی ترغیب، اور یہ الافاضات الیومیہ جلد دوم کا ملفوظ ۲۴۸ ہے۔ تقریباً ۹ صفحات پر مشتمل ہے اس لئے اُسے وعظ کہا جا سکتا ہے۔	

۶	۵	۴	۳	۲	۱
سلسلۃ التبلیغ کا وعظ	وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ...... لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (العنکبوت: ۶۴) (یہ وعظ دستیاب نہ ہو سکا)	۲۰ رجب ۱۳۴۱ھ کو کرنل گنج کانپور میں بر مکان دلدار خاں صاحب وقت ہیئت درج نہیں	ضرورت تبلیغ	ناید	۵۶/×
سلسلۃ التبلیغ کا وعظ	اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ ...... وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (التوبہ: ۱۰۹، ۱۱۰) احکام وآداب عماراتِ خاصہ وعامہ. شریعت معتدل اور جامع قانون ہے. دین میں تنگی کا شبہ اور اس کا جواب. نکاح بہ نیتِ طلاق گناہ ہے. احکام شرعیہ میں تنگی اُس وقت تک محسوس ہوتی ہے جب تک ایمان محض علم الیقین کے درجہ میں ہو، عین الیقین کا درجہ میسّر ہونے پر ہر حکم میں سہولت ہی معلوم ہو گی. سفارش کی خرابیاں. آجکل ظاہری وجاہت پر نظر کر کے ہر کام نااہلوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے. چندہ دینے والوں کا شکریہ ادا کرنا غلط ہے البتہ دُعا کا مضائقہ نہیں. علماء پیاسے اور امراء کنواں نہیں ،	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ کو قصبہ کاندھلہ ضلع مظفرنگر میں ۳½ گھنٹے کھڑے ہو کر	تأسیس البنیان علی تقویٰ من اللہ ورضوان	ناید	۵۷/۵۱

٦	٥	٤	٣	٢	١
	حقیقت اس کے برعکس ہے! کاندھلہ ایسی جگہ ہے جو ایک زمانہ تک مرجع خلائق رہی ہے۔ قیام علم کی کوئی دوسری صورت علاوہ مدارس عربیہ کے نہیں۔ افسوس ہے کہ آجکل مسلمانوں کے پاس "اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا" کی چھری نہیں رہی اور اگر ہے بھی تو تیز نہیں اسلیئے مخالفوں کا کبھی اُن پر غلبہ ہوجاتا ہے۔ مسجد ضرار کا بیان۔ وعظ میں عوام کے خلاف کہنے میں نرمی کا طرز اختیار کرنا چاہیئے۔ نیچے مکان عموماً زلزلہ میں محفوظ رہتے ہیں کچے اور نیچے مکانوں میں گو بعض تکالیف ہوتی ہیں مگر راحتیں زیادہ ہیں۔ کبھی گر پڑیں تو جلدی سے ویسے ہی دوسرے بنوائے جا سکتے ہیں۔ بلاضرورت اونچا اور وسیع مکان بنانا فضول ہے۔ مسجد ضرار کا حکم صرف اس پر لگے گا جو ضرار کے لئے ہو۔ مسجد یا مدرسہ بنانے میں تو تقویٰ اور رضوان دونوں کا تحقق ہوسکتا ہے لیکن رہائشی مکانات کی تعمیر میں رضوان کا التزام مشکل ہے، البتہ تقویٰ ضروری ہے۔ تقوای کے اعتبار سے مکان بنانے				

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				میں کن کن امور کی رعایت ضروری ہے اُن کا بیان ۔	
۵۸/۱۸	زاہد	یقظۃ النائم (احکام و مسائل متعلق موت)	قصبہ چرتھاول ضلع مظفر نگر میں ہوا شعبان ۱۳۱۹ھ وقت ہیئت درج نہیں	موت ایسی یقینی ہے جس کے آنے میں کسی کو کلام نہیں۔ ملحدین کو اللہ تعالیٰ کے وجود میں تو شبہ ہوا لیکن موت کے آنے میں کبھی نہیں ہوا۔ منکرین حساب کو بہ نسبت معتقدین کے موت کا زیادہ خوف ہونا چاہیئے کیونکہ اُن کے تمام آرام و چین موت کے ساتھ منقطع ہو جاتے ہیں لیکن مومنین و منکرین سبھی موت سے غافل ہیں۔ یاد دلانے کے لئے سب سے بڑا محرک مردہ کو دیکھنا اور تجہیز و تکفین میں آنے والے بھی ادھر اُدھر کی باتیں کرتے رہتے ہیں گویا یہ بھی دوستوں کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے خصوصاً عورتوں کی بے تمیزیاں اور بے ہودگیاں تو ایسے مجمعوں میں بہت ہی قابلِ افسوس ہیں بیوہ کو صبح سے شام تک چالیس پچاس عورتوں کے ساتھ رونا پڑتا ہے۔ اور بدحواسی میں بعض کی نماز وغیرہ بھی چھوٹ جاتی ہے۔ دنیوی امور میں سب سے زیادہ چاق و چوبند بوڑھے ہی نظر آتے ہیں	

٦	٥	۴	٣	٢	١
	عمر کے ساتھ حرص مال وجاہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔ تیجے، دسویں اور چہلم سے مردہ کو کوکوئی فائدہ نہیں۔ اُجرت پر تراویح میں قرآن سُننے سے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ سے تراویح پڑھ لینا بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کو کثرت سے یاد کرتے رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ مراد اس سے جانکنی کی شدت اور حالاتِ برزخ وقیامت کا استحضار ہے۔ اس قسم کی یاد سے گناہ چھوٹ جائیں گے۔ بیمار سے ناامیدی کی باتیں نہ کی جائیں بلکہ اس کو جلد اچھا ہو جانے کا یقین دلایا جائے۔ مرنے والے کے پاس بیٹھ کر دنیا کی باتیں نہ کہی جائیں جس سے اس کی توجہ الی اللہ میں فرق آئے بلکہ کلمہ اور استغفار پکار پکار کر پڑھو لیکن اس سے پڑھنے کو نہ کہو۔ یٰسین شریف پڑھو۔ جنت کا ذکر کرو۔ دوزخ کا ذکر نہ کرو۔ منہ قبلہ کی طرف کردو۔ اور مرتے وقت کوئی کلمہ کفر کا نکلا ہو یا کلمہ سے انکار کیا ہو تب بھی غیبت نہ کرو کیونکہ وہ معاف ہے۔ کفن دفن میں جہاں تک ممکن ہو جلدی کرو۔ ایک کفن چور				

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کی حکایت. چہلم وغیرہ رسموں میں محض تضییع مال ہے۔	
۵۹/۶۸	زاید	الرحمۃ علی الامۃ	۹ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ½ گھنٹہ بیٹھ کر اور تتمہ وعظ کھڑے ہوکر	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ... اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (آل عمران : ۱۵۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں شانِ رسالت اصل ہے اور شانِ سلطنت تابع اور منصبِ نبوت مکمل ہے. اس لئے آپؐ کی سوانح میں کمالاتِ نبوت کے ذکر کا زیادہ اہتمام ہونا چاہیئے. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہا محبت حضرت ابوطالب کی نجات کے لئے کافی نہیں ہوئی. اصل محبت وہی ہے جو اتباع کے ساتھ ہو. امر بالمعروف کی پہلی شرط یہ ہے کہ جس کو امر بالمعروف کرے اس کو اپنے سے حقیر نہ سمجھے ورنہ وہ نصیحت اپنے نفس کے لئے ہوگی. اصلاح کے لئے نرمی وسختی دونوں ہی کی ضرورت ہے چنانچہ احد کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صحابہ رضؓ کی معافی کا حکم دیا لیکن	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				غزوۂ تبوک میں اصلاح کے لئے سختی کی۔ نرمی کی ۲ دو قسمیں ہیں ایک وہ جو لوگوں کی دینی مصلحت سے ہو اور دوسری وہ جو اپنی دنیوی مصلحت سے ہو یہ مذموم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی سے معافی مانگے تو اس کی خاطر سے اتنا کہدے کہ میں نے معاف کیا گو واقع میں اُس کی خطا بھی نہ ہو۔ کسی سے قابل مشورہ لینا اس کی دلجوئی میں مؤثر ہے۔ قرآن سے صرف سلطنت شخصی ہی ثابت ہے نہ کہ جمہوری	

۵۔ فہرست مواعظ جو اخلاق سے زیادہ متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱/۴۵	۸	اَوّل الاعمال	۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو کرنل گنج کانپور در کوٹھی شیخ فیاض محمد صاحب سوداگر ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ کھڑے ہو کر	فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ ..... اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ (البقرہ : ۲۰۰ تا ۲۰۸) توبہ اوّل اعمال ہے۔ توبہ کا طریقہ۔ گناہ کے اور توبہ کے اقسام۔ حقوق العباد کا بیان اور	متفرق مواعظ میں سے ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				القاء توبہ کی تدبیر کا بیان فرمایا۔	
۲/۸۶	۱۲	الکمال فی الدین للرجال	۲۵ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ کو مسجد پنجابیاں محلہ بلیماران دہلی میں ۳ گھنٹہ ۲۰ منٹ کھڑے ہو کر	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ (التوبہ: ۱۱۹) تکمیل دین کی ضرورت اور اس کا سہل طریقہ، اور ناکامی کا سبب اور اس کا ازالہ۔	ایضاً
۳/۳۴	۱۶	الخشوع یعنی حقیقت احسان مواعظ اشرفیہ (حصہ اوّل)	۱۷ ربیع الاوّل ۱۳۲۳ھ کو جامع مسجد کانپور میں ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ بیٹھ کر	حدیث: اَلْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ۔ بیان احسان خشوع وخضوع وغیرہ۔ احسان کی ضرورت اور اس سے لوگوں کی غفلت	ایضاً
۴/۱۹	۱۸	الدنیا	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو بعد عصر تھانہ بھون میں بر مکان حافظ شریف احمد صاحب ۱ گھنٹہ وقت ہیئت درج نہیں	حدیث: اَلدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ۔ تعلق والے اور بے تعلق والے سب دنیا کے غیر ضروری تعلقات چھوڑنے کے مخاطب ہیں۔ عورتوں کے اندر حبّ دنیا کا مرض بہت ہے انہیں اس حدیث میں غور کرنا چاہیئے کہ دنیا گھر بنانے کی جگہ نہیں ہے۔ آجکل کی اولاد بیشتر خدا سے غافل کرنے والی ہے پس جس کے نہ ہو وہ شکر کرے کہ اللہ	ایضاً

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	تعالیٰ نے بہت سے فکروں سے آزاد کیا۔ ایسے لوگوں کو فضول باتوں کو چھوڑ کر اللہ کی یاد میں مشغول ہونا چاہیے۔				
ایضاً	یٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ (آل عمران: ۴۳) ترغیب ترہیب من العجب۔ آدمی کے اندر کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے سبب فخر و ناز اور دعویٰ کرے۔ ہر وقت اپنے کو عاجز اور ذلیل سمجھے اور تکبر اور عجب چھوڑ دے۔	۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ کو کاندھلہ ضلع مظفر نگر میں بر مکان مولوی رضی الحسن صاحب ۲ گھنٹے بیٹھ کر	الخضوع	۲۰	۵/۳۸
متفرق مواعظ میں سے ہے	حدیث: فقد روی البخاری ان رجلا قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اوصنی قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب۔ غضب کی تعدیل غصہ آوے تو اس کو روکنا چاہیے اور اسکی اصلاح کا طریقہ۔	۲۵ صفر ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	الغضب	۲۲	۶/۳۴
ایضاً	اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ	تاریخ درج نہیں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے جلسہ عام میں وقت ہیئت درج نہیں۔	منظاہر الاحوال	۲۴	۷/۴۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝ (النساء : ۱۷) تحصیلِ حال کی ضرورت. حال حقیقت کی تبدیلی میں مثل اکسیر ہے اور دوامِ ترکِ معاصی عادۃً حال کے پیدا کرنے پر موقوف ہے۔	
۸/۶۹	۲۷	الصلوٰۃ	۱۱ رجب ۱۳۳۷ھ کو مسجد شاہ پیر محمد صاحب متصل گومتی ندی، لکھنؤ میں پونے چار گھنٹے تخت پر کھڑے ہو کر	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۝ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ۝ (الاعلیٰ: ۱۴، ۱۵) قلب کی اصلاح سے اعمال درست ہو جاتے ہیں. اصلاح ظاہر و باطن دونوں کی ضرورت ہے. ریا کی حقیقت اور نماز کا مفصل بیان	ایضاً
۹/۴۷	۳۰	شوق اللقاء	۸ مئی ۱۹۱۲ء کو شاہی مسجد مراد آباد میں وقت ہیئت درج نہیں	وَلَا یَتَمَنَّوْنَہٗ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ (الجمعہ : ۷) غفلت کا اصلی سبب موت کا بھلا دینا ہے. سختی فی نفسہ کوئی بُری چیز نہیں لیکن شفقت اور دلسوزی کے ساتھ ہونی چاہیئے. ہم ہر وقت خطا وار ہیں، پھر بھی اقرار جرم نہیں کرتے. گناہ پر دلیری کرنا اور رحمتِ خداوندی کو ذریعہ نجات سمجھنا غلطی ہے. مرنا فی نفسہ کوئی خوف کی چیز نہیں، مگر یہ عدم خوف اس وقت حاصل ہو گا جب اعمال	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				نیک ہوں گے کیونکہ اعمالِ نیک کی خاصیت رغبتِ موت ہے اور اعمالِ سیئہ کا خاصہ نفرت و وحشت ہے۔	
۱۰/۵۸	۳۳	البصیر بالبشیر	۲۶ رجب ۱۳۴۰ھ کو بگھرا ضلع اعظم گڑھ میں ہوا، ۳ گھنٹے ٹھہرے ہوکر	فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ ...... مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (یوسف: ۹۶) ضرورتِ صحبت و فوائدِ صحبت۔ عوام کو قبور کی زیارت کا بہت اہتمام ہے، اس کی وجہ۔ مردوں کے ساتھ زیادہ اعتقاد کا سبب۔ دفن جلدی کرنے میں حکمت۔ اموات کی زیارت زندہ کے برابر نافع نہیں۔ کامیابیِ باطن کا عام طریقہ۔ اہل اللہ کے دنیا سے بیکار ہونے کا مطلب۔ دیندار سے اہل و عیال کو راحت پہونچنے کا راز۔ بیوی کے واسطے گذران و برتاؤ کرنے کا بیان۔ روحِ دین بغیر اہل اللہ کے حاصل ہو ہی نہیں سکتی اور روحِ دین کی حقیقت اور اس کے آثار۔ کرامت کا دوام لازم نہیں.... صحبت کی ایک شرط کمال ہے۔ فاسق کبھی کسی کو واصل نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ خود واصل نہیں۔ شیخ کا عارف ہونا دیکھو، نوافل و اوراد مت دیکھو۔	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱/۱۲	۳۵	ادب الطریق ملقب بہ ادب الرفیق	یہ تقریر قصبہ گوالا سے شاہ پور جیل گاڑی کے سفر میں ہوئی (سفر گورکھپوری کی تقریروں میں سے ہے) ایک گھنٹہ تقریباً	اجازت اور چیز ہے اور مشورہ اور چیز۔ چشتیہ سے مناسبت کی شناخت اور دیگر خانوادوں سے فرق۔ چند روز شیخ کے پاس رہنے کے بعد دور سے بھی کام چل سکتا ہے۔ طالب کے لئے ایک طرف ہونا شرط ہے۔ تصوف کو آجکل طشت از بام کرنا چاہیئے۔	ایضاً
۱۲/۳۴	۴۱	مظاہر الاعمال	یکم جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ کو جلسہ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور در جامع مسجد ڈھائی گھنٹہ منبر پر بیٹھ کر	اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ (الکہف: ۴۶) انہماک فی الدنیا سے ترہیب اور استعداد للآخرت کی ترغیب کسی چیز کا پرانا ہونا اس کی بے وقعتی کا سبب نہیں ہو سکتا۔ دنیائے محمودہ و مذمومہ دنیائے مذمومہ ذم کے ساتھ بھی قابلِ ذکر نہیں۔ حضرت رابعہ بصریہ رح کی عجیب تحقیق کسب دنیا ممنوع نہیں، حب دنیا اور اسکی دل میں وقعت کرنا ممنوع ہے۔ ترقی معرفت جنت میں بھی ختم نہ ہوگی۔ مال مطلوب بنانے کے قابل نہیں اور اولاد تو اس سے بھی گھٹیا ہے کیونکہ وہ تو بقائے نفس کے لئے بھی نہیں صرف بقائے نوع	سلسلہ مواع البلاغ وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کے لئے مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آیت میں بنون کو زینتِ حیوٰۃ دنیا فرمایا ہے، بنات کو بیان نہیں فرمایا کیونکہ وہ تو محض زینت خانہ ہے۔ یہاں سے پردہ کی دلیل کی طرف اشارہ نکلتا ہے۔ اعمال نیک باقیات الصالحات ہیں کہ آخرت میں اُن کا اجر ہمیشہ رہنے والا ہے بلکہ صدقاتِ جاریات تو ابقیٰ ہیں۔ جو طالب علم علم پر عمل نہ کرے اُسے مدرسے سے نکال دینا چاہیئے ورنہ آپکا مدرسہ بجائے دارالعلوم کے دارِ علم بلغتِ فارسی ہوگا جس میں علم کو سولی دی گئی۔	
۱۳/۴۳	۴۲	مظاہر الاقوال	۱۰ رجمادی الثانی ۱۳۳۶ھ کو جلسہ مظاہر العلوم سہارنپور در جامع مسجد ڈھائی گھنٹہ منبر پر بیٹھ کر	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ...... وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ (النور : ۱۵) زبان کی حفاظت کی تاکید اور بے تحقیق باتیں زبان سے نکالنے کی ممانعتِ شدید۔ زبان کے گناہوں سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو بات کہو سوچکر کہو، اگر جواز اور عدم جواز میں شبہ ہو تو کسی عالم سے پوچھ لو۔ دینی مدارس کے بقاء کی ضرورت اور صورت۔	ایضاً دوسرا وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایضاً بحوال وعظ	هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ (المدثر: ۵۶) حق تعالیٰ کی دو شانیں ہیں ایک اہل تقویٰ اور دوسری اہل مغفرت اوّل جلالی ہے دوسری جمالی۔ خواص یعنی صلحاء تو دونوں پر نظر رکھتے ہیں اور عوام اکثر صفت ثانیہ پر۔ اخص الخواص یعنی انقیاء کاملین صرف اولیٰ پر۔ اس بیان میں زیادہ مقصود اُن کی غلطی بتانا تھا۔	۱۱ رجمادی الثانی ۱۳۴۵ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ ¾ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	استمرار التوبہ علی تکرار الحوبہ	۴۵	۱۴/۴۴
ایضاً چھٹا وعظ	يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (التوبۃ: ۶۲) .... ارضاء مخلوق کا قصد نہ کرنا چاہیئے بلکہ سب سے زیادہ اور سب سے پہلے ارضاء حق کا قصد کرنا چاہیئے ریاء کاری بھی ارضاء حق میں داخل ہے اپنے ارادہ اور تجویز کو چھوڑ کر اور فناء کر کے اللہ تعالیٰ کی تجویز کو قبول کرنا ارضاء حق کا سبب ہے۔ جو ارضاء خلق ارضاء حق میں معاون ہو وہ بھی ارضاء حق میں داخل ہے۔	۷ رجمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	ارضاء الحق حصہ اوّل	۴۶	۱۵/۳۸

١	٢	٣	٤	٥	٦
١٦/٤٢	٤٧	ارضاء الحق حصہ دوم	١٥ ذی الحجہ ١٣٤٢ھ کو مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں ٥ گھنٹہ بیٹھ کر	يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ٥ (التوبہ : ٦٢) ہر کام میں رضائے حق کو مطلوب بناؤ۔ رضائے خلق کو رضائے حق پر ترجیح نہ دو۔ تمام اعمال میں ثمرات مقصود نہیں ہونے چاہیئے رضاء حق مقصود پھر چاہے ثمرات کا ترتب ہو یا نہ ہو، اور رضاء حق کے لئے اللہ تعالیٰ سے محبت عقلی ضروری ہے، محبت طبعی مقصود نہیں۔	سلسلہ مواعظ البلاغ کا ساتواں وعظ
١٧/١٨	٥٨	الاستغفار	١١ صفر ١٣٣٢ھ کو جامع مسجد سہارنپور میں ڈیڑھ گھنٹہ بیٹھ کر	يَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (ھود: ٥٢) استغفار کی ضرورت اور اس کا مفصل بیان اور توابع۔ استغفار صرف زبان سے استغفر اللہ کہہ لینے کا نام نہیں بلکہ ہر گناہ کے استغفار کا طریقہ جدا ہے۔ حقوق العباد کے گناہوں کا استغفار یہ ہے کہ ان کو ادا کرو۔ اگر روزے نماز ذمہ ہیں ان کی قضاء کرو۔ اگر گناہ کیے ہیں تو ان کی	سلسلہ مواعظ التذکیر اشرف المواعظ جلد اول کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				توبہ کا طریقہ استغفار بندامت پڑھنا اور معاصی کا ترک کرنا ہے۔ خرچ کا سب سے زیادہ گندہ مصرف جو اس شہر میں کثرت سے ہے کوکین کھانا ہے۔ شیطان کے شیرہ کی دلچسپ و سودمند حکایت۔ استغفار کے بعد حق تعالیٰ کی طرف طاعت کے ساتھ رجوع ہو جاؤ۔ ایسا کرنے سے ظاہری بارش میں کچھ دیر بھی ہوئی تو باطنی بارش یعنی قلب پر رحمت کی بارش تو فوراً ہی شروع ہو جائے گی۔ اور قوتِ قلب عطا ہو گی جس کے بعد مصیبت بھی راحت ہو جاتی ہے۔	
١٨/٦٠	٥٩	فوائد الصحبۃ	۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۲ھ کو قصبہ کاندھلہ ضلع مظفر نگر میں بر مکان مولوی رضی الحسن صاحب بعد نماز جمعہ تا عصر و بعد عصر تا مغرب کھڑے ہو کر	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ ...... وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (الکہف : ۲۸) اُمت پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہا شفقت۔ صحابہ کرام رضؓ کو حضور صؐ سے وہ محبت تھی کہ کسی کو نہیں ہوتی۔ بلا محبتِ کاملہ کے اطاعتِ کاملہ نہیں ہو سکتی۔ آجکل اکثر دینداروں میں بھی محض ضابطہ کی محبت ہے۔ صحابہ رضؓ کی محبت رسول صؐ کا مقتضا	ایضاً دوسرا وعظ

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	یہ بھی ہے کہ اُن کے زلّات بالکل معاف ہوں. ہم جیسوں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں پیدا نہ ہونا ہمارے حق میں رحمت ہے. غیر صحابی رض خواہ کیا بھی ہو جائے صحابی رض کے برابر نہیں ہو سکتا. مخالفِ اسلام سے صرف توحید و رسالت پر گفتگو کرنا چاہیئے. صحابہؓ کے وفورِ علم کی ایک حکایت. صحبتِ نیک کی طرف لوگوں کو مطلق توجہ نہیں حالانکہ بلا صحبت معمولی کاموں کا بھی سلیقہ نہیں ہوتا. علم و عمل دونوں کا کمال صحبت پر منحصر ہے پس کسی کو اپنا مصلح بنالو. چند مشائخ کے اسمار گرامی بھی بتلائے. خلاصۂ وعظ ضرورتِ صحبت و مراجعت اہلِ تحقیق و اہلِ تربیت اور اس کے منافع ہیں.				
ایضاً پانچواں وعظ	مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ○ (ق: ۱۸) ہر شخص کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک نیکی لکھنے والا دوسرا بدی لکھنے والا، اس کو جانتے ہوئے بھی مسلمان زبان کے گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں. سب اعضا سے زیادہ گناہ زبان سے سرزد ہوتے ہیں	قصبہ چرتھاول ضلع مظفر نگر میں ہوا ۱۳۳۲ھ میں تاریخ وقت و ہیئت درج نہیں	حفظ اللسان	۶۲	۱۹/۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کیونکہ ان میں کچھ مشقت نہیں ہوتی۔ زبان کے گناہوں میں ایک بڑا گناہ جھوٹ ہے۔ ضرورت کا لحاظ کر کے شریعت نے بعض مواقع پر جھوٹ کی بھی اجازت دی ہے۔ جس جھوٹ سے دوسروں کی حق تلفی ہو وہ حرام ہے اور جس میں کوئی نفع یا ضرر نہ ہو وہ لغو ہے اس کو بھی چھوڑو کیونکہ اس سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ دوسرا گناہ زبان کا غیبت ہے اس سے بہت بچو۔ غیبت سننا بھی گناہ ہے۔ گناہوں سے دلوں پر مہر لگنے کا مطلب توبہ کی توفیق نہ ہونا ہے۔ گناہوں میں وقتی لذت کے لئے آخرت کی دولت و عزت کو برباد نہ کرو۔	
۲۰/۴۰	۶۴	الصبر	۲۴ شوال ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ ½ گھنٹے کھڑے ہو کر	وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ..... وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (بقرہ: ۱۷۷) صبر کی تعلیم۔ صبر کس کو کہتے ہیں اور تدبیر و استقلال کا بیان۔ دعا کی حقیقت۔ دعا بھی ایک تدبیر ہے۔ دعا کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ نری عقل جو مطیع و منقاد نہ ہو محض بیکار ہے۔	سلسلہ مواعظ التذکیر اشرف المواعظ جلد دوم کا دوسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	٦
۲۱/۳۵	٦۵	الخلط	۱۵ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ہوا۔ (وقت وغیرہ درج نہیں)	وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (التوبہ : ۱۰۲) اعمالِ صالحہ میں نیت حق تعالیٰ کے خوش کرنے کی اور اصلاح باطن کی رکھے، گناہ ہوجائیں تو ندامت کا اعتراف کرے۔ بزرگوں کی صحبت اختیار کرے۔ ان شاء اللہ خلط کی حالت جاتی رہے گی۔	ایضاً تیسرا وعظ
۲۲/۴۴	٦۷	التوکل	۴ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون ۳ ۱/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ ..... اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (آل عمران : ۱۵۹، ۱٦۰) توکل کی حقیقت تفویض الی الحق ہے۔ انسان یہ سوچ لے کہ اے اللہ یہ کام آپ کے اختیار میں ہے اگر آپ چاہیں تو ہوگا ورنہ نہیں	ایضاً پانچواں وعظ
۲۳/۷۰	٦۸	المرۃ و الرحیق للمحرق و الغریق	۱۱ رجب ۱۳۳۳ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ ۴۵ منٹ بیٹھ کر	اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ... عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ (الدھر : ۵ تا ۱۸) انسان پر دو حالتیں طاری ہوا کرتی ہیں کبھی	سلسلہ مواعظ الاحبار کا دوسرا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				شوق، کبھی سکون، دونوں میں حکمتیں ہیں۔ اپنے لئے کوئی خاص صورت تجویز نہ کرنا چاہیئے۔ وصول دونوں سے ہو جاتا ہے اور جنت میں جزا ہر کیفیت کے مناسب ہوگی۔	
۲۴/۳۶	۸۸	الاخلاص (حصہ اول)	وسط جمادی الاخریٰ ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں بیٹھ کر۔ وقت درج نہیں	حدیث: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَىٰ صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَىٰ نِيَّاتِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتے، بلکہ تمہاری نیتوں اور اعمال کو دیکھتے ہیں۔ پس اپنی نیت اور اعمال کے سنوارنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔	دعوات عبدیت جلد اول کا ساتواں وعظ
۲۵/۲۰	۸۹	الاخلاص (حصہ دوم)	۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۹ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں بیٹھ کر۔ وقت درج نہیں	حدیث: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَىٰ صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَىٰ نِيَّاتِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ۔ ہماری نظر ہمہ تن دنیا پر ہے اور دین پر بالکل نہیں جو خلوص کے منافی ہے۔ علم دین بقدر ضرورت حاصل کرکے پھر اپنے کو مرشد کامل کے سپرد کر دے اور اس کا اتباع کرے، ان شاء اللہ ایک دن اخلاص میں کامیاب ہوگا۔	ایضاً آٹھواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۶/۲۱	۹۱	(ذم ہوٰی) (علاج اتباع ہوٰی)	شعبان ۱۳۲۹ھ میں جامع مسجد تھانہ بھون میں بیٹھ کر (تاریخ وقت درج نہیں	یَادَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ ..... لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (ص : ۲۶) اتباع شریعت اور اہل اللہ کے پاس رہنا اور ان کا اتباع اختیار کرنا، اس سے ان شاء اللہ ہوائے نفسانی سے نجات ہو جائے گی۔	ایضاً دسواں وعظ
۲۷/۱۸	۹۴	علاج الکبر	۲۳ صفر ۱۳۳۰ھ کو تھانہ بھون میں اپنے مکان پر ایک گھنٹہ ۷ منٹ بیٹھ کر	وَلَهُ الْكِبْرِيَاۤءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (الجاثیہ : ۳۷) علاج کبر اور کبر پر وعید۔ رسوم شادی وغیرہ کا منشا کبر ہے جہیز، ولیمہ، عقیقہ کے منکرات اور رسوم مروجہ کی اصل کا بیان۔ جب کوئی کام کرے تو سوچ لے کہ قیامت میں اس کے متعلق باز پرس تو نہ ہو گی اور جو کام ایسے ہو گئے ہوں اُن سے توبہ کرے۔	ایضاً جلد دوم کا تیسرا وعظ
۲۸/۱۹	۹۶	تسہیل الاصلاح	۱۱ شعبان ۱۳۲۹ھ کو جلال آباد ضلع مظفر نگر میں ۱½ گھنٹہ کھڑے ہو کر	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا .... فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ الاحزاب : ۷۰، ۷۱) اصلاح اعمال، اعمال صالحہ وہی ہیں جن سے آخرۃ کی منفعت	ایضاً پانچواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				حاصل ہو۔ ضروری اعمال صالحہ یعنی ارکان اربعہ آجکل لوگوں پر گراں ہیں، ان کی گرانیوں کے سہل کرنے کا طریقہ دل اور زبان کو درست رکھنا ہے۔	
۲۹/۳۳	۱۰۹	تفصیل التوبہ	۸ ذلیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو ریاست خیرپور سندھ میں بمکان وزیر صاحب پونے تین گھنٹے کھڑے ہو کر	يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ ..... إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥ (التحریم: ۸) آیت میں توبہ کا حکم ہے اور توبہ کی حقیقت بندہ کا ندامت کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ توبہ گناہوں سے ہوتی ہے اور گناہوں پر مطلع ہونا علم دین کے جاننے پر موقوف ہے۔ بعض کثیر الوقوع گناہوں کا بیان۔ تمام گناہوں کے چھوٹنے کا طریقہ احکام معلوم کرنا، عمل کا پختہ قصد کرنا اور صحبت اہل اللہ ہے۔	ایضاً جلد سوم کا آٹھواں وعظ
۳۰/۳۱	۱۱۹	ازالۃ الغفلۃ	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ کو مسجد بیلاروعنہ قصبہ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر میں ۲½ گھنٹے کھڑے ہو کر	يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط ..... وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٥ دنیا میں منہمک ہو کر آخرت سے غافل نہ ہونا چاہیے۔ انہماک فی الدنیا کا علاج اور دنیا کی محبت دل	دعوات عبدیت جلد چہارم کا آٹھواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				سے نکل جانے کا سہل علاج۔ ریل میں قانون سے زیادہ اسباب لے جانے کی ممانعت کا بیان۔ اسلام تلوار سے نہیں پھیلا۔ مسلمانوں کی ذلت کے اسباب۔	
۳۱/۲۷	۱۲۱	تیسیر الاصلاح	۲۹ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا .... فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ (الفرقان: ۷۰، ۷۱) ترکِ معاصی کا سب سے سہل طریقہ۔ توبہ کا طریقہ مع جواب شبہات۔ ارادہ ترکِ معاصی۔ ترغیب توبہ۔ جو شخص مجاہدہ نہ کرسکے اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے ترکِ معاصی کا علاج مقرر فرمایا ہے جو نہایت سہل ہے کہ جب بھی گناہ ہو فوراً توبہ کرلیا کرے۔	ایضاً دسواں وعظ
۳۲/۱۹	۱۳۴	اطاعۃ الاحکام مع فضل دار حدیث خیر الانام	۱۹ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ کو مدرسہ عربیہ دیوبند میں تعمیر دارالحدیث کی اعانت کے لئے ہوا (وقت ہیئت درج نہیں)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ...... ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ (النساء: ۵۹) اطاعت کی دو قسمیں ہیں ایک تو ضابطہ کی اور ایک دل سے طوع کے معنی رغبت کے ہیں پس آیت میں اللہ، رسول اور اپنے حکام کی اطاعت	ایضاً جلد ششم کا تیسرا وعظ

١	٢	٣	۴	۵	٦
				رغبت وخوشدلی سے کرو۔ اور اطاعت کی تحصیل کا طریق علم وعمل پر موقوف ہے۔ عمل کے لئے ارادہ اور ہمّت کی ضرورت ہے اور ہمّت بڑھانے کے لئے ھاذِم اللذّات یعنی موت کو کثرت سے یاد کرنا ہے۔ اہلِ محبّت یعنی اہل اللّٰہ کی صحبت میں بیٹھنا تکمیل اطاعت میں بہت معین اور سہل ہے۔ اور شریعت میں حدیث کا مقام۔ دار الحدیث کی ضرورت اور اس کی تعمیر میں حصہ لینے کی ترغیب (خود حضرات واعظ رحنے مبلغ ۵۰۵ روپے دیئے)۔	
٣٣/٣٠	١٣۵	خواص الخشیۃ	٢٧ ربیع الثانی ١٣٣٠ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان سراج الحق صاحب بیٹھ کر (وقت ہیئت درج نہیں)	اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ ..... وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝ (الملک: ١٢ تا ١۴) خوفِ حق کے آثار وخواص۔ خشیت مفتاح عملِ صالح ہے اور خشیت کی تحصیل کا طریقہ۔ جن مطلوبہ چیزوں کے اسباب اپنے اختیار میں نہیں اُن کے لئے صرف دُعا اور جن کے اسباب اپنے اختیار میں ہیں اُن کے لئے دُعا کے ساتھ تدبیر بھی کرو۔	ایضاً چوتھا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۴/۲۲	۱۳۶	ذکرالموت	یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۳۰ھ کو جھنجھانہ ضلع مظفرنگر میں (وقت ہیئت درج نہیں)	وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا ؕ وَاللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ٥ (المنافقون ۱۱) موت کو یاد کرنے کی فضیلت۔ غفلت کا علاج ذکرو فکر اور موت کو یاد کرنا ہے۔ رسومات شادی و غمی اور سود و رشوت کا بیان۔	ایضاً پانچواں وعظ
۳۵/۵۱	۱۴۲	غوائل الغضب	جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ میں تھانہ بھون میں مولوی محمد عبداللہ صاحب کے مکان پر بیٹھ کر (تاریخ و وقت نہیں دیا)	(کوئی آیت یا حدیث تلاوت نہیں فرمائی صرف خطبہ پڑھ کر وعظ شروع فرمایا) اخلاق کو مطابق سنّت بنانے کا کسی کو خیال نہیں، دین کو صرف روزہ نماز میں منحصر سمجھ لیا ہے. غصّہ آنا امر طبعی ہے. شریعت میں اس کے فرو کرنے کے متعدد علاج بتلائے گئے ہیں. شیطان جنگ بدر میں فرشتوں سے کیوں ڈرا؟ کشف کچھ کمال نہیں. بڑا کمال محبتِ الٰہی ہے. بدیوں کا کمالِ ایمان۔ درستی اخلاق اعمال ظاہری سے زیادہ ضروری ہے. غصّہ تو غصّہ طلاق تو ہنسی میں بھی پڑ جاتی ہے۔ دُعا کا فائدہ غصّہ طبًّا بھی مضر ہے. غصّہ پیدا کیوں ہوا؟ غصّہ روکنے کا ثواب. غصّہ عورتوں میں زیادہ ہے. غصّہ کی ایک قسم غیبت ہے.	دعوات عبدیت جلد ہفتم کا پہلا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				جو بہت ہی قابلِ نفرت ہے۔ لوگ مشائخ کے پاس بھی غیبت کرتے ہیں۔ اگر زبان کی اصلاح ہوگئی تو سمجھو کہ ظاہر کے بڑے حصّہ کی اصلاح ہوگئی۔ شیطان دوسروں کی اصلاح کے پیرایہ میں عیب جوئی غیبت و طعن میں مبتلا کرتا ہے۔ چغلی ایک برائی نہیں بلکہ دو ہیں۔ امراضِ باطنی معلوم کرنے کا طریقہ۔	
۳۶/۲۲	۱۴۴	الشُکر	۸ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ کو بیری دالامکان تھانہ بھون میں ایک گھنٹہ ۵ منٹ بیٹھ کر	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ۝ (لقمان : ۳۱) صبر و شکر کی ترغیب اور اُن کی حقیقت۔ صبر یا شکر کی ہر وقت ضرورت ہے۔ حقیقتِ شکر کی تحصیل کا طریقہ اور نماز میں حضورِ قلب حاصل ہونے کا طریقہ۔ صبر و شکر کی تحصیل اور حفاظت کا طریقہ۔	ایضاً تیسرا وعظ
۳۷/۲۲	۱۵۳	الدین الخالص	۹ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ کو چٹائی محل کانپور میں ۳ گھنٹہ (غالباً) کھڑے ہو کر	قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ۝ (الزمر : ۱۱) عوام نے اخلاص کے معنی میں غلطی کر رکھی ہے کہ پیار محبت کے معنی لیتے ہیں۔ خوش خلقی کے معنی بھی عوام میں غلط مشہور ہیں۔ اخلاق ایک ملکہ باطنی ہے یعنی صفاتِ حمیدہ میں درجہ ملکہ کا	ایضاً جلد ہشتم کا دوسرا وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
				حاصل ہونا. سختی کے موقعہ پر نرمی کرنا بدخلقی ہے. مومن اللہ کے نزدیک کعبہ سے زیادہ ہے. نیّت کو علوم اور اعمال دونوں میں خالص رکھو ریا اور تفاخر سے بچو. اصل غرض ذکر وغیرہ سے محض رضاء حق ہو۔	
٣٨/٣٤	١٥٦	وحدۃ الحب	٨ رشوال ۱۳۳۰ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں پونے تین گھنٹے بیٹھ کر	(احادیث میں آئی ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ایک دُعا) اللھم اجعل حبك احب الاشیاء الیّ .... فاقر رعینی من عبادتك. یعنی اے اللہ میرے لئے اپنی محبت کو تمام چیزوں کی محبّت سے مرغوب تر کر دیجئے تا اور اپنے ڈر کو میرے نزدیک تمام چیزوں سے زیادہ خوفناک کر دیجئے اور اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی تمام حاجتیں مجھ سے قطع کر دیجئے اور جب کہ آپ نے اہل دنیا کی آنکھیں اُن کی دنیا سے ٹھنڈی کی ہیں تو میری آنکھ کو اپنی عبادت سے ٹھنڈی کر دیجئے!! خدا کی محبت کے مقابلہ میں کسی چیز کی محبّت ذرا بھی نہ ہو. تعلق مع غیر اللہ کا بیان. پیری مریدی میں جو آجکل غلو ہو رہا ہے اس پر تنبیہ۔	ایضاً پانچواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۹/۵۸	۱۶۹	رفع الموانع	۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹے بیٹھ کر	مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰہِ یَھْدِ قَلْبَہٗ ..... عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (التغابن رکوع دوم کامل) موانع الطریق کی تفصیل اور اُن سے بچنے کی تدابیر، حق تعالیٰ تک پہونچنے کا طریق۔	سلسلۃ التبلیغ دوسرا وعظ
۴۰/۸۲	۱۷۱	الظاہر	۱۵ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو چک دائرہ شاہ عبدالجلیل صاحب الہ آباد میں ۳ گھنٹہ ۱۰ منٹ کھڑے ہوکر	حدیث: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ الدُّعَآءَ عَنْ قَلْبٍ لَاہٍ۔ ضرورت اصلاح ظاہر۔ بغیر ظاہر کے باطن کی بھی اصلاح نہیں ہوسکتی۔ ظاہر بے اختیار قلب کے تابع ہوتا ہے۔ ظاہر کے حقوق اعمال ظاہرہ کا ادا کرنا ہے، باطن کے حقوق باطن کی اصلاح کرنا ہے، جس شخص نے ایک میں بھی کوتاہی کی، اس نے اس کے حق کو ضائع کیا۔	ایضاً چوتھا وعظ
۴۱/۳۰	۱۷۴	التقویٰ	۲۹ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کو فیروزآباد میں متصل مسجد شیشگران ۳ گھنٹہ ۶ منٹ (غالباً) کھڑے ہوکر۔	فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ۔ (التغابن: ۱۶) اصل تقویٰ فعل قلب ہے اور اصلاح ظاہر اس کا لازم۔ قلب سے حبّ مال نکلنے کا طریق۔ اطاعت حق کے طریقہ کا بیان۔ قرآن مجید کی ہر آیت تمام امراض (باطنی) کا علاج ہے	ایضاً ساتواں وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ترتیب قرآن مصنفین کے طرز پر نہیں فرمائی گئی بلکہ شفقت کے مقتضا پر ہے ہم لوگوں کی تواضع بھی تکبر ہے۔ ہمارے پاس فخر کی کوئی چیز نہیں۔ نسب پر فخر بیکار ہے جبکہ ہم خود اپنے آباء جیسے نہ ہوں۔ آجکل لوگوں نے تقویٰ کو خاص پاکی کی احتیاط میں لیا ہے کیونکہ پانی سستا ہے، حالانکہ تقویٰ قلب کے متعلق ہے۔ علم دین کی ضرورت۔ معاشرہ کی اصلاح کا طریقہ۔	
۴۲/۵۸	۱۸۱	الکمال فی الدین للنساء	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو دہلی بر مکان محمد رفیع صاحب ۲½ گھنٹہ بیٹھ کر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ٥ (التوبۃ : ۱۱۹) عورتوں کے لئے کمالِ دین حاصل کرنے کا طریقہ۔ اور کاملین کی صحبت کا فیض اُن کو کیونکر پہونچ سکتا ہے اس کا طریقہ۔	ایضاً وعظ ۱۴
۴۳/۴۰	۱۸۸	تحقیق الشکر	۲۶ محرم ۱۳۳۹ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان اہلیہ صغریٰ حضرت والا ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ بیٹھ کر	وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ...... وَ قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ٥ (السبا : ۱۲، ۱۳) شکر کی حقیقت اور یہ کہ وہ صرف زبان سے ادا نہیں ہوتا۔ اگر شکر کی یہی حقیقت ہوتی تو	ایضاً ۲۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				اللہ تعالیٰ اتنی بڑی شکایت نہ فرماتے کہ میرے بندوں میں شکر گذار کم ہیں۔ دراصل شکر کا تعلق عمل سے ہے۔ ہم کو اللہ تعالیٰ کی شکایت سے غیرت آنی چاہیئے اور اپنے تمام اعمال کو درست کرنا چاہیئے اس وقت ہم شاکر کہلا سکیں گے۔	
۴۱/۵۰	۲۰۴	ذم النسیان	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں دو گھنٹہ ۱۸ منٹ بیٹھ کر	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنسٰهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ٥ (الحشر: ۱۹) معاصی کا سبب نسیان ہے اور اس کا علاج ذکر اللہ ہے۔ اللہ کی یاد کے طریقے مختلف ہیں۔ ایک یاد ہوتی ہے محبت سے ایک ہوتی ہے خوف سے اور ایک ہوتی ہے حیا سے اور ان میں بھی پھر چند قسمیں ہیں جن میں لوگوں کے طبائع اور مذاق مختلف ہیں۔ بعض محض محبت سے رضائے محبوب کے لئے ذکر کرتے ہیں، بعض ثواب اور جنت کے لئے اور بعض ذکر و اعمالِ صالحہ محض حیا کی وجہ سے کرتے ہیں کہ ان کو اپنے محبوب کی یاد سے غافل ہوتے ہوتے شرم آتی ہے۔ یہ غلبہ کا ذکر ہے ورنہ ہر مسلمان	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۳۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				میں خوف و محبت و حیا پائی جاتی ہے بغرض کسی طرح ہو ذکر سے غافل نہ رہو۔	
۴۵/۸۸	۲۰۵	العبرۃ بذبح البقرہ	۱۵ ذلقعدہ ۱۳۴۲ھ کو جامع مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۴ ۱/۴ گھنٹہ منبر پر بیٹھ کر۔	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ..... وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (البقرۃ: ۶۷ تا ۷۴) مجاہدہ نفس کی ضرورت اور اسکی حقیقت اور اس کا طریقہ اور قربانی کے متعلق کچھ بیان فرمایا افسوس کہ تنگیٔ وقت کی وجہ سے چند آیات اخیرہ وَاِذْ قَتَلْتُمْ سے وَمَا اللّٰهُ غَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تک کا مجاہدۂ نفس سے ان آیات کی مناسبت بھی واضح ہو جاتی تو مضمون مکمل ہو جاتا۔ جامع (مولانا مظفر احمد صاحب تھانویؒ)	ایضاً ۳۸
۴۶/۳۲	۲۰۹	زکوٰۃ النفس	۱۵ رجب ۱۳۴۱ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ایک گھنٹہ ۵۴ منٹ بیٹھ کر	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا۔ (الشمس: ۹) تزکیہ باطن کے متعلق دو غلطیاں ہوتی ہیں، اُن کی اصلاح۔ ایک غلطی یہ کہ بعض لوگ تزکیہ کو مطلوب تو سمجھتے ہیں مگر اس میں تعجیل کرتے ہیں دوسری یہ کہ بعض لوگ تزکیہ کو مطلوب ہی نہیں سمجھتے۔ اپنی اصلاح کی فکر میں لگنا چاہیئے، کامیابی کی فکر نہیں کرنی چاہیئے	ایضاً ۴۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۷/۹۲	۲۱۰	الباطن	۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو مسجد مدرسہ احیاء العلوم الہ آباد میں ایک گھنٹہ ۵۵ منٹ کھڑے ہوکر۔	حدیث: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ الدُّعَاءَ عَنْ قَلْبٍ لَاهٍ۔ ازالہ غفلت وضرورتِ اصلاح باطن۔ آجکل دین سے اجنبیت پیدا ہوگئی ہے۔ اُسکی علامت۔ ظاہر کے بگاڑ سے باطن بھی بگڑ جاتا ہے۔ ریا کا بیان اور اس کا علاج۔ اصل کام ذکر اللہ کو سمجھو۔ دنیا کے ذکر و فکر میں بھی رہو، مگر اُسے عارضی کام سمجھو۔ بندوں کے ساتھ اللہ کی رحمت وشفقت کا مفصّل بیان۔ مقبولیت کے لئے خلوص کی ضرورت ہے۔	ایضاً وعظ ۴۳
۴۸/۹۲	۲۱۸	حقیقت الصبر	۲۴ محرم ۱۳۴۲ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲ ½ گھنٹہ بیٹھ کر	أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ (البقرہ: ۱۵۷) مصیبت پر صبر کرنے کی حقیقت یہ ہے کہ رنج طبعی کو عقلی کی حد تک نہ پہونچائے اور اعمال میں نقلیں نہ کریں۔	ایضاً ۵۱
۴۹/۹۲	۲۱۹	ماعلیہ الصبر	۲۶ محرم ۱۳۴۲ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون در کوٹھی مدرسہ پونے دو گھنٹہ بیٹھ کر	أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ البقرہ: ۱۵۷ ماعلیہ الصبر اعمال مامور بہا ہیں اور صبر علی العمل کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت۔ حقیقت یہ ہے کہ مقصود پر نظر رکھے جو رضاء حق ہے۔ یہ بیان پچھلے بیان "حقیقت الصبر" کا تتمہ ہے۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۵۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۰/۴۴ چھوٹے سائز کے	۲۲۳	اسباب الغفلۃ	۲۵ صفر ۱۳۳۱ھ کو مسجد محلہ پیر غائب مراد آباد میں ۱½ گھنٹہ غالباً کھڑے ہوکر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (المنافقون : ۹) مال اور اولاد کی محبت میں پڑ کر خدا تعالیٰ کے ذکر اور اطاعت سے غافل نہ ہونا چاہیئے۔	ایضاً ۵۶
۵۱/۳۰	۲۲۵	الاستقامت	۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۰ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲½ گھنٹے بیٹھ کر۔	اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ..... اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ (حٰم سجدہ : ۳۰ تا ۳۶) استقامت کی ضرورت اور اسکی حقیقت اور افراط و تفریط کی ممانعت، اور یہ کہ استقامت دشوار چیز نہیں ہے، اور اشکالات کے عجیب جوابات۔	ایضاً ۵۸
۵۲/۶۰	۲۲۶	الدوام علی الاسلام و الاعتصام بالانعام	۶ رشوال ۱۳۴۵ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳¾ گھنٹے کرسی پر بیٹھ کر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ..... كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (آل عمران ۱۰۲، ۱۰۳) اسلام کی حقیقت تفویض ہے اور تفویض سے زیادہ راحت	ایضاً ۵۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کسی چیز میں نہیں۔ یاد رکھو کہ تفویض کے معنیٰ ترکِ تدبیر نہیں بلکہ صرف یہ ہیں کہ خدا کے سوا کسی پر نظر نہ رکھے اور تدبیر کے نتیجہ کو خدا کے سپرد کر دے۔ تفویض سے دنیا کے کاموں میں بھی راحت ہے اور دین کے کاموں میں بھی۔	
۵۳/۴۶	۲۲۹	التحصیل و التسہیل مع التکمیل و التعدیل	۲۳ رمضان ۱۳۴۶ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ۳/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ...... وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (البقرہ: ۲۶۵) آج کل عام طور پر اہلِ سلوک سہولت کے طالب ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ وہ اپنی قوت اختیاریہ سے کام لینا نہیں چاہتے ہا اور اس امانتِ الٰہیہ کو برباد کرتے ہیں۔ بس تم خود سہولت کے طالب نہ بنو بلکہ اختیار سے کام لو۔ پھر اس کا بیان کہ اعمالِ رمضان کو سہولتِ طاعات میں دخلِ عظیم ہے۔	ایضاً ۶۲م
۵۴/۳۲	۲۳۵	الحج المبرور	۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ کو بمبئی میں بر مکان حکیم اجمیری صاحب ۲ ۱/۴ گھنٹہ بیٹھ کر	قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ (الزمر: ۱۱) حج میں اخلاص کی ضرورت حج میں سوائے اللہ کی عبادت کے اور	ایضاً ۶۸م

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کوئی نیت نہیں ہونی چاہیئے۔ اور مال حرام سے حج نہ کرنا چاہیئے، اسی طرح حج میں لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ نہیں کرنا چاہیئے، حالت احرام جو چیزیں منع ہیں، ان سے بچنا چاہیئے، اور حج سے واپسی کے بعد راستے کی تکالیف نہیں بیان کرنی چاہیئے۔	
۵۵/۳۰	۲۳۷	النعم المرغوبہ فی النعم المرکوبہ	۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں تقریباً ۲ ۱/۲ گھنٹے منبر پر بیٹھ کر	وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَکُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا بٰلِغِیۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ط ..... وَیَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ٥ (النحل: ۷، ۸) نعمتوں کے اقسام بیان فرما کر بتلایا کہ مرکوبات میں ریل بھی بڑی نعمت ہے اسکا بھی شکر ادا کرنا چاہیئے مگر عام حالت یہ ہے ـــــــ کہ جن نعمتوں سے تلبس کم ہے اُن کا شکر کم کرتے ہیں۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۷۰
۵۶/۴۲	۲۳۸	التیسیر للتیسیر	۱۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹہ بیٹھ کر	وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَکُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا بٰلِغِیۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ط ..... وَیَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ٥ (النحل: ۷، ۸) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو راحت اور اطمینان سے رکھنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا	ایضاً ۷۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				خود پریشانی کے اسباب اختیار نہ کرنا چاہئیں۔ پریشانی مطلقاً مجاہدہ نہیں بلکہ جو پریشانی جلباً وسلباً غیر اختیاری ہو وہی پریشانی مجاہدہ ہے۔	
۵۷/۴۰	۲۴۰	التعرف بالتصرف	۲۳ ذی الحجہ ۴۷ھ کو تھانہ بھون میں برمکان اہلیہ صغریٰ حضرت والا ۳ ۱/۲ گھنٹہ بیٹھ کر	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ قف .... إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (الاعراف: ۵۴ تا ۵۶) حق تعالیٰ کی طرف سے جو تصرف ہو اس پر بندہ کو راضی رہنا چاہئے کیونکہ ہر قسم کے تصرف کا حق تعالیٰ کو اختیار ہے	ایضاً ۷۳
۵۸/۵۰	۲۴۲	فناء النفوس فی رضاء القدوس	۸ محرم ۱۳۴۴ھ کو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۳ ۱/۲ گھنٹہ بیٹھ کر	وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ (البقرہ: ۲۰۷) تفویض کی تعلیم اور اسکی حقیقت کا بیان۔ اپنے نفس کو فنا کردو، اپنی مرضی اور منشاء کو مٹادو، اور تفویض کا معاملہ اختیار کرلو اور اللہ کی رضاء کے طالب بنو اور جنت کی طلب حقیقت میں رضائے حق کی طلب ہے۔ اسلئے کہ خود اللہ تعالیٰ نے ہمیں طلب جنت کا حکم دیا ہے۔	ایضاً ۷۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۹/۳۲	۲۴۵	انفاء المحبوب لارضاء المطلوب	۲۰ شوال ۱۳۴۶ھ کو تھانہ بھون میں اپنے مکان پر ۳ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ...... فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (آل عمران: ۹۲) آیت کی تفسیر کو قیاساً عام کرکے اس کے عموم میں ترکِ طلبِ احوال وکیفیات وثمراتِ عاجلہ کو داخل کرکے اُن کے ترکِ طلب کی تاکید فرمائی جن کے اکثر ذاکرین طالب ہیں۔ حاصل یہ ہوا کہ ترکِ طلب انفعالات بھی انفاقِ محبوب میں داخل ہے اور بدون اس ترکِ طلب کے بِر کامل حاصل نہ ہوگا۔ یہ وعظ وعظ "انفاق المحبوب"، (جو معاشرت میں آچکا ہے) کا مثل جزو ثانی کے ہے۔	ایضاً ۷۸
۶۰/۴۰	۲۴۷	الوصل والفصل	۱۳ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ کو مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں ۲¾ گھنٹہ بیٹھ کر	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ (المزمل: ۸) خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہیے اور غیر سے تعلق کم کرنا چاہیے۔	ایضاً ۸۰
۶۱/۵۰	۲۵۲	المرابطہ	۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۸ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان اہلیہ صغریٰ حضرت والا ۳¾ گھنٹہ بیٹھ کر	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران: ۲۰۰) تاکیدِ عمل اور یہ کہ تصوّف کی حقیقت	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۸۵

١	٢	٣	٤	٥	٦
				علم مع العمل ہے، اگر عمل میں اعمالِ ظاہرہ وباطنہ سب داخل ہیں اور یہ کہ قابلِ اہتمام اعمال ہیں، کیفیات مہتم بالشان نہیں۔	
٦٢/٤٧	٢٥٤	مظاہر الاموال	شعبان ١٣٣٥ھ میں جلسہ سالانہ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں ٣½ گھنٹہ منبر پر کھڑے ہوکر	خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ..... وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٥ (التوبہ: ١٠٣) تزکیۂ نفس ضروری ہے اور تزکیہ مجاہدہ پر موقوف ہے اور مجاہدہ کی دو قسمیں ہیں، بدنیہ ومالیہ، پس مجاہدہ مالیہ بھی کرنا چاہیے۔	ایضاً ٨٧
٦٣/٣١	٢٦٤	المجاہدہ	٢ صفر ١٣٣٢ھ کو مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں ٢¾ گھنٹے کھڑے ہوکر	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ.... لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ (العنکبوت: ٥ تا ٧) مجاہدہ کی ضرورت اور اس کا بیان کہ صرف اصلاحِ عقائد اصلاحِ عمل کے لئے کافی نہیں بلکہ مجاہدہ کی بھی ضرورت ہے کہ اس کے بغیر عمل سہل نہیں ہوتا۔	ایضاً ٩٤

۱	۲	۳	۴	۵	۶
٦٤/٤٢	۲٦۵	الارتیاب و الاغتیاب	۱۳ر شوال ۱۳۴۶ھ کو درسگاہ مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں بر مکان ۳¾ گھنٹہ بیٹھ کر	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ..... اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ٥ (الحجرات ۱۲) بدگمانی اور غیبت سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تمام اعمال کے کچھ نسب نامے یعنی مناشی وعلل ہیں جن کو صوفیائے کرام نے سمجھا ہے۔ اور دُعا کو بھی اصلاح حال میں بڑا دخل ہے۔	ایضاً ۹۸
٦۵/۳۹	۲۷۳	النفحات فی الاوقات	۴ر شوال ۱۳۴۶ھ کو تھانہ بھون میں بر مکان موقوفہ حضرت والا ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	اِنَّ لِرَبِّکُمْ فِیْ دَهْرِکُمْ نَفَحَاتٍ اَلَا فَتَعَرَّضُوْا لَهٗ وَفِیْ نُسْخَةٍ لَهَا۔ رواہ الطبرانی۔ حق تعالیٰ سے تعلق حاصل کرنا چاہیئے۔ ہر وقت اُن سے لو لگانا چاہیئے۔ کسی وقت غافل نہ ہونا چاہیئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً تمہاری طرف متوجہ ہوتے رہتے ہیں۔ تو ایسے وقت میں تمہارا غافل ہونا نامستحسن ہوگا۔	
٦٦/٤٢	۲۸۲	العلم و الخشیۃ	۲۰ر شعبان ۱۳۴۱ھ کو دہلی مدرسہ عبد الرب میں ۳ گھنٹہ کھڑے ہو کر	اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ٥ (الفاطر: ۲۸) فضیلتِ علم اور یہ کہ خشیتِ خداوندی علم ہی سے حاصل ہوتی ہے۔ خشیت اور علم کے اقسام۔ خوف وخشیت شرطِ ایمان ہے اور	

١	٢	٣	۴	۵	٦
				علم نہایت ضروری چیز ہے کیونکہ بغیر اس کے خشیت مطلوبہ پیدا نہیں ہوتی۔	
٦٧/٢۴	٢٨٣	التثبیت بمراقبۃ المیت	٢١ رجمادی الاولیٰ سنہ ١٣۴٠ھ کو تھانہ بھون میں منشی محمد منظہر علی صاحب برادر حضرت والا کے مکان پر وقت و ہیئت درج نہیں۔	یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ط .... وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ۵ (ابراھیم : ٢٧) مراقبہ موت کی ضرورت اور اس کا طریقہ اعمال کی خرابی کا سبب غفلت عن الآخرۃ ہے، اور آخرت سے غفلت اس کے دور ہونے کی وجہ سے ہے۔ حالانکہ آخرت دو ہیں :- ایک قریب ایک بعید، اگر بعید کا خوف نہیں تو آخرت قریب یعنی موت سے غافل نہ ہونا چاہیئے اسکو یاد رکھنے سے تمام اعمال درست ہو جائیں گے۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ ١١٦
٦٨/٢١	٢٨۵	علاج الحرص	٩ رشوال سنہ ١٣۴٣ھ کو تھانہ بھون مکان موقوفہ حضرت والا ٢ ٣/۴ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	حدیث : لَوْ کَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِیَانِ مِنَ الْمَالِ لَابْتَغٰی ثَالِثًا وَلَا یَمْلَأُ جَوْفَہٗ اِلَّا التُّرَابُ وَیَتُوْبُ اللّٰہُ عَلٰی مَنْ تَابَ۔ حرص کی مذمت اور یہ کہ گناہ کو جی بھر کر کرنے سے اُس کو قوّت ہوتی ہے، ضعف نہیں ہوتا گو اس وقت سکون	ایضاً ١١٨

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ہوجاتے ۔ بعض سالکین کو اس میں غلطی ہوتی ہے ۔	
۶۹/۵۵	۲۹۰	اوج قنوج	۳ ربیع الاوّل ۱۳۳۵ھ کو جامع مسجد شہر قنوج میں ۲ گھنٹہ ۲۲ منٹ (غالباً) کھڑے ہوکر	حدیث : مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ ۔ تواضع کی حقیقت اور ضرورت اور فوائد ہم لوگوں میں کبر کا مرض عام ہے ۔ ہر انسان میں اس کا مادہ اور اکثر میں اس کا اثر بھی موجود ہے ۔ بعض تو علم کے ساتھ بھی گمراہ ہیں ۔ اعمال جن پر آپ کو ناز ہے اُن کی علت بھی حقیقۃً مشیتِ حق ہے ۔ اعمالِ صالحہ کی توفیق کسی وجہ سے ہی سلب کی جاتی ہے ۔ فقہاء اور صوفیاء یہ دو جماعتیں دین کی حق شناس ہیں ۔ آجکل کی معاشرت کی بناء کبر پر ہے ۔ فیشن پرستی اسلام سے بہت دور ہے ۔ غصّہ کا نتیجہ ظلم ہے ۔ انتقام سے عفو بہتر ہے ۔ معرفت تامّہ حق تعالیٰ کی کبھی نہیں ہوسکتی ۔ بلا محبّت حق کے تقوٰی کا کچھ اعتبار نہیں ۔ جہلاء کے نزدیک تواضع پان حقّہ وغیرہ مہیّا کرنا اور نرمی سے گفتگو کرنا ہے ۔ تواضع کبر کی ضد ہے ۔ حدیث میں دنیا یا آخرت کی قید نہیں بلکہ اللہ کے واسطے تواضع	ایضاً ۱۲۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				اختیار کرنے سے دونوں جگہ ہی انشاءاللہ رفعت حاصل ہوگی۔	
۷۷/۷۶	۲۹۲	رجاء الغیوب ملقب بہ صبح امید	۳ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ کو کاٹھ ضلع میرٹھ میں شیخ محمد حسن صاحب کے زنانہ مکان پر ۲ گھنٹہ ۳۵ منٹ بیٹھ کر	إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ..... إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ (فاطر: ۲۹، ۳۰) امید کے صحیح معنی اور امید کے صحیح طریق کا بیان۔ وصول الی اللہ سب سے بڑی چیز ہے، تکبر اور استغناء میں فرق۔ مصنوعی شیخ اور واقعی شیخ میں امتیاز کا طریقہ اور شیخ کی تلاش کا آسان طریقہ۔ طالب کو کیفیات کے درپے ہونا خطرناک ہے۔ ذکر پردہ کس نتیجہ کا ہے۔ امید رکھنے کا صحیح طریقہ۔ نوافل کی تاکید اور فضیلت دنیا کا سکہ اموال میں اور آخرت کا سکہ اعمال میں۔ قرآن مجید کا ترجمہ دیکھنے کی خرابی۔ ہدیہ کے عام اصول اور بعض ہدیہ کے نہ لینے مصلحتیں۔ بزرگوں کی صحبت سے انسان انسان بن جاتا ہے۔	ایضاً ۱۲۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱/۴۸	۳۰۱	سلوۃ الحزین	۲۱ شوال ۱۳۳۵ھ کو قصبہ جلال آباد ضلع مظفر نگر میں عبد الرحیم طالب علم کی بیمار پرسی کے سلسلہ میں ۲ گھنٹہ ۲۳ منٹ بیٹھ کر	وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ...... وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ (القصص: ۷) فضائل صبر۔ دین محض نوافل و تسبیح کا نام نہیں۔ بزرگی کا کمال یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم ہو۔ آپؐ جیسے اخلاق ہوں۔ بدعت پر کلام۔ قرآن شریف بڑی نعمت ہے اسکی تعلیم کی طرف کوشش کرو۔ ہمارے ذمہ ہے کہ اس تعلیم پر عمل کریں۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۲۴
۲/۱۲۲	زائد	الصّٰلحون	۱۱ ذلقیعدہ ۱۳۴۰ھ کو جامع مسجد خورجہ ضلع بلند شہر میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (آل عمران ۱۱۴) حالت درست وہی ہے جو عند اللہ درست ہو۔ اصلاح وحی پر موقوف ہے آجکل بہتوں کا مذاق یہ ہے کہ نیکی کو محض نفع رسانی مخلوق میں منحصر سمجھتے ہیں۔ احکام شرعیہ میں مصالح بیان کرنے کی حقیقت۔ وحی اور عقل کا فرق ۔ تقلیل تعلقات اور ترک دنیا سے نور پیدا ہوتا ہے فہم میں گو وہ مقبول نہ ہو کیونکہ مقبولیت کیلئے ایمان شرط	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				ہے۔ حقیقت شناس صوفیا ہی ہیں۔ جتنا فہم اتنا مواخذہ۔ تقلید صحابی کی بھی واجب ہے۔ ائمہ اربعہ کی تقلید کی وجہ اور ائمہ مجتہدین پر اجتہاد ختم ہونے کی دلیل۔ قرآن کا ترجمہ دیکھنا بعضوں کو حرام ہے۔ ذوقِ سلیم بلا صحبت کے حاصل نہیں ہوتا۔ اصلاح حال واجب ہے اور اس کا طریقہ ہر کام میں اپنی رائے وہوائے نفسانی کو چھوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرنا ہے۔	
۴۳/۲۸	زائد	شکر العطاء	۷ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ ہیئت درج نہیں	حدیث: أَفَلَا أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا۔ اگر کوئی عبادت کسی مقصود کے حاصل کرنے کی غرض سے کی جائے اور وہ مقصود پورا ہوجائے تو بطور شکر اس عبادت کو پھر بھی کرنا چاہیئے۔	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ
۴۴/۴۴	زائد	دستور سہارنپور	۸ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ کو دارالطلبہ مظاہر العلوم سہارنپور میں کھڑے ہوکر	حدیث: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ استغناء و تواضع کو جمع کرو اور تذلل وتکبر سے بچو۔ حُبِّ مال وحُبِّ جاہ کو چھوڑو۔ اور لباس اور وضع کے فضول تکلفات کو، جو کہ حُبِّ جاہ سے ناشی ہوتے ہیں، قطع کرو مدارس عربیہ میں اخلاقی کتابوں میں	سلسلہ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				سے کوئی کتاب ضرور داخل درس کی جائے اور تعلیم کے بعد کسی بزرگ کی صحبت بھی ضروری ہے۔	
۵۵/۲۷	زاید	طریق القلندر کطریق السمندر	۲۵ صفر ۱۳۳۶ھ کو درگاہ قلندر صاحب پانی پت میں ۲ گھنٹے ۴۰ منٹ کھڑے ہوکر	يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ...... فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ (المائدہ: ۵۴ تا ۵۶) طریق قلندری جو تصوف کا ایک مقبول طریق ہے۔ اس کا صحیح مفہوم اور اس کے متعلق عام غلطی کا ازالہ کہ چار ابرو کا صفایا کرانے والے کو قلندر سمجھتے ہیں۔ اس فکر میں لگ جاؤ کہ کسی کامل مکمل کی صحبت میسر آئے۔ دو چیزیں لازم طریق ہیں ایک عمل دوسری محبت اوّل میں ہمت کی ضرورت ہے اور دوسری میں اہل اللہ کی صحبت اور ان کے اتباع کی۔ اس سے ان صفات کے جامع اور ان ثمرات کے مستحق ہو جاؤگے جو اس وقت بضمن آیت قرآن بالتفصیل بیان ہوئے۔	سلسلۂ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
٧٦/٥٢	زاہد	آثار الحوبہ فی اسرار التوبہ	یکم جمادی الاوّل ۱۳۵۰ھ کو اپنے چھوٹے دولت خانہ پر تقریباً ۲½ گھنٹے بیٹھ	یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ..... اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (التحریم: ۸) گناہ کے مفاسد و مضار اور توبہ کے دینی و دنیوی فوائد۔ اللہ تعالیٰ وسیع الرحمۃ اور بڑے قدر دان ہیں کہ جب بندہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ کہتا ہے تو اتنی سی بات سے خوش ہو جاتے ہیں کہ میرے بندہ کو خبر ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ کیا اب بھی گناہوں سے پاک ہونے کو دل نہیں چاہتا۔ یہ تو بڑا آسان نسخہ ہے۔ پس سب مسلمان اپنے گناہوں کو توبہ و استغفار کرکے بخشواتے رہیں، اس سے بُعد گھٹے گا پھر محبت بڑھے گی اور محبت کا اثر یہ ہوگا کہ پھر گناہ ہی نہ ہوں گے۔ غرض توبہ گناہوں سے بچنے کا سب سے عمدہ اور آسان طریقہ ہے۔	سلسلہ التبلیغ کا وعظ
٧٧/٦٢	زاہد	ازالۃ الغین عن آلۃ العین	۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ کو حضرت والا کے زنانہ بڑے مکان پر چار گھنٹہ (غالباً) بیٹھ کر	لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ .... وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۝ (البلد: ۱ تا ۱۰) آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ آنکھ کی عجیب بناوٹ	سلسلہ التبلیغ کا وعظ

٦	5	۴	۳	۲	۱
	ہم کو چاہیئے کہ آنکھوں کی قدر کریں اور جن آنکھوں سے نعمت دیدار کے متمنی ہیں ان سے ممنوعات کو نہ دیکھیں۔ اصل میں نابینا وہی ہے جو آنکھوں سے کام نہ لے۔ آنکھوں والے شکر کریں اور جن کی آنکھیں بن گئی ہوں وہ زیادہ شکر کریں۔ الفاظ قرآن کے متعلق بہت سے عجیب و غریب نکات بیان فرمائے۔				
سلسلہ التبلیغ کا وعظ	وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ؁ .... وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ؁ (البقرہ: ۱۵۵ تا ۱۵۷) صبر کی فضیلت اور صابرین کے لئے بشارت اور ذکر وسعت رحمت جو شخص صبر کی تیاری اور تکمیل کی کوشش کرے گا تو یقیناً وقت پر مصیبت کا اثر بہت معمولی رہ جائیگا صبر کے مواقع مصائب تکوینیہ بھی ہیں اور تکالیف شرعیہ بھی۔ ادب کا مدار عرف پر ہے۔ دنیا میں مصیبت کا پیش آنا یقینی ہے اس کے لئے پہلے سے تیار رہو۔ اِنَّا لِلّٰهِ میں صیغہ جمع بھی موجب تسلی ہے	یکم رمضان ۱۳۵۴ھ کو تھانہ بھون میں بمکان منشی محمد اکبر علی صاحب مرحوم ۲ ½ گھنٹہ کرسی پر بیٹھ کر	آداب المصاب تسلیۃ الاحباب	زاید	۴۸/۴۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				کہ مبتلائے مصائب میں تنہا نہیں بلکہ اور بھی بہت ہیں۔ اس آیتِ تسلی کے مضمون کو سوچنا اور ذہن میں حاضر رکھنا چاہیئے۔ امراض سے گناہ معاف ہوتے ہیں پس میت کے متعلق بھی امراض کی بنا پر مغفرت کی اُمید رکھنی چاہیئے۔ اسی طرح مصیبت کے اجر کو یاد کرکے اپنے آپ کو بھی تسلی دی جائے۔ بچوں کے مرنے پر شفاعت کا وعدہ ہے خواہ ایک ہی بچہ مرا ہو۔ صبر و ضبط کا یہ مطلب نہیں کہ کسی کے مرنے پر آنسو بھی نہ نکلیں۔ دل کو گھونٹ لینے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ حزن کو قطع راہ باطن میں بڑا دخل اس سے بھی تسلی ہونی چاہیئے نیز اس سے بھی کہ مصیبت سے انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جاتا ہے۔	
۷۹/۴۲	زاید	ثمرات الخوف	۲۸ ربیع الثانی کو ۱۳۴۲ھ کو محلہ کونڈہ میرٹھ میں ۲½ گھنٹے بعد مغرب غالباً کھڑے ہوکر	وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ۝ (و النّٰزعٰت : ۴۰، ۴۱) جنت مطلوب ہے اور اس کا ذریعہ ہے ترکِ ہوٰی اور اس کا معین ہے خوف	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				اور اس کا طریق ہے مراقبہ یعنی روزانہ سوتے وقت اپنے گناہوں کو جو دن بھر میں کئے ہوں یاد کرنا اور احوالِ قیامت کو سوچکر ان گناہوں سے توبہ کرنا اور عہد کرنا کہ کل کو ایسا کوئی گناہ نہ ہونے پائے۔ اس طرح بہت جلد خواہشات نفسانی چھوٹ جائیں گی جس کا نتیجہ جنّت کا حصول ہے۔	
۸۰/۹۵	زائد	جلاء القلوب معروف بہ جام جمشید	۲ ربیع الاوّل ۱۳۳۴ھ کو باغبپت ضلع میرٹھ کوٹھی نواب جمشید علی خاں صاحب پر ۳ گھنٹہ ۴۷ منٹ کھڑے ہوکر	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَہِیْدٌ ○ (قٓ : ۳۷) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید یعنی دین سے منتفع ہونے کی ایک شرط ارشاد فرمائی ہے۔ اور قرآن کو دین کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دین ایک جامع لفظ ہے جس کے کئی اجزاء عقائد، اعمال، معاملات وغیرہ ہیں وہ سب قرآن میں داخل ہیں۔ کسی لباس میں نام اس کا حدیث ہے کسی میں فقہ کسی میں تصوّف۔ ناولوں کی نقصان رسانی۔ آجکل قرآن سے وہ کام لیتے ہیں جن کے لئے وہ نازل نہیں	سلسلہ التبلیغ کا وعظ (الابقا میں اس کا نمبر ۱۶۹ پایا گیا)

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	کیا گیا۔ آیت کے مطابق قرآن سے انتفاع کے لئے یا تو قلب ہو یعنی ادراک اور ارادہ جسے علم اور عزم بھی کہہ سکتے ہیں یا یوں سمجھئے کہ قلب سلیم ہو یعنی اس میں عقل سلیم سے صحیح بات سمجھنے کی استعداد ہو۔ یا پھر ان باتوں کو جو مدرک بالعقل نہیں غور سے بلا عناد، سننے کی عادت۔ یہ دونوں شرائط بھی ایک شخص میں جمع ہو سکتی ہیں۔ غرض قرآن سے انتفاع کے لئے قابلیت شرط ہے جس کا بیان بہت تفصیل سے فرمادیا گیا۔				
سلسلۃ التبلیغ کا وعظ	(طویل حدیث کا ٹکڑا) فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَةِ السُّجُوْدِ۔ اس حدیث سے یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ اپنے ہادی اور مصلح پر بار نہ ڈالے بلکہ جس قدر ہو سکے اپنی اصلاح کے سلسلہ میں اسکی اعانت کرے جیسے نبض دکھا کر احوال بیان کر کے طبیب کو سہارا لگایا جاتا ہے۔ حصول اصلاح جو محض اپنی سعی سے نہیں ہو سکتی، کا بار تو شیخ پر رکھے باقی اپنی درستی کی سعی خود کرے، مثلاً شیخ کے افادات پر اپنے	۲ ار ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ کو جامع مسجد تھانہ بھون میں ۳ گھنٹہ بیٹھ کر	اعانۃ النافع	زائد	۸۱/۳۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶
				احوال کی تطبیق خود کرے کہ اپنے اندر کون امراض ہیں۔ جب منطبق کرے تب مصلح سے ظاہر کرکے طریقہ اصلاح دریافت کرے۔ یہ طریقہ ہے مصلح کی اعانت کا، کیونکہ تفویض کے معنی تعطل کے نہیں بلکہ اس کے معنی سونپ دینے کے ہیں یعنی عمل خوب کرے مگر دوسرے کی رائے سے کرے اپنی رائے کو دخل نہ دے۔ تفویض کی حقیقت بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمائی۔	
۸۲/۵	زاید	شکر السوانح	اشرف السوانح مولفہ خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوبؒ کے اختتام پر عشرہ وسطی ماہ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ میں حضرت حکیم الامتؒ نے ایک تقریر تحریر فرمائی جو عشرہ اخیرہ میں زبانی توضیحات کے ساتھ جلسہ میں سنائی (غالباً خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں)	وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ (الشعراء : ۸۴) بعض احباب نے اس احقر کے کچھ حالات کچھ مقالات ملقب بہ "اشرف السوانح" اس غرض سے جمع کئے ہیں کہ مطالعہ کرنے والوں کو اور بالخصوص اُن کو جو احقر سے دینی تعلق رکھتے ہیں علمی و عملی نفع ہوا، اور وہ نفع مدتِ طویلہ تک جس کی حد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے، باقی رہے۔ ہر چند کہ میرے حالات و مقالات قابلِ نفع کے نہیں مگر سنت اللہ یہ ہے کہ جس شخص کے ساتھ حسنِ ظن ہوتا ہے اس سے حصولِ نفع	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

١	٢	٣	٤	٥	٦
				میں خاص سہولت ہوتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اس دُعا سے معلوم ہوا کہ بقاء ذکر خیر فی الآخرین ایک بڑی نعمت ہے جو قابلِ طلب ہے ، اور اس مطلوب کی تحصیل کی مختلف صورتیں ہیں منجملہ ان کے ایک صورت حالات ومقالات کی تدوین و اشاعت بھی ہے جو عادۃً ذریعہ ہے بقاء ذکر کا۔ پس تدوین ونشر کے ساعی میرے لئے وسائط نعمت ہوئے جن کا شکریہ العبد ادائے شکر منعم حقیقی کے ، دعا و ثنا کے ذریعہ ادا کرتا ہوں اور صاحب تدوین کے لئے ایک سند دینا بھی جو بشکل کلاہ ہے اور جس پر ایک مناسب شعر بھی معہ سِن رواں لکھا ہے تجویز کرتا ہوں اور حاضرین وناظرین سے دُعاء مذکور فی التقریر کی اور اس کے ساتھ اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔	
٨٣/٣٨	زائد	تکمیل الاعمال بتبدیل الاعمال	شب جمعہ شوال ۱۳۳۸ھ کو تھانہ بھون میں برمکان اہلیہ صغریٰ حضرت والا (بوقت ہیئت درج نہیں)	إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا جو شخص عذاب سے بچنا چاہے وہ اوّل	ایضاً

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	معاصی سے جن میں کفر و شرک بھی داخل ہے، قاعدہ کے مطابق توبہ کرے پھر نیک اعمال کرتا ہے جس میں ۲ دو کام داخل ہیں۔ وہ اعمال جن کے کرنے کا حکم ہے اُن کو پابندی کے ساتھ کرنا اور جن کی ممانعت ہے اُن کا اہتمام کے ساتھ تارک رہنا، اور ترک وہ ہے جو اپنے اختیار اور قصد سے ہو۔ توبہ اور عمل صالح پر اللہ تعالیٰ برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیتے ہیں۔ یہ دو تبدیلیاں ہیں۔ پہلی یہ کہ اللہ تعالیٰ ملکات کو بدل دیتے ہیں جس سے طاعت کے دوام، استقامت اور معاصی سے اجتناب میں اعانت ہوتی ہے کیونکہ بغیر ملکات کے درست ہوتے معاصی سے بچنا مشکل ہے۔ اور ملکات کو بدلنے کا مطلب ملکات حسنہ کو قوی اور ملکات سیئہ کو ضعیف اور مضمحل بلکہ کالعدم کر دینا ہے۔ شروع مجاہدہ میں یہی معلوم ہوتا ہے کہ ملکات سیئہ ہمیشہ کے لئے جاتے رہے۔ ایسا نہیں ہوتا بلکہ جب ملکاتِ حسنہ اچھی طرح راسخ ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ تکمیل اجر کیلئے ذرا ذرا قوت دیتے ہیں۔ سالک سمجھتا				

۶	۵	۴	۳	۲	۱
	ہے کہ میرا مجاہدہ ہی بیکار گیا جو غلطی ہے ملکاتِ سیّئہ کا ازالہ مقصود ہی نہیں ہوتا بلکہ امالہ یعنی اُن کا محل بدل دینا مقصود ہوتا ہے کیونکہ اُن کے بالکل ازالہ کی صورت میں تو گناہوں سے بچنے میں کوئی ثواب ہی نہیں۔ امالہ یہ ہے کہ مثلاً غصہ پہلے دوسروں پر آتا تھا اب اپنے نفس پر آتا ہے۔ اور کَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا کی دو تقریریں ہیں ایک کے اعتبار سے تو یہ تحقق توبہ کے ساتھ متعلق ہے جو مَنْ تَابَ میں مذکور ہے یعنی ہم توبہ قبول کر لیتے ہیں اور توبہ کے بعد جو اعمال کرو گے اُنہیں بھی قبول کر لیں گے ۔ دوسری تقریر یہ ہے کہ اس کو یُبَدِّلُ اللّٰہُ .... حَسَنَاتٍ کے ساتھ متعلق کیا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ بُرے ملکات کو مٹا کر اچھے ملکات عطا فرمائے ، یہ تو ہوئی مغفرت اور بُرے ملکات کو مٹانے کے بجائے ان کا امالہ کر دیا ، یہ ہوئی رحمت ۔ یہ تفسیر بہت ہی لطیف ہے۔ اور اللہ کی راہ پر چلنے اور ان دولتوں کے حصول کے لئے رہبر				

١	٢	٣	٤	٥	٦
				کی ضرورت لازمی ہے ۔	
٨٤	زاہد	اقسام الریا	٢٦ رجادی الثانی ١٣٤٩ھ کو لکھنؤ میں ہوا	دکھلانے کے لئے کام نہ کرنا چاہیئے۔ (یہ وعظ دستیاب نہ ہوسکا)	سلسلۃ التبلیغ کا وعظ

نایاب مواعظ

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
١	تجدد الامثال بتعدد الاحوال	١٤	ایفاء العہد
٢	تعدد الاحوال	١٥	الدعویٰ
٣	جمالِ یوسف	١٦	العود الی المقاصد
٤	الطاحون	١٧	التمدن
٥	روز مبارک	١٨	المنہومان
٦	الھویٰ	١٩	الاتباع
٧	التفقہ	٢٠	الولایت
٨	الارادہ	٢١	السکن
٩	ماہ مبارک	٢٢	المحسنات
١٠	حفظ الحدود	٢٣	آثار المزاج
١١	اعانۃ التقویٰ	٢٤	نظام الحدیث
١٢	الاستعداد	٢٥	اِحدی الحُسنیین
١٣	برکت النکاح	٢٦	الجلاء عن البلاء

مندرجہ بالا مواعظ کے صرف نام دستیاب ہوئے ہیں۔ تلاش بسیار کے باوجود اُن کے بارے میں نہ تو تفصیل مل سکی، اور نہ ہی اصل وعظ دستیاب ہوسکا، اسلئے ان مواعظ کے صرف نام ذکر کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے ۔

تفصیلی فہرست مواعظ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ

باعتبار موضوع

فہرست مواعظ متعلقہ عبادات

فہرست مواعظ متعلقہ معاملات

فہرست مواعظ متعلقہ معاشرت

تفصیلی فہرست مواعظ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ

باعتبار حروف تہجی

(تمت بالخیر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تالیفاتِ حکیم الامت رحمہ اللہ

حکیم الامت، مجدد الملت، وحیدِ دہر، فریدِ عصر، شبلی زماں، جنید دوراں مرشدنا و مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ جن کو اللہ تعالیٰ نے دینِ متین کی خدمت اور اسکی تائید کے لئے منتخب فرمالیا تھا، آپ حقیقی معنی میں اپنے زمانہ کے مجدد تھے۔ آپ نے دینِ اسلام کی تائید اور خدمت میں ایسے تجدیدی کارنامے ایجاد دیئے ہیں، جو ایک مجددِ وقت ہی کرسکتا ہے۔ دوسرا شخص نہیں کرسکتا، دین کا کوئی موضوع اور کوئی فن ایسا نہیں چھوڑا، جس میں آپکی تصنیفی و تالیفی خدمات نہ ہوں، ہر ہر فن پر آپ نے بے مثال تصنیفات تحریر فرمائی ہیں۔

ذیل میں آپکی تصانیف کو فن وار پیش کیا جاتا ہے، اور ہر کتاب کے ساتھ اس کا مختصر تعارف بھی درج کیا جارہا ہے، تاکہ کتاب کے موضوعِ بحث کا علم بھی ہوجائے۔ ان میں بہت سی کتابیں شائع ہوکر منظرِ عام پر بھی آچکی ہیں۔ اور کچھ کتابیں ایک مرتبہ شائع ہونے کے بعد اب نایاب ہوچکی ہیں۔ البتہ اب بعض ناشران نے ان نایاب کتابوں کو دوبارہ شائع کرنے کا کام شروع کردیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو پورا کرے، اور ہر مسلمان کو حضرت والاؒ کی کتابوں سے استفادہ کرنے کا موقع عنایت فرمائے۔ آمین۔

تالیفات حکیم الامت

علوم القرآن والتفسیر و تجوید و قرأت

لعارف	نام کتاب	نمبر شمار
:- یہ ترجمہ سلیس بامحاورہ اُردو زبان میں تحت اللفظ کی رعایت کے ساتھ ساتھ بہت صحیح اور مستند ہے۔ مختلف شہروں میں قرآن مجید کے ساتھ ساتھ بین السطور طبع ہو چکا ہے۔	ترجمہ قرآن کریم	۱-
حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے اس تفسیر میں یہ التزام فرمایا ہے کہ ترجمہ سلیس اردو بامحاورہ تحت اللفظ کی رعایت کے ساتھ تحریر فرمایا ہے، تفسیر کے لئے حرف "ف" کا نشان مقرر فرمایا ہے، روایاتِ صحیحہ اور اتباع سلف صالحین کا بہت التزام فرمایا ہے، مسائل فقہیہ اور علم کلام سے بھی بحث کی ہے، ربط آیات کا بہت اہتمام کیا ہے، نیچے کے جدول میں اختلاف قراءت، حل لغات، ضروری ترکیب نحوی اور وجوہ بلاغت کو ذکر فرمایا ہے، زمانہ حال کی دہریت اور الحاد و نیچریت کے شبہات کو دور کرنے میں بھی توجہ مبذول فرمائی ہے۔	تفسیر بیان القرآن (مکمل ۲ جلد)	۲-
یہ فن تجوید کا رسالہ ہے، قرآنِ مجید کو ترتیل اور تجوید سے پڑھنے کے مسائل اس میں درج فرمائے ہیں، مخارج اور صفات حروف، اظہار و اخفاء، ابدال و ادغام، تفخیم و ترقیق و وصل کے مسائل درج ہیں۔	جمال القرآن	۳-
اس میں مسائل تجوید کو بچوں کی سہولت اور تفریح طبع کیلئے نظم فرما دیا ہے۔	تجوید القرآن	۴-

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۵۔	آداب القرآن	اس میں قرآن مجید کے متعلق جو کوتاہیاں اور بے اعتدالیاں اس زمانہ میں واقع ہورہی ہیں، اس کے بارے میں ضروری اور مفید تنبیہات اور نہایت قابلِ قدر ہدایات، وطرق اصلاحات درج فرماتے ہیں۔
۶۔	یادگارِ حق القرآن	اس میں آداب قرآن مجید اور مسائل تجوید کا بیان ہے۔ یہ تجوید القرآن کا اختصار ہے بعض زیادات کے ساتھ، اُسے تجوید القرآن کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے، اور اسی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔
۷۔	تشابہات القرآن لتراویح رمضان	حفاظ قرآن کو جو متشابہات قرآن سنانے میں لگا کرتے ہیں۔ اُن سے بچنے کے لئے اس میں چند قواعد کلیہ یعنی (گُر) بعض آیات کے ضبط فرمائے ہیں، مگر اس میں صرف مشہور متشابہات کا بیان ہے۔
۸۔	ظہور القرآن من صدور الصبیان	یہ چند حکایات کا ایک مختصر مجموعہ ہے۔ جس سے قرآن مجید کے وجوہ اعجاز میں سے ایک خاص وجہ کا ظہور ہوتا ہے۔ چنانچہ اس میں اپنے زمانہ کے بعض ایسے بچوں کے واقعات درج کئے ہیں، جو کم عمری کی وجہ سے حافظ ہونے کے قابل نہیں تھے، مگر حافظ ہو گئے، محال عقلی یا عادی ہونے کے باوجود قرآنِ مجید اُن کے لوحِ دل پر نقش کالحجر ہو گیا ہے۔
۹۔	اصلاح ترجمہ دہلویہ	ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی نے قرآنِ مجید کے ترجمہ میں جو غلطیاں اکثر مقامات پر کی ہیں۔ جن سے مسائل شرعیہ اور عقائد اسلامیہ میں دھوکہ ہوتا ہے۔ اس کتاب میں ان سب غلطیوں پر متنبہ ہو کر اصلاح فرمائی ہے۔ اور اس دھوکہ سے امتِ محمدیہ کو بچا لیا ہے۔
۱۰۔	اصلاح ترجمہ حیرت	مرزا حیرت دہلوی نے قرآنِ مجید کے ترجمہ میں جو غلطیاں کی ہیں۔ اس میں ان کی اصلاح فرمائی ہے، اور لوگوں کو ان غلطیوں سے آگاہ فرمایا ہے۔
۱۱۔	التواجہ بما یتعلق بالتشابہ	یہ تشابہ یعنی مشابہت پر ایک مضمون ہے، جو اوائل سورۂ اٰلِ عمران

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		میں درج کرکے تفسیر بیان القرآن کا جز بنادیا گیا ہے۔
۱۲-	سبق الغایات فی نسق الآیات	اس میں قرآن مجید کی آیتوں کا باہم ربط اوّل سے آخر تک بیان فرمایا ہے اور مابعد کو ماقبل سے جو تعلق ہے، اسکو خوب ظاہر فرمادیا ہے، اللہ کے کلام معجز نظام کی ایک نادر و نایاب خدمت انجام دی ہے۔
۱۳-	رفع الخلاف فی حکم الاوقاف	اوقافِ قرآنیہ کے بارے میں جو اختلاف بین القراء واقع ہے۔ اس میں اس کی توجیہ و تطبیق فرماکر اختلاف کو رفع فرمادیا ہے۔
۱۴-	تصویر المقطعات لتیسیر بعض العبارات	تفسیر بیضاوی شریف کی عبارات میں جو بعض حرف مقطعات کے متعلق بیان ہے، اس رسالہ میں اس کو سلیس عربی زبان میں آسان کرکے بیان فرمایا ہے، اہلِ علم خصوصًا مدرسین کو بہت مفید ہے۔
۱۵-	وجوہ المثانی مع توجیہ الکلمات و المعانی (عربی)	اس میں قرآن شریف کے قراتہائے مشہورہ کے اختلاف کو قرآن کریم کی سورتوں کی ترتیب سے نہایت سلیس عربی زبان میں جمع فرمایا ہے، اور خاتمہ میں قواعد تجوید و قرآت تحریر فرمائے ہیں۔
۱۶-	زیادات علی کتب الروایات	یہ فن قرارت کا رسالہ ہے۔ اس میں روایات غیر مشہورہ کی سندیں ہیں، اور احادیث مسلسل بالاوّلیت بھی درج ہیں، اور یہ احادیث آخر میں تتمہ کے نام سے ملحق فرمایا ہے۔
۱۷-	ذنابات لما فی الزیادات	یہ "زیادات علی کتب الروایات" کا ضمیمہ ہے۔ اس میں سلسلہ بیعت حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ نسب و سند دلائل الخیرات بھی درج ہے۔
۱۸-	تنشیط الطبع فی اجراء السبع	اس میں قرارت سبع اور اس فن کے رواۃ کی تفصیل درج ہے اور چند ضروری امور بھی درج ہیں، یہ قرآت سبع کے لئے مفید ہے۔
۱۹-	تقریر بعض البنات فی تفسیر بعض الآیات	حضرت والد کے خاندان کی بعض لڑکیوں نے حضرت والا سے قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھا تھا، اور اکثر آیات کی تفسیر و تقریر کو ضبط کرلیا تھا، جو

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ایک مجموعہ ہو گیا تھا، یہ خصوصیت کے ساتھ لڑکیوں کیلئے مفید ہے۔
۲۰۔	رفع البناء فی نفع السماء	یہ رسالہ ایک آیت شریفہ اَلَّذِی جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً، کی تفسیر میں ہے، جس میں آسمان کے منافع کا بیان ہے، اور ایک سوال کا جواب ہے۔ جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ آسمان کے سقف ہونے میں کیا منافع ہیں؟ مفسرین نے منافع ارض تو بہت بیان کئے ہیں، مگر منافع سماء نہیں بیان کئے۔ وہ اس میں مفصل بیان کر دیئے گئے ہیں۔
۲۱۔	احسن الاثاث فی النظر الثانی فی تفسیر المقامات الثلاث	سورۂ بقرہ کی تین آیات کی تفسیر پر نظر ثانی فرمائی ہے، اور کچھ مضمون تحریر فرمایا ہے، اس تحریر کا یہ نام ہے۔
۲۲۔	التقصیر فی التفسیر	موجودہ زمانہ کے بعض علماء نے قرآنِ مجید کی تفسیر لکھی ہے۔ جس میں بعض آیات قرآنی کی تفسیر میں رائے اور قیاس کو دخل دیا ہے، اور بعض مقامات پر تاویلات بعیدہ سے کام لیا ہے، اس میں ان غلطیوں پر متنبہ فرمایا ہے۔
۲۳۔	الہادی للحیران فی وادی تفصیل البیان	کتاب " تفصیل البیان فی مقاصد القرآن "، کے مصنف نے اپنی کتاب بھیجکر تقریظ لکھنے کے لئے درخواست کی تھی، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کی کتاب اور درخواست میں جو نقائص شرعی ملاحظہ فرمائے، اُن کو اس رسالہ میں قلمبند فرماتے ہیں۔
۲۴۔	تمہید الفرش فی تحدید العرش	اس میں " استوی علی العرش " کے معنیٰ اور تفسیر و تفصیل درج فرمائی ہے، اور معترضین کے اعتراضات اور ان کے جوابات نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں، اہل علم حضرات کے لئے قابل دید ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۵-	تبصیر الزجاج	اس میں معراج شریف کے متعلق بعض آیات کی تفسیر ہے، اور منہج طریقت پر معراج کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ اور مثنوی معنوی کے بعض اشعار اور شیخ الحدیث حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا قصیدہ عربیہ منظومہ بھی درج ہے۔

عُلُومُ الحَدِیث

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	جامع الآثار	یہ کتاب مذہب حنفیہ کے دلائل احادیث کا مخزن ہے، جن احادیث سے ائمہ حنفیہ استدلال کرتے ہیں ان کو تتبع اور تلاش کر کے فقہی ابواب کی ترتیب پر جمع کر دیا ہے، اور ان احادیث کے حوالے مع صفحہ نمبر درج فرمائے ہیں۔ اور مقدمہ میں اختلاف ائمہ کے اسباب اور مفید بحثیں ذکر کی ہیں۔ زبان سلیس اور بیان نفیس ہے، اہل علم کو عموماً اور طلبہ اور مدرسین کو خصوصاً مفید ہے۔
۲-	تابع الآثار	اس میں حنفیہ کی مؤیدِ احادیث ہیں۔ اور اس رسالہ کو جامع الآثار کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے۔
۳-	حفظ اربعین	یہ صحیح مسلم شریف کی چالیس احادیث کا مجموعہ ہے، چہل حدیث حفظ کرنے والے شائقین کے لئے ان کو یکجا جمع فرما دیا ہے، اور ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ اور ضروری تشریح بھی فرما دی ہے۔
۴-	المسک الزکی	یہ تقریر ترمذی ہے، جو جامع ترمذی شریف کے درس کے وقت حضرت والا فرماتے تھے، اور بعض طلبا مرا سے قلمبند کر لیتے تھے،
۵-	الثواب الجلی	یہ "المسک الزکی" کا تتمہ ہے۔ اس میں جامع ترمذی کی بعض مشہور و مقبول احادیث کا حاشیہ تحریر فرمایا ہے، یہ حاشیہ مستقل طبع ہو گیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۶-	اطفاء الفتن (ترجمہ) احیاء السنن	احیاء السنن جو احادیث شریف کی ایک مستند کتاب ہے، جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ سنتیں جو مرور ایام اور بدعات کے ظہور سے مردہ ہوگئی ہیں، ان کو درج کیا گیا ہے۔ یہ احیاء السنن کا اردو ترجمہ ہے، اور احادیث بھی ساتھ ہی درج کی گئی ہیں۔
۷-	مؤخرۃ الظنون عن مقدمہ ابن خلدون	مقدمہ ابن خلدون مؤرخ نے حضرت مہدی علیہ السلام کی شان میں وارد شدہ احادیث کے بیان کے ساتھ بعض منکرین ظہور مہدی کا کلام نقل کیا ہے جس سے اس عقیدہ میں تزلزل کا احتمال ہے، اس کے متعلق ضروری امور قلمبند فرمائے ہیں، تاکہ اس سے پیدا ہونے والے شبہات کا جواب ہو جائے۔
۸-	الادراک والتوصل الی حقیقۃ الاشراک والتوسل	اس میں رسالہ "التشرف" کی ایک حدیث کے دو معرکۃ الآراء مسئلوں کی ایک انوکھی اور بدیع تحقیق ہے، ایک مسئلہ توسل اور دوسرے شرکِ اصغر اور شرکِ اکبر کے درمیان معیارِ فرق، یہ رسالہ اہلِ علم کے کام کا ہے، عوام کے فہم سے بالاتر ہے۔

عقائد

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	اکسیر فی اثبات التقدیر	یہ رسالہ حجۃ السلف حضرت ابن عطاء اسکندری رح کی کتاب "تنویر فی اسقاط التدبیر" کا ترجمہ ہے، جس میں تقدیر کے مسئلے کو دلائل عقلیہ ونقلیہ وکشفیہ سے ثابت کیا ہے۔ اور ایسے دلائل وبراہین بیان فرماتے ہیں کہ کسی منکر کو انکار کی گنجائش، اور کسی مشکک کو شک کی خلش باقی نہیں رہتی۔ تقدیر پر ایمان رکھنے کے منافع اور انکار کی مضرتیں نہایت شرح وبسط سے تحریر فرماتی ہیں، جابجا ضروری مقامات پر حضرت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		حاجی صاحب رح کے ملفوظات شریفہ بھی درج فرماتے ہیں۔
۲۔	فروع الایمان	اس میں ان ایمانی خصائل وعادات کا بیان ہے جو ایک مومن کامل میں ہونی چاہیئے، گویا یہ کتاب ایمان کامل کی کسوٹی ہے۔ جس سے ہر شخص یہ معلوم کرسکتا ہے کہ مجھ میں کس درجہ کا ایمان ہے، ایمان کی بہتر شعب کا ذکر فرمایا ہے۔
۳۔	حفظ الایمان	اس میں عقائد کی بعض خرابیوں کی اصلاح فرمائی ہے۔ طواف قبور، علم غیب، ندا غیر اللہ، سجدۂ تعظیمی وغیرہ کے مسائل درج فرمائے ہیں، اصلاح عقائد اور حفاظت ایمان کے لئے مفید کتاب ہے۔
۴۔	بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان	اس میں حفظ الایمان کے متعلق مخالفین کے بعض اعتراضات کے علمی جوابات ہیں، اور علم غیب پر تفصیلی مضمون ہے۔ اہل علم کے قابل دید ہے البتہ عوام کی فہم سے بالاتر ہے۔
۵۔	تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان	حفظ الایمان کی بعض عبارات کی تغییر کے متعلق بعض اصحاب نے درخواست پیش کی تھی، اس میں مناسب تغییر وجواب درخواست درج فرمایا ہے۔
۶۔	احکام التجلی من التعلی والتدلی	اس میں اللہ تعالیٰ کے دیدار اور تجلی کا مفصل بیان ہے، جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں دیدار باری تعالیٰ ممتنع ہے، البتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنیٰ ہیں، معراج شریف میں آپ کو ظاہری آنکھوں سے دیدار خداوندی ہوا تھا۔ اور آخرت میں مومنین کو دیدار خداوندی نصیب ہوگا، اور فلاں فلاں مقام پر ہوگا۔
۷۔	ظہور العدم بنور القدم	یہ رسالہ ایک مشہور شعر کل ما فی الکون وھم او خیال او مرایا او عکوس او ظلال،

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کی شرح ہے، جس میں وحدۃ الوجود کے مسئلے کی شرح و تحقیق ہے۔
۸-	تذییل شرح عقائد	« شرح عقائد »، میں فرق باطلہ کی تعداد اور عقائد کی تفصیل نہیں ہے اس لئے « شرح مواقف »، کے آخر سے ملخص کرکے اس تذییل میں یہ کمی پوری کر دی ہے۔
۹-	اقامۃ الطامۃ علی زاعم	بعض مدعیان نبوت و رسالت نے ختم نبوت کے انکار پر حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رہ کی بعض عبارات سے استدلال کیا تھا اس میں اس کا شافی و کافی جواب تحریر فرمایا ہے، اور شیخ کی عبارت کا صحیح مطلب سمجھا دیا ہے۔
۱۰-	الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ	یہ علم کلام جدید کا نہایت مفید رسالہ ہے۔ اس میں جدید تعلیم سے متاثر ہونے والے حضرات کے بے بنیاد اعتراضات اور ناپائیدار شبہات کا انہیں کے مذاق کے موافق جوابات دیئے گئے ہیں، ملائکہ، جن، شیطان دوزخ، جنت اور پل صراط وغیرہ کے وجود پر ہر ایک شبہ کا تسلی بخش جواب تحریر فرمایا ہے۔
۱۱-	تعلیم الدین مع تکمیل الیقین۔	فلسفہ جدید کے اثرات سے تعلیم الدین کے مسائل پر جو بعض ضعیف الایمان مسلمانوں میں خلجان اور تزلزل پیدا ہو گیا ہے، یا پیدا ہو جاتا ہے، اس کے دور کرنے کے لئے سائنس اور مذہب اسلام کے کچھ مسائل مع دلائل عقلی تسکین بخش منتخب کرکے اس میں درج فرماتے ہیں، اصلاح عقائد کے لئے نہایت مفید کتاب ہے۔
۱۲-	المصالح العقلیہ ۳- جلد	اس کتاب میں اسلامی احکام و مسائل کی عقلی حکمتیں اور خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔ اور یہ واضح فرما دیا ہے کہ دین متین کے احکام دنیا و آخرت دونوں جگہوں میں مفید اور عقل سلیم کے موافق ہیں، آزاد منش طبائع کے حیلوں اور بہانوں کا سد باب فرما دیا ہے۔ رموز و اسرار

نمبرشمار	نام کتاب	تعارف
		احکامِ الٰہی کا بیش بہا خزانہ ہے۔ جلد اوّل میں نماز اور زکوٰۃ کے ہر ہر مسئلہ کی حکمت بیان فرمائی ہے، دوسری جلد میں روزہ، عید الفطر، صدقہ فطر، عید الاضحیٰ، قربانی، حج بیت اللہ، نکاح، طلاق اور عتاق کے ہر ہر مسئلہ کی حکمت بیان فرمائی ہے۔ تیسری جلد میں بیوع، اکل و شرب، حدود قصاص، فرائض، عذابِ قبر، اور معاد کے حالات کی حکمتیں بیان فرمائی ہیں۔
۱۳۔	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	یہ رسالہ مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال فاسدہ کے جواب میں ہے، اس میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حیات، اور رفع الی السماء کی مدلل تحقیق درج ہے، اور جمہور المسلمین اور مرزا صاحب کے مابہ الاختلاف مسائل کا خلاصہ درج ہے، وہ آیات اور احادیث جن سے مرزائی قادیانی دعوٰی نبوت ثابت کرتے ہیں، ان کے صحیح معنیٰ و مطلب بیان فرمایا ہے۔ مرزائیت کے مہلک مرض کا شافی علاج ہے، طرزِ تحریر عالمانہ اور منصفانہ ہے۔
۱۴۔	قائد قادیان	قادیان جو صوبہ پنجاب کا ایک موضع ہے، اس گاؤں کے ایک قائد مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات فاسدہ کا اس میں تذکرہ ہے تاکہ ناظرین اس سے بصیرت حاصل کر کے اپنے دین کی حفاظت کر سکیں۔ اس میں تین فصلیں ہیں، فصل اوّل میں قادیانی کے اکاذیب وا باطیل درج ہیں اور دوسری فصل میں ردِّ قادیانیت پر لکھی گئی کتب کی فہرست ہے، تیسری فصل میں ایسے مضامین ہیں جس میں جماعت مرزائیہ کو قادیانی کی غلطیوں پر متنبہ کیا گیا ہے۔
۱۵۔	القول الفاصل بین الحق والباطل	یہ رسالہ کانپور کے ایک مجتہد شیعی کی اس تحریر کا رد ہے، جس میں اس نے "اشھد انّ امیر المؤمنین علیًّا وصیّ رسول

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		اللہ بلا فصل ،، کو اذان کا جزو ہونا ثابت کیا تھا۔
۱۶-	التأدیب لمن لیس لہ فی العلم والادب نصیب	چودھویں صدی کے شروع میں کسی شخص نے مسئلہ المجتہد یخطی و یصیب ،، کے متعلق استفتار کیا تھا۔ اور ایک جلیل القدر عالم نے اس کا جواب لکھا تھا، اور مشاہیر علمار نے اس پر دستخط فرمائے تھے، پھر اس بد تہذیب شخص نے اسکی تردید کی تھی جس میں علمار پر لعن وطعن کیا تھا۔ اس رسالہ میں اس تردید کا جواب ہے، مصلحتاً ایک طالب علم کے نام سے شائع ہوا تھا، شاید کہیں کہیں طالب علم صاحب نے شاعرانہ مضمون بھی ملا دیا ہے۔
۱۷-	التنبیہ الطربی فی تنزیہ ابن عربی	حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ اس میں ان کا معقول جواب دیا گیا ہے، اور ان کی عبارات موہمہ کا صحیح مطلب سمجھا دیا گیا ہے۔
۱۸-	ارسال الجنود الی ارسال الہنود	بعض اشخاص نے اہل ہنود کو اہل کتاب میں داخل کرکے ان کی عورتوں سے عقد نکاح جائز قرار دیا تھا۔ اس میں حضرت والا نے اسکی تردید فرمائی ہے، اور دلائل شرعیہ سے ناجائز ہونا ثابت کردیا ہے۔
۱۹-	تعطیف الثمرات فی تخفیف السکرات	یہ چند سوالات وجوابات کا مجموعہ ہے، سوالات کا منشار سکرات موت کی شدت کے خیال سے پریشانی تھی، اور جوابات کا حاصل اسکی شدت سے محفوظ رہنے کی تدبیر کی تعلیم، اور شدت صوریہ کے غیر مؤثر ہونے کی تفہیم ہے۔
۲۰-	الفتوح فیما یتعلق بالروح	اس میں روح کے متعلق حکمار متقدمین و متاخرین اور صوفیائے کرام کے مذاہب کا مکمل بیان اور مذاہب باطلہ کی پوری تردید اور مذہب حق کا اثبات ہے، اور یہ کہ عذاب و ثواب کس روح کو ہوگا۔
۲۱-	الحق	یہ چند عقلی مضامین کا مجموعہ ہے، جو حضرت والا نے اپنے مواعظ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		سے منتخب فرما کر جمع فرما دیتے ہیں۔
۲۲-	تقدیس القدسی عن تدنیس اللبسی	یہ ایک صاحب حال صدق مقال نیک ذات قدسی صفات کے شبہات کا مفصل جواب ہے۔
۲۳-	نہایت الادراک فی اقسام الاشراک	یہ ایک سوال وجواب کا مجموعہ ہے، جس میں شرک کی ایک قسم کی تحقیق کی گئی ہے جس میں عدم ذات کا ترتب ہے۔
۲۴-	عمارۃ العالم بامارۃ الآدم	یہ "فصوص الحکم" کے فص اول کی بالاستیعاب نہایت نفیس شرح اور حل ہے۔ یعنی فصوص کی ایک عبارت "کلمۃ الالٰھیۃ فی کلمۃ الآدمیۃ" کا حل ہے، اس کا لقب "خصوص الکلم فی حل فصوص الحکم" ہے۔
۲۵-	بلوغ الغایہ فی تحقیق خاتم الولایۃ	یہ فص اوّل کے مقام آدمی ؑ اور فص ثانی کے مقام شیثی ؑ کا حل اور شرح ہے۔
۲۶-	حفظ الحدود لحقوق الجدود	یہ فص ثالث مقام نوحی ؑ، فص رابع مقام ابراہیمی ؑ، فص خامس مقام اسحاقی ؑ، فص سادس مقام اسماعیلی ؑ، اور فص سابع مقام یوسفی ؑ کا حل اور شرح ہے۔
۲۷-	النعیم فی الجحیم	یہ فص ثامن مقام ھودی ؑ کا حل ہے۔
۲۸-	رفع الزحمۃ عن معنیٰ وسع الرحمۃ	یہ فص تاسع مقام شعیبی ؑ اور فص عاشر مقام لوطی ؑ کا حل ہے۔
۲۹-	الکلمۃ التامۃ فی النبوۃ العامۃ	یہ حفظ الحدود کا تتمہ ہے۔ اور گیارھویں فص میں مقام عزیزی ؑ کا حل ہے۔
۳۰	تدویر الفلک فی تطہیر الملک	یہ بارھویں اور تیرھویں فص مقام عیسوی کا حل ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۱-	القول الانفع فی تحقیق اسکان الابدع	یہ چودھویں اور پندرھویں فص مقام ایوبی ع، سولہویں فص مقام یحیوی ع، سترھویں فص مقام الیاسی ع، اٹھارویں فص مقام ہارونی، انیسویں فص مقام یونسی کا حل ہے۔
۳۲-	نعم العون فی تحقیق توبہ فرعون	یہ فص موسوی کا مضمون ہے۔ جس میں توبہ فرعون سے متعلق حل و تحقیق ہے۔
۳۳-	القصد المشید للعصر الجدید	عصر جدید یعنی نئی روشنی کے عقائد و اخلاق کی درستی کے لئے ایک طویل اصلاحی مضمون تحریر فرمایا تھا، جس کا یہ لقب ہے۔ نئی روشنی کے اندھی تقلید کرنے والوں کے لئے چراغ ہدایت ہے۔
۳۴-	اصلاح الخیال	اس میں جدید تعلیم یافتہ حضرات کے ناپائیدار شبہات اور نئی روشنی کی اندھی تقلید کرنے والوں کے بے بنیاد اعتراضات کے معقول جوابات درج ہیں، دوزخ، ملائکہ، جن، شیطان، پل صراط اور عذاب وغیرہ کا مدلل اور مفصل بیان تحریر ہے۔ اس سے عقائد اور خیالات کی اصلاح بہت اچھی طرح ہو جاتی ہے۔
۳۵-	طلوع البدر فی سطوح القدر	اس میں مسئلہ تقدیر کے متعلق ایک صاحب کا سوال اور حضرت والا کا جواب درج ہے، یعنی جبر و اختیار کی مکمل تحقیق ہے۔
۳۶-	شق الجیب فی حق الغیب	ایک سوال کے جواب میں علم غیب کے مسئلے کے بارے میں کچھ تحقیق تحریر فرمائی ہے۔
۳۷-	نموذج بعض معتقدات ابن العوج	ایک مصلحت دینیہ کی وجہ سے بعض خیر خواہان اسلام کی فرمائش پر سید احمد خان کی لکھی ہوئی "تفسیر القرآن" سے کچھ عقائد ضالہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے جمع فرمائے تھے، بعد میں ان عقائد کو جوابات کے ساتھ علیحدہ کتابی شکل میں طبع کیا گیا۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۸-	نافع الاشارہ الی منافع الاستخارہ	یہ استخارہ شرعی کے متعلق ایک سوال کا جواب ہے۔ کہ اس کو کسی درجہ میں رکھیں، اور اس سے کیا نفع ہے۔ اور اس کے ساتھ کیا عقیدہ رکھنا چاہیئے۔
۳۹-	جزاء الاعمال	اس میں اعمالِ خیر و شر اور اُن کی جزاء و سزا کا مفصل حال بیان فرمایا ہے، اعمال صالحہ سے جو خیر و برکت دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتی ہے، اور معاصی کی وجہ سے جو خسران و نقصان دونوں جہان میں اُٹھانا پڑتا ہے، ان کو مفصل تحریر فرمایا ہے، اور عقلی و نقلی دلائل سے مدلل و مستحکم فرمایا ہے۔
۴۰-	احکام الایقان لاقسام الاطمینان	یہ رسالہ چند خطوط اور ان کے جوابات پر مشتمل ہے، جس میں دل کے غم اور پریشانیاں دور کرنے کے اسباب اور اطمینان و سکون قلب حاصل کرنے کے اسباب ذکر فرمائے ہیں:

عبادات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	القول البدیع فی اشتراط المصر للتجمیع	اس میں دیہات اور قریہ میں نماز جمعہ و عیدین کے عدم جواز کا تحقیقی حکم درج فرمایا ہے۔
۲-	زکوٰۃ الفرض فی نبات الارض	اس میں عُشر کے مسائل جمع فرمائے ہیں، معافی و لگانی ہر قسم کی زمینوں کا حکم تحقیق کر کے تحریر فرمایا ہے۔
۳-	سراج الزیت الیٰ منہاج البیت	حکومت نجدیہ کی ابتداء میں معاندین ہند حج بیت اللہ سے لوگوں کو منع کرتے تھے۔ ان معاندین کی رد میں ایک فتویٰ شائع ہوا تھا، جس میں منع کرنے والوں کے موانع مزعومہ کی تغلیط کی گئی

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		تھی، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں تصدیقی دستخط کے ساتھ ایک مضمون تحریر فرمایا تھا، یہ اس کا لقب ہے۔
۴۔	الساعات للطاعات	یہ ایک نقشہ ہے، جس میں تھانہ بھون میں پانچ وقت کی نمازوں کے اوقات دھوپ گھڑی کے حساب سے بیان فرمایا ہے، وہاں کا عرض بلد ۲۹ دقیقہ ۳۵ ہے۔ یہ نقشہ مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں آویزاں ہے۔
۵۔	تعلیم الدین	اس کتاب میں دین کے ہر چہار اجزاء عقائد، اعمال، اخلاق معاملات اور سلوک کے طریقے، حالات و مقامات، اذکار و اشغال، اور اصطلاحاتِ تصوف کا بیان قرآنِ مجید اور احادیث شریف سے مدلل و مفصل تحریر فرمایا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد دین کے ہر جزء سے کامل واقفیت حاصل ہوجاتی ہے، اور اس کے سمجھ لینے کے بعد کسی قسم کی بد دینی کا خطرہ نہیں رہتا۔
۶۔	حیات المسلمین	آجکل بوجہ بے علمی اور بد عملی کے "مسلمانانِ در گور و مسلمانی در کتاب" کی مثل صادق آرہی ہے، اہل الرائے اپنی اپنی عقل کے موافق تدابیر عمل میں لا رہے ہیں، حضرت حکیم الامت رح، نے لوحِ دل پر نقش کرنے والے مضامین اس میں درج فرماتے ہیں، جن پر مسلمانوں کی حیات کا دار و مدار ہے، اس میں کل ۲۵ باب ہیں، اور ہر باب "روح" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس کا دیباچہ ایسا عمدہ ہے کہ گویا کہ آسمان ہدایت کا خورشید تاباں ہے۔
۷۔	باب الریّان	اس میں رمضان المبارک کے روزے کا بیان ہے، شرعی اور عقلی دلائل سے اسکی خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔
۸۔	بیت الدّیّان	اس میں حج بیت اللہ کی فرضیت اور فضیلت کو روایت و

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		درایت سے ثابت فرمایا ہے۔ مناسک واحکام حج کو عاشقانہ طرزِ ادا سے تعبیر فرماکر دلنشین فرمادیا ہے، گویا حج کی فلاسفی کا مکمل رسالہ ہے۔
۹۔	عیش الحیان	اس میں قربانی کے احکام اور اس کا وجوب عقل ونقل سے ثابت فرمایا ہے۔ اور اس عمل کا ثواب اور معترضین کے اعتراضات کے جوابات اور مسائل ضروریہ مختصر اور معنیٰ خیز الفاظ میں تحریر فرمائے ہیں۔
۱۰۔	الخطب الماثورہ من الآثار المشہورہ	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے خطبات احادیث صحیحہ سے انتخاب فرماکر ایک جگہ جمع فرمادیتے ہیں۔ عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قدر کریں گے۔
۱۱۔	خطبات الاحکام	یہ جمعہ وعیدین واستسقاء ونکاح کے پچاس خطبوں کا مجموعہ ہے، نہایت سلیس عربی زبان میں مرتب فرمایا ہے۔ ترغیب وترہیب کے مضامین کے علاوہ عقائد واعمال واخلاق کے مضامین بھی درج فرمائے ہیں، جو اور خطبوں میں نہیں پائے جاتے۔ اور خطبہ چونکہ عربی زبان میں ہوتا ہے، اس لئے اُن کا ترجمہ آخر میں لاحق کردیا گیا ہے، تاکہ حسبِ ضرورت امام مسجد بعد نماز جمعہ لوگوں کو سنادے۔
۱۲۔	کلمۃ القوم فی حکمۃ الصوم	یہ رسالہ روزہ کے متعلق ایک مسئلہ پر مشتمل ہے، جو امداد الفتاویٰ میں درج کردیا گیا ہے۔

تصوّف

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	دخول وخروج بر نزول وعروج	یہ مراسلہ "نزول وعروج" کا جواب ہے، (جو ایک رسالہ کی شکل میں تھا) جس میں تصوّف کے چند عُقدوں کا حل ہے۔ اور

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		امداد الفتاویٰ جلد پنجم میں شائع ہو چکا ہے۔
۲۔	قصد السبیل الیٰ المولیٰ الجلیل	اس میں فن تصوف کی حقیقت اور اس کا صحیح طریقہ بتلایا ہے۔ عالم و جاہل، بیکار و کاروباری اشخاص کے لئے جداجدا تعلیم درج فرمائی ہے۔ دنیا کے دھندے، تجارت، زراعت، صنعت و ملازمت میں مشغول ہونے والے کم فرصت احباب یہ خیال جمائے ہوتے ہیں کہ تصوف ترکِ دنیا کا نام ہے، جو ہمارے واسطے بہت دشوار ہے، مگر اس کے مطالعے سے معلوم ہوگا کہ کسی بندۂ خدا کے لئے تصوّف کا دروازہ بند نہیں۔ ہر شخص بقدر ہمّت بعونہٖ تعالیٰ اس میں کامیاب ہو سکتا ہے۔
۳۔	تعلیم الطالب مع شجرہ طیبہ چشتیہ عالیہ	اس رسالہ میں طالب کے لئے متعدد مفید نصائح درج فرمائی ہیں، جو راہِ طلب میں کارآمد اور معین ہے، آخر میں شیخ العرب و العجم حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا شجرہ طیبہ جس میں تمام بزرگان سلسلہ کا مختصر حال، تاریخ وفات اور مقام دفن درج ہے۔
۴۔	مسائل السلوک من کلام ملک الملوک	یہ کتاب عربی زبان میں ہے۔ اسکی ہر سطر مدلول آیت قرآنی اور ہر جملہ مصدر کیف روحانی ہے۔ سلوک کے ہر مسئلے کو آیات قرآنیہ سے ثابت فرمایا ہے، اور تصوف کے ہر شعبہ کی کلام اللہ سے تائید فرمائی ہے، یہ کتاب شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے، مخالفین تصوّف کے لئے اتمام حجت اور محبّین سلوک کے لئے موجب ازدیاد محبّت ہے۔
۵۔	رفع الشکوک ترجمہ مسائل السلوک	یہ مسائل السلوک کا اُردو ترجمہ ہے، اس سے بخوبی روشن ہو جائے گا کہ طریقت سے شریعت کو جدا بتلانے والے غلطی پر ہیں،

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے، یہ ترجمہ اصل کتاب مسائل السلوک کے ساتھ طبع ہوا ہے۔
۶-	التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف (چار حصے)	اس میں ان احادیث کی تحقیق ہے جو کتب تصوف میں، یا صوفیائے کرام کے کلام میں آئی ہیں، اس میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ یہ حدیث کس درجہ کی ہے؟ اور جو روایات دراصل حدیث نہ تھیں، بلکہ غلطی سے عوام نے اسکو حدیث مشہور کر دیا تھا، اس کی اصلیت ظاہر فرمانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ظاہر فرما دیا ہے کہ بزرگوں کا یہ قول فلاں دلیل شرعی سے ثابت ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے۔
۷-	تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف	یہ التشرف کا اردو ترجمہ ہے، جو اصل کتاب کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ ایک کالم میں اصل کتاب ہے۔ دوسرے کالم میں ترجمہ ہے۔
۸-	ملخص الانوار و التجلی (عربی)	اس میں فن تصوف کے مسائل "تنزلات ستہ"، اور انسانی جامعیت کی تحقیق درج ہے، یہ رسالہ بھی التکشف جلد دوم کا جز بنا دیا گیا ہے۔
۹-	مسائل مثنوی	اس میں کلید مثنوی دفتر اوّل سے مسائل تصوف یعنی وحدۃ الوجود وحدۃ الشہود، ابن الوقت، وابو الوقت کا بیان، اور مسئلہ عینیت وغیریت، وطرق وصول اور دیگر اصطلاحات تصوف منتخب فرما کر جمع فرمائے ہیں، اور یہ رسالہ "التکشف" کی جلد سوم قرار دیا گیا ہے۔
۱۰-	حقیقت الطریقہ من السنۃ الانیقہ	اس کے ۱۳ باب ہیں، جو التکشف کے ضمن میں بیان ہوئے، ان سب کو تین سو احادیث سے ثابت فرمایا ہے، اور یہ رسالہ التکشف کی جلد پنجم میں شامل ہے۔
۱۱-	النکت الدقیقہ	اس میں تصوف کے نکات دقیقہ درج ہیں، اور بعض

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		مضامین ضیاء القلوب کے بھی مندرج ہیں، یہ التکشف کے آخر میں ملحق کیا گیا ہے۔
۱۲-	التکشف عن مہمات التصوف (جلد ۵)	یہ ایک ضخیم کتاب ہے، جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے، چونکہ آجکل تصوف کے بارے میں بہت سی غلط باتیں لوگوں میں رواج پارہی ہیں، اور تصوف کی اصل حقیقت سے لوگ ناواقف ہوتے جارہے ہیں۔ اسلئے حکیم الامت مجدد الملت، جامع شریعت وطریقت رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کتاب تالیف فرمائی، اور اس میں تصوف کی حقیقت کو کتاب و سنت سے خوب ثابت کردیا ہے، اور تمام غلط راستوں کا سدِّ باب کرکے صراطِ مستقیم کی رہنمائی فرمائی ہے۔
۱۳-	تایید الحقیقۃ بالآیات العتیقہ (عربی)	اس میں تصوف کے مختلف مسائل ہیں۔ اور آیاتِ قرآنیہ سے مقاصد سلوک کو ثابت فرمایا ہے، اس میں عربی کے ساتھ اردو ترجمہ بھی ہے۔
۱۴-	انوار الوجود فی اطوار الشہود (عربی)	اس میں وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کے مسائل کی تحقیق ہے، یہ بھی التکشف کا جز ہے۔
۱۵-	التجلی العظیم فی احسن تقویم	اس میں بھی مسائل تصوف ہیں، یہ انوار الوجود کا جز قرار دیا گیا ہے۔
۱۶-	حق السماع	اس میں سماع کے متعلق فقہی تحقیق اور بزرگانِ امت کے اقوال تحریر فرماتے ہیں۔
۱۷-	کلید مثنوی معنوی شریف (جلد ۸)	عارف باللہ حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے مثنوی معنوی کے اشعار کو واضح کرکے، اور مسائل تصوف کو عام فہم بناکر نہایت خوبی سے سمجھا دیا ہے، اور جابجا

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		قدوۃ العلماء زبدۃ العرفاء حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد فرمودہ مضامین وفوائد بھی درج فرمائے ہیں، جس سے اور بھی خوبی میں اضافہ ہوگیا، درحقیقت اس سے زیادہ معتبر اور شریعت وطریقت کا پاس ادب رکھ کر مضامین کو حل کرنے والی کوئی شرح نہیں لکھی گئی۔
۱۸-	عرفانِ حافظ رح	یہ کتاب حضرت خواجہ شمس الدین حافظ وعارف شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کے دیوان کی ردیف (خا) تک کی شرح ہے، اصطلاحات صوفیہ نہ جاننے سے دیوانِ حافظ کے معانی سمجھنے میں خود رائی کرنے سے گمراہی پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ وہ اس شرح سے دور ہو جاتا ہے، اور اس مقدار میں سمجھ لینے کے بعد بقیہ دیوان کے سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر کسی قسم کی گمراہی کا احتمال نہیں رہتا۔
۱۹-	معارف العوارف (دو ۲ حصے)	"عوارف المعارف" (مصنفہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ) جو فن تصوف کی بڑے پایہ کی کتاب ہے، یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔
۲۰-	مغارف المعارف	یہ معارف العوارف کا حاشیہ ہے، جو اسی کے ساتھ حواشی پر طبع ہوا ہے۔
۲۱-	الابتلاء لاھل الاصطفاء	یہ مضمون ایک سالک راہِ طریقت کے طویل خط کے جواب میں حضرت والا نے تحریر فرمایا تھا۔ مہتم بالشان ہونے کی وجہ سے مستقل رسالہ قرار دے کر جزو تربیت السالک کر دیا گیا ہے۔
۲۲-	تربیت السالک و تنجیۃ الہالک (۷ حصے)	فن تصوّف کی یہ کتاب نہایت کارآمد اور مفید ہے، اس میں سالکین راہِ طریقت کے مشکلات کا حل، اور ذاکرین وشاغلین کے کے شبہات کا کافی وشافی جواب ہے۔ علوم مکاشفہ اور کلیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		علوم معاملہ کے متعلق بہت سی کتابیں مل جائیں گی، مگر جزئیات علوم معاملہ کے متعلق اس زمانہ میں یہی ایک کتاب جمع ہوتی ہے، سالک طریق اس کے مطالعے سے نفس اور شیطان کے مکر سے بچ سکتا ہے، مشائخ کی بھی لاکھوں مشکلات اس سے حل ہوسکتی ہیں۔
۲۳-	الجلاء والشوف فی الرضاء والخوف	اس رسالہ میں فن تصوف کے ایک اہم مضمون کو تحریر فرمایا ہے یعنی الرضاء بالقضاء اور خوف وخشیت۔
۲۴-	ارضی الاقوال فی عرض الاعمال	یہ رسالہ مثنوی معنوی دفتر دوم کے چند اشعار کا خلاصہ ہے۔ جو دنیوی اعمال کا آخرت میں خاص شکل میں متشکل ہوکر آنے کی بحث پر مشتمل ہے۔
۲۵-	انوار النظر فی آثار الظفر	یہ رسالہ تربیت السالک کا ایک جز ہے، جو ایک شخص کے حالات کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ طویل ہونے کی وجہ سے حضرت نے اس کا نام علیحدہ تجویز فرمادیا۔
۲۶-	الیتم فی السّتم	اصلاح باطن میں یہ ایک مختصر رسالہ ہے، اور ایک خط کا جواب ہے۔ جس میں ایک وظیفہ یا طریقہ دریافت کیا گیا تھا، جس سے طاعات میں ترقی اور معاصی میں تنزلی پیدا ہوجاتے، جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دونوں امور اختیاریہ ہیں، اور امور اختیاریہ میں وظیفہ کی نہیں، طریقہ کی ضرورت ہے، اور اس کا طریقہ استعمال اختیار میں ہے، سہولت کے لئے مجاہدہ چاہیئے۔
۲۷-	الظلم فی السّتم	یہ بھی اصلاح باطن کے متعلق مختصر رسالہ ہے، وہ یہ کہ امور غیر اختیاریہ کے درپے نہ ہونا چاہیئے، اور امور اختیاریہ میں ہمت سے کام لینا چاہیئے، جو کوتاہی ہوجاتے اس پر استغفار کرنا چاہیئے، اور اس کے تدارک د

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		توفیق کی دعا کرنی چاہیئے۔
۲۸-	رفع الضیق عن اہل الطریق	اس رسالہ میں امور غیر اختیاریہ کی تحصیل یا ازالہ کی فکر میں لگے ہوئے اصحاب کا علاج بتلایا ہے۔
۲۹-	البصائر فی الدوائر	یہ مختصر رسالہ ہے، جس میں نقشبندیہ خصوصاً مجددیہ کے ایک اصطلاحی لفظ "دوائر" کی تفسیر و تحقیق ہے، جس کا تعلق مراقبات سے ہے۔ یہ فن تصوف کے ماہرین کو مفید ہے۔
۳۰-	الرفیق فی سواء الطریق (دو حصے)	یہ تصوف کے عام مضامین کا ایک مجموعہ ہے، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے اہتمام سے مختلف مواعظ سے منتخب کر لیا گیا ہے، مواعظ میں مضامین سلوک منتشر طور پر موجود تھے، جس سے بالذات ان پر نظر نہیں پڑتی تھی، اب اُن مضامین کو یکجا کر لیا گیا ہے۔
۳۱-	شمس الفضائل لطمس الرزائل	یہ اصلاح اخلاق رزیلہ کے متعلق ایک مضمون ہے، جو ایک طالب اصلاح کے خط کے جواب میں لکھا گیا۔
۳۲-	لامع علامات الاولیاء	یہ کتاب "جامع کرامات الاولیاء"، مطبوعہ مصر کی تلخیص ہے۔ البتہ یہ تلخیص مکمل نہ ہو سکی، بلکہ ناتمام رہ گئی ہے۔
۳۳-	التحریض علی صالح التعریض	یہ رسالہ التشرف جلد ثالث کا جزء ہے۔
۳۴-	الارشاد الی مسئلۃ الاستعداد	یہ ایک مضمون ہے، جو التشرف کا جز ہو کر شائع ہوا ہے
۳۵-	شجرۃ المراد	یہ تصوف کے ایک مضمون کا لقب ہے۔ جو تربیت السالک کا جز بنا دیا گیا ہے۔
۳۶-	الخصخصہ فی حکم الوسوسہ	یہ تصوف کا ایک مضمون ہے۔ جو التشرف کا جز بن کر شائع ہو چکا ہے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۷ -	الاعتدال فی متابعۃ الرجال	یہ فن تصوف کے ایک مسئلہ پر مشتمل ہے۔ جو تربیت السالک کا جز بنا دیا گیا ہے۔
۳۸ -	القول الفصل فی بعض آثار الوصل	یہ ایک اجازت یافتہ صاحب کے سوالات کا جواب ہے، معتد بہ ہونے کی وجہ سے مستقل رسالہ بنا دیا گیا ہے۔ اور تربیت السالک کا جز بنا دیا گیا۔
۳۹ -	تمییز العشق من الفسق	بعض لوگ بزرگوں کے کلام سے جو نفس پرست اور خواہش کے بندے عشق مجازی کے جواز کو ثابت کرتے ہیں، بلکہ اسکو واسطہ اور وسیلہ مشاہدہ حق سمجھتے ہیں، اس رسالہ میں اس کی تردید کی گئی ہے، اور بعض بزرگوں کے کلام موہم کی توجیہ کی گئی ہے۔
۴۰ -	مثنوی زیر و بم	یہ فارسی نظم حسن و عشق کی داستان اور تصوف کی روح رواں اور سوز و گداز کے مضامین سے لبریز ہے، یہ نظم مثنوی شریف کی بحر میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس وقت لکھی تھی، جب آپ کی عمر صرف ۱۸ سال تھی، اور آپ اس وقت طالب علم تھے۔
۴۱ -	رونمائے مثنوی	یہ مثنوی شریف کے دیباچہ (یعنی ابتدائی ۱۸ اشعار) کی شرح اردو نظم میں فرمائی ہے۔ اور اس میں ضروری مضامین بطور تمہید کے بیان فرمائے ہیں، گویا مثنوی شریف کی شرح کا مقدمہ ہے۔
۴۲ -	حسن العلاج لسوء المزاج	یہ ایک طویل خط کا جواب ہے، جس میں عشق مجازی میں مبتلا ہونے والے ایک صاحب نے اپنا حال تباہ عرض کیا تھا، اور حضرت والا نے اس مرض کا شافی علاج بتلایا تھا۔
۴۳ -	اصلاح المزاج باصلح العلاج	اس میں بھی عشق مجازی کے مرض کا علاج بتلایا گیا ہے، یہ ایک صاحب کے عریضہ کا جواب ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۴۴-	تلخیص البدایہ مع ثلثین بشکل جدول	حضرت امام غزالی رح کا ایک رسالہ "بدایۃ الھدایہ" جو علم سلوک میں ہے، یہ اس کا خلاصہ ہے، اور امام ممدوح کی اربعین کا خلاصہ کرکے ثلثین کے نام سے جدول کی شکل میں آخر میں لگادی ہے۔
۴۵-	عشرہ طروس	"مائۃ دروس" جو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی تصنیف ہے یہ اسکی تلخیص ہے۔

مناظرہ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	تلخیص الشریفیۃ	شریفیہ جو مناظرہ میں مشہور متن ہے، یہ اسکی تلخیص ہے، اس میں بھی صرف ضروری مسائل ہیں۔

بلاغت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	تسہیل المعانی	امام سیوطی رح کا متن "نقایہ"، جس میں نہایت جامعیت کے ساتھ ۱۴ علوم ذکر کئے ہیں، جس کی انہوں نے خود ہی "اتمام الدرایۃ" کے نام سے شرح بھی لکھی ہے، اس میں فن معانی، بدیع اور بیان بھی مذکور ہیں، حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں سے فنون مذکورہ کے ساتھ مذکورہ متن سے ملاکر اور کچھ اپنی طرف سے بڑھاکر سب کو ممزوج کرکے "تسہیل المعانی" نام رکھ دیا ہے۔

اُصُولِ فِقہ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	تلخیص المنار	"منار" جو "نور الانوار" کا متن ہے، اس میں سے صرف کثیر الاستعمال مسائل لئے گئے ہیں، اگر کوئی شخص پوری "منار" نہ پڑھے، تو اس کے عوض یہ خلاصہ ہی کافی ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲-	المدار	"المنار" میں جن مسائل کی تفریع اصولِ خاصہ پر کی گئی ہے، وہ مسائل اکثر طلباء کو درس کے وقت مستحضر نہیں ہوتے، اسلئے بسا اوقات مسئلہ ذہن میں نہیں جمنے پاتا، اور تفریع سمجھ میں نہیں آتی، اس میں ایسے مسائل جمع فرماتے ہیں کہ اوّلاً یہ مسائل پڑھائے جائیں، پھر "منار" پڑھائی جائے تو استحضار بھی ہو، اور تفریع بھی سمجھ میں آجائے۔

فلسفہ وحکمت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	درایۃ العصمۃ	اس کے تین حصے ہیں، حصہ اوّل میں "ہدایۃ الحکمت" کے ان مسائل فلسفیہ کے مقدمات دلائل پر مواخذہ کیا ہے جو شرع کے مخالف ہیں۔ دوسرا حصہ رسالہ حمیدیہ کا انتخاب ہے، جس میں فلسفہ مروجہ کے اصول پر کلام کیا گیا ہے، تیسرے حصے میں فن ہیئت بطلیموسی و فیثاغورسی کے خاص ان مسائل پر جرح ہے، جو مخالف شریعت ہیں۔
۲-	تلخیص ہدایۃ الحکمۃ	اس میں ہدایۃ الحکمۃ کے صرف مسائل بلا دلیل جمع کر دیتے ہیں، ساتھ ساتھ مسائل باطلہ کی تعیین بھی بلا تعرض دلیل کر دی ہے، تاکہ عدیم الفرصت طلباء کے لئے کارآمد ثابت ہوں۔

منطق

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	تلخیص المرقات	"مرقات"، جو منطق کا مشہور رسالہ ہے، یہ اسکی تلخیص ہے، اس میں صرف انہیں مسائل کو لیا ہے، جو علمی مباحث میں کثیر الوقوع ہیں۔ بعض مسائل دوسرے رسائل سے بھی لئے ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲-	تیسیر المنطق حواشی تیسیر المنطق	یہ حاشیہ ہے "تیسیر المنطق" مصنفہ مولانا عبداللہ صاحبؒ انصاری رح مدرس مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون کا، مبتدیوں کو مفید ہے، اصل متن کے ساتھ طبع ہے۔

اصلاحیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	تصحیح العلم فی تقبیح الفلم	اس رسالہ میں سینما یا بائیسکوپ میں خلفائے اسلام یا شاہان و بیگمات اسلام کی متحرک تصاویر دیکھنے یا دکھانے کا شرعی حکم بتلایا ہے اور اس کو ممنوع قرار دیا ہے۔
۲-	تحقیق تعلیم انگریزی	اس رسالہ میں انگریزی تعلیم کے متعلق مضمون ہے کہ کس شخص کو حاصل کرنا درست ہے، اور کس کو نہیں۔
۳-	التحقیق الفرید فی حکم آلہ تقریب الصوت البعید (لاؤڈ سپیکر)	اس رسالہ میں مسئلہ آلہ تقریب الصوت یعنی لاؤڈ سپیکر جامع مسجد یا عیدگاہ میں نماز کے لئے یا قرآت اور خطبہ سننے کے لئے لگانیکا شرعی حکم تحریر فرمایا ہے۔
۴-	تفصیل الکلام فی حکم تقبیل الاقدام	یہ ایک استفتاء کا جواب ہے، جس میں بزرگوں کے قدم چومنے کے متعلق شرعی حکم دریافت کیا گیا تھا۔
۵-	اصلاح المعتوہ فی تعریف الحرام والمکروہ	اس میں حرام اور مکروہ تحریمی کی مختلف تعریفوں کی تحقیق درج ہے۔
۶-	اصلاح الرسوم	پیدائش سے لیکر موت تک کی کل رسومات مروجہ کی خرابیاں اس میں دکھلائی گئی ہیں۔ اور ان سے جو دینی اور دنیوی نقصانات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ہوتے ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں، نیز محرم، شب برأت، اور رسمی میلاد شریف کی بھی اصلاح فرماتی ہے، اس سے بڑھ کر اصلاح رسوم اور ردّ بدعات میں کوئی کتاب نہیں دیکھی گئی، اس موضوع پر لاجواب کتاب ہے۔
۷-	اصلاح انقلاب امت (دو حصے)	ہمارے زمانے میں جس قدر کوتاہیاں احکام شرعیہ میں واقع ہوگئی ہیں، اُن کا احساس اکثر اہل علم کو بھی نہیں ہے، ان کی اصلاح کرنا ایک مجدد وقت کا فرض منصبی تھا، الحمدللہ کہ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اُن تمام کوتاہیوں کو بالتفصیل اس کتاب میں درج فرمایا ہے، اور موجودہ علمی وعملی کوتاہیاں ظاہر فرماکر اُن کی اصلاح فرماتی ہے۔
۸-	آداب المعاشرت	اس میں باہمی معاشرت اور ملکر رہنے کے آداب بتلاتے ہیں، جن کی رعایت کرنے سے کسی کی کسی قسم کی حق تلفی نہیں ہوتی۔
۹-	آداب الاخبار	یہ اسلامی اخباروں کے لئے ایک شرعی دستور العمل ہے۔
۱۰-	اخبار بینی	یہ اخبار بینی کا تحقیقی شرعی فتویٰ ہے۔ اس میں اخبار بینی کے مفاسد بیان کئے گئے ہیں۔
۱۱-	افکار دینی	یہ رسالہ اخبار بینی کا ضمیمہ ہے، اس میں شرعیت اخبار کے آداب درج ہیں، کہ جو ان آداب پر عمل کرے گا، اُس کو اخبار دیکھنا درست ہے۔
۱۲-	فیصلہ ہفت مسئلہ	اس میں سات مختلف فیہ مسائل یعنی مولود، فاتحہ مروجہ، عرس، ندا غیر اللہ، جماعت ثانیہ، امکان کذب، امکان نظیر کا تفصیلی بیان ہے۔
۱۳-	نصیحت نامہ بجواب وصیت نامہ	فرضی شیخ احمد مدنی خادم روضہ شریف کا خواب جو اشتہار کی صورت میں وصیت نامہ کی شکل میں چودھویں صدی کی ابتداء سے

تعارف	نام کتاب	نمبر شمار
وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہتا ہے، کہ اس قدر مسلمان اس ہفتہ یا اس ماہ میں میرے، مگر صرف ستر یا بہتر ان میں سے مؤمن نکلنے، اور جنّت میں گئے باقی سب لاکھوں کی تعداد میں کافر نکلے، اور سب دوزخ میں گئے، اس میں اسکی حقیقت بیان فرمائی ہے، اور اسکو غلط ثابت کیا ہے۔		
سجادہ نشینی کی رسم جو مشائخ طریق میں چلی آئی ہے، فی زمانہ اس میں بھی کوتاہیاں برتی جارہی ہیں، اس رسالہ میں سجادہ نشینی کے آداب اور شرائط بیان فرماتے ہیں، کہ کون شخص اس کا اہل ہے، اور کون نہیں۔ اور سجّادہ نشینی کے کیا اوصاف ہونے چاہیئے۔ اور سجّادہ گی کس کو زیبا ہے۔	سجّادہ نشینی	۱۴-
یہ ایک اصلاحی مضمون ہے، جو رسالہ "الرّشید" میں شائع ہوا تھا۔ یہ اس کا لقب ہے۔	شذرات الحکم	۱۵-
حضرت والا کے کچھ اصلاحی مضامین "المواہبت" کے نام سے اخبار "العدل"، امرتسر سے شائع ہوتے تھے، یہ اس کا لقب ہے۔	المواہب	۱۶-
عوام الناس میں جو غلط مسائل مشہور ہوگئے ہیں، اور بعض لوگ ان کو صحیح خیال کرتے ہیں، اس رسالہ میں ان کو تفصیل سے ذکر فرمایا ہے، اور ان کی تصحیح فرمادی ہے، تاکہ حق باطل سے ممتاز ہوجائے۔	اغلاط العوام	۱۷-
یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جس میں اصلاح کا بہت آسان طریقہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے،	تسہیل الطریق	۱۸-

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف

سیاسیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	الروضۃ الناظرۃ فی تحریکات الحاضرۃ	تحریکاتِ حاضرہ یعنی خلافت و کانگریس کے زمانہ میں جو تحریکات چلی تھیں۔ اس وقت حضرت نے اُن کے متعلق یہ مضمون تحریر فرمایا تھا۔
۲-	حکایات الشکایات	زمانہ تحریک میں بعض لوگوں نے حضرت والا کی طرف سے کچھ جھوٹے قصے ایسے مشہور کر دیئے تھے، جن سے اپنے اکابر سے مخالفت اور کشیدگی پیدا کرنے کا اندیشہ تھا۔ اس رسالہ میں ان تمام قصوں کی اصلیت تحریر فرمائی ہے۔ نیز حضرت والا پر بے جا اعتراضات کی بوچھار تھی، جس کا سبب تعصب اور حالات سے ناواقفیت تھی۔ ان تمام اعتراضات کی حقیقت اس میں درج ہے۔
۳-	الصحف المنشورۃ فی فضائل اعانۃ انگورہ	جنگ ترکی کے زمانہ میں انگورہ کے چندہ کے لئے ایک ترغیبی و تفصیلی مضمون تحریر فرمایا تھا۔ جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔
۴-	معاملۃ المسلمین فی مجادلۃ غیر المسلمین	ترک موالات اور قانون شکنی کے زمانہ میں جو تدابیر اہل ہنود نے اختیار کی تھیں، ان کے متعلق حضرت والا سے سوالات کیے گئے تھے۔ کہ مسلمانوں کو بھی یہ اعمال اختیار کرنے چاہیئے یا نہیں؟ شق ثانی کی صورت میں جو تدابیر ہم اختیار کرنا چاہتے ہیں، وہ شرعی پہلو سے جائز ہیں یا نہیں، حضرت والا نے اس رسالہ میں اُن کا شرعی جواب دیا ہے۔
۵-	صیانۃ المسلمین عن خیانۃ غیر المسلمین	یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جس میں تحریک کانگریس کے زمانہ کے ایک فتویٰ کا جواب ہے، اس فتویٰ کا خلاصہ یہ تھا، مسلمانوں

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کو جو کسی بے وفا غیر مسلم قوم سے کچھ دینی یا دنیوی ضرر پہنچا ہو، یا پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس ضرر سے بچنے کے لئے ایسے ذرائع اختیار کرنا جو شرعاً وقانوناً جائز ہوں درست ہے یا نہیں؟
۶-	ضم شارد الابل فی ذم شارد ابل	"شارد ابل"، یعنی قانون ممانعت شادی نابالغاں کے پیش ہونے کے وقت یہ مضمون اسکی مذمت میں لکھا گیا تھا۔
۷-	المحفوظ الکبیر للحافظ الصغیر	حافظ صغیر احمد صاحب مظفر نگر نے زمانہ تحریکات میں ایک طویل خواب دیکھا تھا، کہ فرشتے حضرت والا رح کی حفاظت کر رہے ہیں اس رسالہ میں وہ خواب اور اسکی تعبیر درج ہے۔
۸-	احقر کے مسلک کی شرح	بعض لوگوں کے اصرار پر حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے تحریکات کے بارے میں اپنا مسلک تحریر فرمایا تھا۔ جو اس رسالہ میں درج ہے
۹-	احکام ایتلاف	یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں ایک غلطی عظیم کا ازالہ ہے وہ یہ کہ لوگ عام طور پر علی الاطلاق اتفاق کو محبوب ومطلوب اور اختلاف کو مذموم ومعیوب جانتے ہیں، خصوصاً اگر علمائے کرام میں کسی قسم کا اختلاف ہو جائے تو مورد طعن ہوتے ہیں، اس رسالہ میں یہ بتلایا ہے کہ اتفاق محمود وہی ہے جس میں امر باطل یا فاسد کا ابتلاء نہ ہو، ناحق بات پر اتفاق کرنا غلطی اور عقلاء کے نزدیک بے وقوفی ہے۔
۱۰-	قند دیوبند	یہ رسالہ مدرسہ دیوبند میں ۱۳۴۶ھ کے واقعات وحوادث کے متعلق راندیر ضلع سورت کے بعض مخلصین کے خط کا جواب ہے، جس میں انتظام مدرسہ کے متعلق شبہات رفع کئے گئے ہیں، کارکنان ومعینان مدرسہ کے لئے یہ مضمون مفید ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۱-	تلیین العرائک فی تھجین اسٹرائک (ہڑتال)	یہ ایک فتوے کا جواب ہے جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا، مدرسہ عربیہ اسلامیہ کے طلباء کے لئے اسٹرائک کرنے کا شرعًا کیا حکم ہے۔ اس میں اسٹرائک کی اصلیت اور اس کا ممنوع شرعی ہونا دلائل سے بتلایا گیا ہے۔
۱۲-	الشکر و الدعا علی النصر و بالنصر یوم اللقاء	ستمبر ۱۹۲۲ء میں جب ترک احرار دوبارہ سرزمین "سمرنا" پر قابض ہو گئے تھے، تو اس کے شکریہ میں یہ رسالہ تحریر فرمایا تھا، جس میں طرق شکر بتلائے تھے۔

معاملات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	صفائی معاملات	خرید و فروخت، اجارہ و اعادہ، رہن و بیع وغیرہ کے مسائل مع اصول و قواعد عام فہم اردو زبان میں تحریر فرماتے ہیں، اگر اہل معاملہ اس پر عمل کریں تو عند الناس درست معاملہ اور عند اللہ ماجور و مثوب ہیں۔
۲-	الحق الصراح فی تحقیق اجرۃ النکاح	اس رسالہ میں نکاح خوانی پر اجرت لینے کا شرعی حکم درج فرمایا ہے۔
۳-	التوریع عن فساد التوزیع	اس میں متعارف و مروجہ چندہ کے بعض مفاسد کا بیان ہے۔
۴-	رافع الضنک عن منافع البنک	اس میں بنک کے سود کی تحقیق اور اس کا شرعی حکم درج ہے۔
۵-	کشف الغشوۃ عن وجہ الرشوۃ	اس میں رشوۃ کی حقیقت اور اس کا شرعی حکم درج ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۶-	تحذیر الاخوان عن الربا فی الہندوستان	اس میں مسلمانوں کو ہندوستان میں سود لینے کے ناجائز ہونے کی عمدہ تحقیق شرعی درج ہے۔ اور آیات احادیث اور فقہی دلائل سے مدلل ہے۔
۷-	حلائل الانبار فی حرمۃ حلائل الابناء	الہ آباد میں ایک شخص نے اپنے حقیقی فرزند کی بیوہ سے نکاح کر لیا تھا۔ اور غضب یہ کیا کہ اس کے جواز کا اعلان بھی کر دیا، گو یہ مسئلہ صاف ہے، کسی کو جواز کا یقین نہیں ہو سکتا۔ مگر وہم کو دور کرنے کے لئے حضرت والا نے اس کا رد لکھا ہے۔
۸-	رد التوحد فی طلاق ذات التعدد	اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ تین طلاق دینے سے ایک نہیں بلکہ تین طلاقیں واقع ہونگی جمہور علماء کا یہی مذہب ہے، اور جو اس کے خلاف رائے رکھتے ہیں، وہ غلطی پر ہیں۔
۹-	الخطوب المذیبہ للقلوب المنیبہ	حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے عقد ثانی کے وقت بعض مخالفین نے زبان درازی شروع کی تھی، اور اعتراضات کرنے لگے تھے، اس میں اس کے متعلق حالات و واقعات درج ہیں۔
۱۰-	التحقیق التشبہ باہل السفاح لمن لا یرید اداء المہر فی النکاح	یہ ایک استفتاء کا جواب ہے، جس میں مہر کے ادا کرنے کی نیت کے بغیر نکاح کرنے کا حکم بتلایا ہے
۱۱-	تعدیل اہل الدہر فی درجۃ تقابل المہر	اس میں عورت کے مہر کی مقدار کے متعلق تحقیق ہے۔
۱۲-	الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد	تقلید شخصی و تقلید مطلق کے متعلق افراط و تفریط سے پاک نہایت متین و سنجیدہ عبارت میں یہ مضمون تحریر فرمایا ہے، جس کو عقل سلیم و فہم مستقیم بے چون و چرا قبول کرتی ہے، اور عالمانہ مضمون ہے۔

سیرت و سوانح

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم	اس کتاب مستطاب میں جناب رسالت مآب سید الکونین سلطان دارین ہادی عالم فخر بنی آدم حضور پر نور روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات طیبات ابتداء صورت نوریہ سے لیکر صورت جسمیہ و روحیہ بلکہ دخول جنت تک کے نہایت تحقیق و تدقیق سے اُردو زبان میں بامحاورہ اور سلیس عبارت میں تحریر فرمایا ہے، اور جابجا اشعار نعتیہ وشوقیہ سے مزین ومرصع فرمایا ہے، یہ آقائے نامدار کی سوانح عمری اس قدر بابرکت ہے کہ زمانہ تالیف میں پورے ضلع مظفر نگر میں وبا پھیلی ہوئی تھی۔ مگر اسکی برکت سے قصبہ تھانہ بھون محفوظ رہا۔ وبا و بلا میں اس کا پڑھنا دافع بلیات و وبا ہے۔ اور کیوں نہ ہو! رحمۃ للعالمین کا ذکر موجب رحمت ہے۔ اور جہاں خدا کی رحمت ہوگی، بلا یا وبا ہرگز نہ آئیگی۔
۲-	شم الطیب	یہ بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات مبارکہ کے ذکر پر مشتمل ہے، اور نشر الطیب کا جز بنادیا گیا ہے۔
۳-	یاد یاراں	اس میں رأس المحققین تاج المحدثین قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح اور حالات درج فرمائے ہیں اور ان کے تبحر علمی اور اُسوۂ حسنہ کو نہایت خوبی سے تحریر فرمایا ہے۔
۴-	ذکر محمود	اس میں رأس المدرسین تاج المفسرین مقدام العاشقین فی الزمن حضرت مولانا محمود حسن صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے حالات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		طیبات درج فرماتے ہیں۔
۵۔	خوان خلیل	اس میں افضل الفضلاء اکمل الکملاء جناب مولانا خلیل احمد صاحب انبہٹوی رحمۃ اللہ علیہ کی حیاتِ مبارکہ کے حالات طیبہ درج فرمائے ہیں، یہ رسالہ اس شعر کا مصداق ہے ؎ ؎ گر شوی در دین مہمان خلیل جامہا نوشی ازیں خوان خلیل
۶۔	الترتیب اللطیف فی قصۃ الکلیم الحنیف	حضرت موسیٰ کلیم اللہ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبیّنا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جو قصے جابجا قرآن کریم میں آتے ہیں، ان کو قرآنی ترتیب کے موافق مرتب فرماکر ایک جگہ جمع فرمادیا ہے تاکہ حالات کا احاطہ کرنا آسان ہوجائے، یہ ہر دو اولوالعزم پیغمبر علیہم السلام کے ہر دلعزیز قصے قابل دید و لائق شنید ہیں۔
۷۔	قصۂ سیدنا یوسف علیہ السلام	تفسیر بیان القرآن میں جو سورۃ یوسفؑ کی تفسیر حضرت والا نے تحریر فرمائی ہے، اسکو احسن القصص ہونے کی وجہ سے بجنسہٖ علیحدہ طبع کرا دیا گیا ہے، تاکہ تحقیق طلب حضرات موضوع اور غلط روایات سے محفوظ رہیں۔
۸۔	تعلیم الطالب مع شجرہ طیبہ چشتیہ عالیہ	مرجع خلائق و منبع حقائق شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ شاہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا شجرہ طیبہ جس میں تمام بزرگان سلسلہ کا مختصر حال، تاریخ وفات، اور مقام دفن درج ہے۔ آخر میں ایک "تعلیم الطالب" ہے، جس میں طالب علم کو مفید نصائح درج ہیں۔ جو راہ طلب میں کارآمد و معین ہیں۔
۹۔	السنۃ الجلیۃ فی الچشتیۃ العلیۃ	عوام میں یہ خیال ترقی کر رہا تھا کہ صوفیہ میں عموماً اور چشتیہ میں خصوصاً شریعت کو غیر ضروری جاننے لگے، اور حد کفر تک پہنچ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		گئے۔ اور غیر معتقدین میں یہ خرابی آئی کہ صوفیائے کرام کو غیر متبع شریعت جان کر اُن سے بدگمان اور گستاخ ہو گئے، اور حد معصیت تک پہنچ گئے، حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے مشاہیر حضرات چشتیہ کے اقوال واعمال واحوال کا یہ ذخیرہ جمع فرمایا ہے۔ اور ان کو شریعت مطہرہ کا متبع ہونا دکھلایا ہے، اور معتقدین وغیر معتقدین دونوں کی غلطیوں کا ازالہ فرمایا ہے۔
۱۰-	یادگار دربار پرانوار حضرت خواجہ اجمیری صاحب رح	یہ سلطان الہند غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رح کی مختصر سوانح عمری ہے، چونکہ مدرسہ جامع العلوم کانپور کی روئیداد کے ساتھ شائع ہے اسلئے ایک خادم مدرسہ نے آخر میں ایک عمل بڑھا دیا تھا جو بے تحقیق ہے، اس کا اعتبار نہ کریں۔
۱۱-	حکایات موعظت	یہ چند نصیحت آموز حکایات کا مجموعہ ہے، جس میں بزرگان دین کی ۱۳ حکایات درج ہیں، مگر ایک حکایت حضرت بہلول رح کی ہے جو خلاف تحقیق ہے، ایک اور صاحب نے ملا دی ہے۔
۱۲-	انوار المحسنین	یہ ریاحین البساطین کا حصہ سوم ہے۔ بزرگان دین کی ۲۸۳ حکایات اس میں درج ہیں، اور یہ نزہتہ البساطین کا تتمہ ہے، جس میں ۱۰۱۶ حکایات درج ہیں۔
۱۳-	احسن التفہیم لمقولۃ سیدنا ابراہیم علیہ السلام	ایک صاحب کے سوال کے جواب میں "ھٰذا ربّی" کے قول کی تفسیر وتحقیق تحریر فرمائی ہے، اور مثنوی شریف کے ان اشعار کا مطلب واضح فرمایا ہے، جو اس جملہ کے بارے میں آئے ہیں۔
۱۴-	تحسین دار العلوم بتزیین انوار النجوم	یہ ایک مضمون ہے، جس میں بزرگان واکابر مدرسہ دار العلوم دیوبند کے حالات درج ہیں۔
۱۵-	شریف الدرایات	یہ کتاب "امیر الروایات" کا حاشیہ ہے۔ "امیر الروایات"

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		وہ کتاب ہے جس میں اکابر علماء دین وصلحائے متقین کے حالات جناب امیر شاہ خان صاحب مرحوم کی روایت کیے ہوئے درج ہیں۔ یہ اصل کتاب کے ساتھ طبع ہوا ہے۔
		اذکار
۱۔	خیر الدلالہ الی حکم الہاء الجلالۃ	اس رسالہ میں اسم جلالہ یعنی "اللہ" کے ہا کے حذف کے متعلق مسئلہ تحریر ہے۔ ذاکرین سے بوقت ذکر بجائے "اللہ" کے "اللا" نکلتا ہے، اس پر بعض لوگوں کو شبہ تھا، اس میں شبہ کو دور فرمایا ہے، اور تحقیق بیان فرمائی ہے۔
۲۔	القول الصحیح فی تحقیق بعض اجزاء دوازدہ تسبیح	اس میں دوازدہ تسبیح کی توجیہہ اور تحقیق درج ہے، جو سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ امدادیہ کا معمول رہا اور رہا ہے۔ بعض علماء ظاہر اس کے جواز میں شبہ کرتے تھے، اس میں اس شبہ کو دور کیا گیا ہے۔
۳۔	اوراد رحمانی	اس میں تسبیح، تحمید و تکبیر یعنی سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر کے فضائل وخواص بیان فرمائے ہیں، اور اسماء جلالیہ وجمالیہ و کمالیہ کی تفصیل درج فرمائی ہے۔ آخر میں ایک پر اثر نظم بھی درج ہے۔
۴۔	الاستبصار فی فضل الاستغفار	اس میں استغفار کے فضائل اور اس کے ورد کا طریقہ بیان فرمایا ہے۔
۵۔	قربات عند اللہ وصلوٰۃ الرسول	یہ ان عربی دعاؤں کا مجموعہ ہے، جو قرآن کریم اور حدیث شریف میں موجود ہیں۔ خداوند تعالیٰ اور اس کے نبی کی بتلائی ہوئی دعاؤں سے بڑھ کر مؤثر دعا کونسی ہو سکتی ہے، چونکہ کم فرصت اصحاب کیلئے اس طویل مجموعہ کا ہر روز پڑھنا دشوار تھا۔ اس لئے حضرت والا نے اسکی

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		سات منزلیں کردی ہیں، جو ہر روز کے لئے متعین ہیں۔
۶۔	قربات عند اللہ تتمہ	اس میں روزمرہ صبح وشام، نماز، روزہ، افطار، غسل، وضو ہر حاجت کی دعائیں درج ہیں، یہ دونوں مناجات مقبول کے نام سے مشہور ہیں۔
۷۔	طریقۂ مولد شریف	فرقہ اسلامیہ میں سے کوئی بھی نفس ذکر مبارک جناب سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر نہیں، مگر بعض عوارض وبدعات کے لاحق ہو جانے اور بعض رسم ورواج کی باتوں کے شامل ہو جانے سے بعض محتاط علماء دین منع فرماتے ہیں لہٰذا اس رسالہ میں مولود شریف کو صحیح اور جائز طور سے کرنے کا طریقہ بتلایا ہے۔
۸۔	زاد السعید فی الصلوٰت علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم	اس میں درود شریف کے فضائل ومحاسن اور اس کے عجیب وغریب منافع درج فرماتے ہیں، آخر میں نعلین شریف کا نقشہ بھی درج ہے۔
۹۔	امواجِ طلب	اہلِ ذوق وشوق کے لئے یہ مجموعہ نظم دعاؤں کا مرتب فرمایا ہے، یہ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے، پہلا حصہ بحر فارس میں ہے، اس میں مولانا رومی رح وجامی رح ونظامی رح وعطار رح وسعدی رح وعراقی رح کے دعائیہ اشعار فارسی درج ہیں۔ دوسرا حصہ بحر عرب ہے۔ اس میں شجرہ طیبہ امدادیہ اور مناجات حضرت زین العابدین رح اور شیخ جمال الدین فرمانی رح اور دیگر مناجات عربیہ درج ہیں، تیسرا حصہ بحر ہند ہے، اس میں شجرہ طیبہ چشتیہ اور نظم شور انگیز حضرت پیر جی امداد علی صاحب مرحوم اور تحفۃ العشاق وگلزار معرفت وگلزار ابراہیم رح سے نظمیں انتخاب کرکے درج کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۰-	مناجات مقبول	اس میں "قربات عند اللہ وصلوٰۃ الرسول"، اور "تتمہ قربات عند اللہ" کی اصل عربی عبارات اور اُن کا ترجمہ درج کر دیا ہے، اور ان دونوں کتابوں کا مجموعہ ہے، اور وہ دونوں اسی نام سے مشہور ہیں۔

فتاویٰ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	امداد الفتاویٰ کامل (چھ جلد)	حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے دین کی خدمت ہی کے لئے پیدا فرمایا تھا۔ آپ نے علوم اسلامیہ میں کوئی علم وفن ایسا نہیں چھوڑا، جس میں آپ کی کوئی تصنیف نہ ہو، تفسیر قرآن، تصوف اور فقہ آپ کے مخصوص فن تھے، آپ کے پاس جب کوئی سوالی آتا تو جب تک ممکن ہوتا فقہاء کے فتاویٰ سے اس کا صریح جزئیہ تلاش فرما کر اس کا جواب تحریر فرماتے، امداد الفتاویٰ جو ۶ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے، انہیں فتاویٰ کا مجموعہ ہے، اور ہر مسلمان جسے شریعت پر صحیح معنیٰ میں عمل کرنے کی فکر ہے، اس کیلئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہے، علماء کو بھی اس کے استفادہ کے بغیر چارہ نہیں، عوام الناس اور علماء ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔
۲-	حوادث الفتاویٰ	نئے مسائل جو آلات جدیدہ کی ایجاد یا معاملات جدیدہ کے رواج سے پیدا ہوتے تھے، ان میں مسئلہ کے ہر پہلو پر گہری نظر، مکمل تحقیق، اور اس کے ساتھ ابتلائے عام۔ اور عوام کی سہولت کو سامنے رکھتے ہوتے فتوے صادر فرماتے تھے، یہ کتاب ایسے جدید مسائل کا مجموعہ ہے، جو اب امداد الفتاویٰ کا جز بن شائع ہو گئی ہے۔
۳-	ترجیح الراجح	اگر کوئی شخص حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے کسی مسئلہ یا کسی مضمون کے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		متعلق کوئی شبہ پیش کرتا، اور یہ ثابت ہو جاتا کہ اس مسئلہ یا اس مضمون میں کچھ تسامح ہو گیا ہے، تو آپ فوراً اس مسئلہ سے رجوع کر کے اُسے "ترجیح الراجح" کے نام سے شائع فرما دیتے تھے، ورنہ ان صاحب کی رائے ہی کو شائع کر دیا جاتا تھا تاکہ ناظرین خود علمائے محققین سے فیصلہ کرا کے اس پر عمل کریں، آخرت کا بار اپنے ذمہ نہ رہے، ہٹ دھرمی اور نفسانیت سے کام نہیں لیا جاتا تھا، یہ کتاب ان تمام رجوع کردہ مسائل کا مجموعہ ہے، اسے بھی امداد الفتاویٰ میں شامل کر دیا گیا ہے۔
۴۔	اکمل الادیان فی اسہل اللسان	صوبہ برما سے ایک سوال آیا تھا کہ یہاں ایک شخص اُردو زبان کے بند کرنے کی سعی کر رہا ہے، اور علماء کی توہین کرتا ہے، اُس کا کیا حکم ہے؟ یہ اس سوال اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے جواب کا لقب ہے۔
۵۔	الفعل المحرم فی فصل المحرم	منکراتِ محرم کے متعلق سوالات کئے گئے تھے، یہ ان سوالات اور جوابات کا مجموعہ ہے۔
۶۔	مسائل اہل الخلۃ فی مسائل الظلۃ	مسجد پیر محمد صاحب والی (واقع خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون) میں ایک ٹین کا سائبان سہ دری شریف کے آگے ڈالا گیا تھا، تو اس کے متعلق دریافت کیا گیا تھا کہ یہ عمل شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ اس میں سوال و جواب دونوں درج ہیں۔
۷۔	القول الاعلیٰ فی وقف جامع دہلی	جامع مسجد دہلی کی منتظمہ کمیٹی کے ایک رکن نے جامع مسجد کی آمدنی اور اخراجات کے متعلق استفتاء بھیجا تھا کہ کونسی صورت شریعت کے موافق ہے؟ اور کونسی نہیں؟ یہ اس کا مفصل جواب ہے۔
۸۔	اعداد الجنۃ لتوقی عن الشبہ فی اعداد البدعۃ والسنۃ	حضرت مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "ایضاح الحق الصریح" کی ایک عبارت پر ایک صاحب کو شبہ تھا، اس شبہ کے ازالہ کے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		یے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ رسالہ تحریر فرمایا، جس میں بدعت اور سنت کی تعریف اور اُن کے درمیان فرق کو تفصیل سے واضح فرمایا ہے۔

اسلامیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	درجۃ الحسام عن اشاعۃ الاسلام	اس میں یہ تحقیق درج ہے کہ اسلام بزورِ شمشیر نہیں پھیلا، یہ ایک تقریظ ہے جو حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "اشاعت الاسلام" پر حضرت رحؒ نے تحریر فرمائی تھی۔
۲-	حقوق الاسلام	اس میں مسلمانوں کے باہمی حقوق یعنی بڑے، چھوٹے اور مساوی لوگوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں، یعنی ماں، باپ، استاد، پیر، مرید میاں، بیوی، حاکم، محکوم، ہمسایہ، پڑوسی، مہمان، میزبان وغیرہ کے حقوق کا مفصّل بیان ہے۔ فی زمانناحقوق العباد میں بہت غفلت برتی جاتی ہے۔ اور حق تلفی کی نوبت آتی ہے، اس کے دیکھنے سے انشاء اللہ اصلاح ہوگی۔
۳-	حقوق العلم	علماء پر عام مسلمانوں کے جو حقوق ہیں، اور ان میں جو کمی ہے، اور عام مسلمانوں پر علماء کے جو حقوق ہیں، اور اُن میں جو کمی ہے، اس کتاب میں ان سب کو علیحدہ علیحدہ بیان فرما کر ہر ایک کی اصلاح فرمائی ہے۔
۴-	ارشاد الهائم فی حقوق البهائم	اس میں جانوروں کے حقوق کا بیان ہے کہ مالک یا قابض پر کون کون سے حقوق ہیں، اور اُن کے ادا نہ کرنے سے لوگ کس قدر گناہگار

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ہوتے ہیں۔ آجکل ان میں بڑی کوتاہیاں ہو رہی ہیں، اسلئے اسکی ضرورت ہر جانور پالنے یا رکھنے والے کو ہے۔
۵۔	شہادۃ الاقوام بصدق الاسلام	اس میں غیر مسلم اقوام کے سر برآوردہ اور عمائدین کے وہ اقوال جو ازروئے انصاف کبھی ان کی قلم یا زبان سے نکل گئے ہیں۔ یا انہوں نے اسلام یا پیغمبر اسلام علیہ السلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے، جمع فرمائے ہیں یہ "الفضل ما شهدت به الاعداء" کا مصداق ہے۔
۶۔	داب المساجد علی آداب المساجد	رسالہ آداب المساجد مرتبہ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کے طبع ثانی کے وقت حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں جو عبارت بڑھائی ہے، یہ اس کا لقب ہے۔
۷۔	تنویر السراج فی لیلۃ المعراج	اس میں معراج شریف کا مفصل واقعہ کا بیان ہے، کذب و افتراء سے پاک عالمانہ طرز سے لکھا گیا ہے۔
۸۔	تعدیل حقوق الوالدین	اس میں والدین کے حقوق کی تفصیل و تحقیق درج ہے، جس میں لوگ بہت افراط و تفریط کرتے ہیں، اور اس کا تعلق مردوں اور عورتوں دونوں سے ہے، مگر عورتوں کی بہ نسبت مردوں سے زیادہ ہے۔
۹۔	شوق وطن	انسان کے اصلی وطن یعنی عالم آخرت کی یاد تازہ کرنے اور شوق دلانے کے لئے یہ بے نظیر کتاب ہے، نعمائے آخرت اور لقائے باری تعالیٰ کے شوق و ذوق میں موت کی کلفت تک دور ہو جاتی ہے اور دنیائے فانی سے تعلق گھٹ جاتا ہے، موت سے گھبرانے والوں اور دنیا کی لذتوں سے منہمک رہنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔
۱۰۔	تنبیہات وصیت	حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث شریف "کہ ہر شخص کے پاس اس کا وصیت نامہ لکھا ہوا رہے"، پر عمل کرتے ہوئے چند وصیتیں تحریر فرمائی تھیں، جن میں اپنی ذات خاص

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کے متعلق قابلِ اطلاع امور اور اپنے متعلقین اور منتسبین ومحبین اور تمام مسلمانوں کے لئے ضروری نصیحتیں اور بیش بہا تجربہ کی باتیں تحریر فرمائی تھیں جن پر اپنی عمر گرانمایہ میں تجربہ فرمایا تھا۔
۱۱-	ظِلّ صفّر	اس میں طلبہ ومتعلمین کے لئے نصائح اور دستورالعمل تحریر فرمایا ہے۔
۱۲-	العذر والنذر	اس میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سنّت نبویؐ پر عمل فرمایا ہے، اور اپنے متعلقین ومنتسبین اور عامہ مسلمین کو عملی تعلیم دی ہے رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ میں اس تحریر کے ذریعہ سے عام اعلان فرمایا کہ حیات مستعار کا کوئی اعتبار نہیں، خدا جانے کس وقت دنیائے فانی سے کوچ کرنا پڑے، لہٰذا جس کسی کا کوئی حق میرے ذمہ ہو، اور میں اس سے بے خبر ہوں، وہ مجھ سے طلب کرے، یا معاف کر دے، جس کا خلاصہ یہ نظم ہے ؎ کسی کو میں نے مارا بھی ہو ؛ بُری بات کہہ کر پکارا بھی ہو وہ آج آکر مجھ سے لے انتقام ؛ نہ رکھے قیامت کے دن پر یہ کام کہ خجلت بروزِ قیامت نہ ہو ؛ خدایا اس مجھ کو ندامت نہ ہو
۱۳-	الاستحضار للاحتضار مع تقلبات الاطوار	یہ ایک ۴۲ صفحات کا رسالہ ہے، جس کو حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے محرم الحرام ۱۳۴۶ھ میں تحریر فرمایا تھا، اس میں بھی حدیث وصیت پر عمل کرنے اور اپنے متعلقین ومنتسبین کو تعلیم دینے کیلئے چند وصیتیں مکان، سامان، امانت، کتابیں، اور کار آمد ورقی کاغذات تک کے متعلق درج فرمائی ہیں، جس سے خواب غفلت سے ہماری آنکھیں کھل جاتی ہیں، اور بہت اچھا سبق حاصل ہوتا ہے۔
۱۴-	وصل السبب فی فصل النسب	آجکل نسب پر فخر کرنے کا بہت زور ہے، ہر قوم اور ہر پیشہ ور

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		اپنا نسب کسی خاص نبی علیہ السلام سے ملا کر فخر کرتا ہے، اس رسالہ میں اسکی تحقیق درج ہے ۔
۱۵-	بیان وفود فی اعوان ابن مسعود	یہ رسالہ ایک سوال کا جواب ہے، جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ سلطان ابن مسعود اور اُنکی جماعت کے متعلق شدید اختلاف کے ساتھ روایات سننے میں آتی ہیں، آپ کا اُن کے متعلق کیا خیال ہے؟ اسی کے متعلق چند معتبر حضرات کے خطوط نقل کر کے اپنا خیال ظاہر فرمایا ہے۔
۱۶-	اخبار اہل المجد عن آثار اہل النجد	یہ بھی "بیان وفود"، کے مانند نجدیوں کے متعلق ایک رسالہ ہے، جو علماء وثقات حضرات کے خطوط کا مجموعہ اور اہل نجد کے ضروری حالات کا کاشف ہے ۔
۱۷-	بہشتی گوہر	یہ بہشتی زیور کا گیارہواں حصہ ہے، اس میں خاص مردوں کے مسائل مثلاً جمعہ، عیدین، جماعت، اور مردوں کے متعلق مجرب نسخے درج ہیں ۔
۱۸-	بوادر النوادر	حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے خود اپنی سینکڑوں تصانیف میں جو نادر اور الہامی قسم کے مضامین تھے، ان کو علیحدہ کر کے اُن کا نام "بوادر النوادر"، رکھا ہے، اس گنجینۂ علوم ومعارف میں مہمات مسائل پر حضرت والا کی تحقیقات جمع ہو گئی ہیں، کل ۳۰۰ عنوانات ہیں جن کو چار فہرستوں میں شامل فرمایا ہے ۱:- غرائب الرغائب ۲:- الکلم الدالۃ علی حکم الضالۃ ۳:- نوادر ۴:- بدائع ۔
۱۹-	الانسداد لفتنۃ الارتداد	آگرہ، متھرا، کانپور وغیرہ کے فتنہ ارتداد کے متعلق حضرت والا نے ایک مضمون تحریر فرمایا تھا، جس میں دلائل شرعیہ سے یہ ثابت کر کے دکھایا تھا کہ تمام مسلمانوں کو اس طرف متوجہ ہونا چاہیئے ۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف

نسائیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	بہشتی زیور (دس حصے)	یہ وہ مقبول وخاص وعام کتاب ہے جس سے مرد، عورت، بوڑھے بچے سب بخوبی واقف ہو چکے ہیں، اور اب یہ اپنی تعریف اور تعارف سے بالکل بے نیاز ہے، لاکھوں کی تعداد میں طبع ہو چکی ہے، ایسے گھر کم ہونگے جن کی الماریاں اور طاق اسکی جلدوں سے مزین نہ ہوں، مسلمانوں نے اس کتاب کی اس قدر عزت افزائی فرمائی کہ اس کا ترجمہ سندھی، ہندی، بنگالی، برمی، گجراتی، پشتو اور فرنچ زبان تک میں ہوا ہے، اور ہر ملک کے لوگ اس سے منتفع ہوئے درحقیقت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلمانوں پر عموماً اور صنف نازک پر خصوصاً احسانِ عظیم ہے، یہ کتاب عورتوں کے لئے خاص ہے، مگر مرد بھی اس سے مستغنی نہیں ہو سکتے، دینی اور دنیوی ضروری امور مثلاً عقائد، اعمال، اخلاق، تہذیب، صنعت وحرفت، حساب وکتاب، فواعد ڈاک وریل، بحری وبری سفر کے تجربے کی باتیں سب اس میں درج ہیں۔ ضروری نسخہ جات، اور طرح طرح کے کھانے پکانے اور چیزیں بنانے کا طریقہ اس میں درج ہے۔ نہایت مفید اور مستند کتاب ہے۔
۲۔	بہشتی جوہر	اس میں مسائل مندرجہ بہشتی زیور کی ترغیب وترہیب کی آیات واحادیث درج ہیں، یہ بہشتی زیور کا ضمیمہ اولی ہے۔
۳۔	اصلاح النساء	یہ ایک مختصر رسالہ عورتوں کی اصلاح کے لئے لکھا گیا ہے، اور بہشتی زیور حصہ ہشتم کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۴۔	رفع الارتیاب عن مسئلہ ثبوت الانساب	بہشتی زیور میں ایک مسئلہ ہے کہ خاوند پردیس میں ہو، اور گھر میں بچہ ہو جائے تو وہ ثابت النسب ہے، اس رسالہ میں اُسکی مکمل تحقیق مع دیگر اعتراضات اور عقلی و نقلی دلائل سے اُن کے جوابات تحریر فرماتے ہیں۔
۵۔	کسوۃ النسوۃ	یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جس کا اکثر حصہ عورتوں کی ترغیبات اور اُن کی ترہیبات پر عمل کرنے والیوں کے فضائل پر مشتمل ہے، تاکہ مستورات کو عمل میں ہمت ہو۔
۶۔	ثبات الستور بذوات الخدور	اس رسالہ میں پردہ مروّجہ کے متعلق "الانصار" دیوبند کے ایڈیٹر صاحب کے سوالات کا شرعی جواب ہے۔
۷۔	القاء السکینۃ فی تحقیق ابداء الزینۃ	اس رسالہ میں ان لوگوں کا جواب دیا گیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ چہرہ اور ہتھیلیوں کا پردہ واجب نہیں۔ اور قرآن کریم کی آیت کی صحیح تفسیر و تحقیق درج فرمائی ہے۔
۸۔	الحیلۃ الناجزۃ للحلیلۃ العاجزۃ	قاضی شرعی نہ ہونے کی بنا پر زوجہ مفقود و مجنون کو تفریق میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں، اس کتاب میں اس کا شرعی علاج و تدبیر تحریر فرمائی ہے۔
۹۔	القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب	یہ اسلامی پردہ کے بیان میں نہایت جامع اور مختصر رسالہ ہے دلائل عقلیہ و نقلیہ سے مزین، افراط و تفریط سے پاک، معتدل اور محققانہ طرز سے تحریر فرمایا ہے۔
۱۰۔	کثرۃ الازواج لصاحب المعراج	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کثرت ازواج پر مخالفین جو اعتراضات پیش کرتے ہیں اس کا الزامی جواب تو بکثرت دیا جا چکا ہے، مگر تحقیقی جواب بہت کم دیا گیا ہے، اور جس قدر دیا گیا ہے وہ مجمل اور مختصر بھی ہے، حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے اس

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		رسالہ میں اس کمی کو باحسن وجوہ پوری فرمادی ہے اور نہایت مکمل ومفصل جوابات تحریر فرماکر تحقیقی جواب سے بھی معترضین کا منہ بند کردیا ہے۔

عملیات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	التقی فی احکام الرقی	اس میں جھاڑ پھونک اور تعویز گنڈے کے متعلق تحقیق درج ہے کہ کون سی صورت جائز اور کون سی ناجائز ہے، اس میں زکوٰۃ یا صدقہ لینا کہاں تک درست ہے، اور کہاں تک درست نہیں۔
۲۔	اعمالِ قرآنی	اس میں قرآن مجید کی آیات کے خواص درج ہیں، عملیات میں نہایت اچھی کتاب ہے، تعویذ گنڈوں کے شائقین کو سفلی عمل سے بے نیاز کردیتی ہے، اور ٹونہ ٹوٹکے کے گناہ سے بچالیتی ہے۔
۳۔	خواصِ فرقانی	اس میں بھی اعمالِ قرآنی کی طرح آیات کے خواص درج ہیں۔ گویا یہ "اعمالِ قرآنی" کا دوسرا حصّہ ہے۔
۴۔	آثار تبیانی	یہ بھی عملیات میں بہت اچھی کتاب ہے، گویا یہ "اعمالِ قرآنی" کا تیسرا حصّہ ہے۔

متفرقات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	اسکات المنکر لآفات المسکر	انسداد شراب نوشی کی تحریک کی تائید میں جناب خان بہادر وجیہہ الدین صاحب کی فرمائش پر ایک مضمون انسداد مسکرات کے بارے میں تحریر فرمایا تھا۔
۲۔	تعدیل التقویم	اس میں جنتری کے متعلق احکام ہیں، اور قمری مہینوں کے شرعی احکام ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۔	کراماتِ امدادیہ	اس میں سیّد الطائفہ شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی عجیب وغریب کرامات خوارق عادات درج ہیں، جن کو حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت استقراء و تلاش سے مستند ومعتمد راویوں کی اسناد سے جمع فرمایا ہے، یہ اہلِ اسلام کو عموماً اور اہلِ چشتیہ صابریہ کو خصوصاً مفید ہے۔
۴۔	امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق	یہ قطب العالم شیخ العرب والعجم حضرت مولانا جناب حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہٗ کے حالات و مقالات، ملفوظات ومکتوبات طیبات کا مجموعہ ہے، "مرقومات" فارسی کا اُردو ترجمہ اسی کے مقابل دوسرے کالم میں درج فرمایا ہے، یہ کتاب حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علم وعرفان عشق وھیمان کا گنجینہ، اور جامع شریعت وطریقت ہونے کا آئینہ ہے۔
۵۔	الطرائف والظرائف	یہ حضرت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی بیاض مبارک ہے، جس میں مختلف نادر مضامین، فوائد علمیہ، نکات تصوف، عملیات اور نسخہ جات وغیرہ مندرج ہیں، بنظرہ افادہ عام وخاص طبع کرادی گئی ہے، عقیدتمند حضرات اس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔
۶۔	سوادِ خوبی	یہ "بیاضِ یعقوبی"، (جو فاضل اجل، عالم بے بدل، قدوۃ العلماء زبدۃ الحکماء، حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کشکول ہے، جس میں مولانا موصوف کے مکتوبات واشعار، سفرنامہ حج بیت اللہ شریف، نسخہ جات وتعویذات اور دیگر دینی ودنیوی تجربے کی باتیں درج ہیں)، کا حاشیہ ہے، جس کو حکیم الامت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، اور اصل متن میں شامل ہے۔
۷۔	زوال السنۃ فی اعمال السنۃ	اس میں وقتیہ احکام و اعمال درج فرمائے ہیں، کہ کس وقت کون سے اعمال مسنون ہیں، اور کس ماہ اور کس تاریخ میں کون سے اعمال مقبول ہیں؟
۸۔	نیل الشفاء بنعل المصطفیٰ	اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کا نقشہ ہے، جو سلاطینِ دنیا کے تاج اور کلاہ خسروی سے بھی اعلیٰ و افضل ہے، اور اس نقشہ کے برکات و فیوض بھی درج ہیں، اور یہ "زاد السعید" کے ساتھ طبع ہوا ہے۔
۹۔	نصح الاخوان فی صروف الزمان	اس میں حوادث سے متعلق اسباب عموماً اور بعض انقلابات کے اسباب خصوصاً اور اُن کا علاج و تدبیرات شرعیہ مذکور ہیں یہ رسالہ "زوال السنۃ عن اعمال السنۃ" کے آخر میں ملحق کر دیا گیا ہے۔
۱۰۔	القول الاحکم فی تحقیق مالا یلزم	یہ رسالہ ایک صاحب کے سوالات اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے جوابات کا مجموعہ ہے، جو "التزام مالا یلزم" کی تعریف و تحقیق میں لکھا گیا ہے۔
۱۱۔	الحکم الحقانی فی حزب الآغاخانی	یہ ایک سوال کا جواب ہے، جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ فرقہ آغاخانی یعنی خوجہ قوم کو مسلمان تصور کرنا کیسا ہے؟ اور اُن کے ساتھ مسلمانوں کا برتاؤ کرنا چاہئے یا نہیں؟
۱۲۔	صدق الرؤیا	یہ ایک رسالہ ہے جس میں اصل مقصد اُن خوابوں کو جمع کرنا ہے، جو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مختلف صلحاء مختلف اوقات میں دیکھ کر آپ کو خبر دیتے رہے ہیں، بالخصوص ان خوابوں کو جمع کرنا

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ہے، جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک تعلق کا ذکر ہے، آخر میں آپ کے سچے متبعین کے خواب بھی بطور الحاق شامل کر دیئے گئے ہیں ۔
۱۳۔	الشراب السراب	بعض مشائخ سے شراب کا تلبس منقول ہے، کسی سے خریدنا، کسی سے پینا پلانا بھی، اس رسالہ میں اس کی تحقیق و توجیہہ کی گئی ہے، کہ یہ باتیں کہاں تک صحیح ہیں ؟
۱۴۔	بناء القبۃ علی بناء الجبۃ	یہ ایک رسالہ ہے، جس میں تبرکات مثلاً جبہ شریف، حمائل شریف، موئے مبارک وغیرہ کے ساتھ معاملہ کرنے کا طریقہ تحریر فرمایا ہے، کہ اس میں نہ تو ایسا غلو ہونا چاہیے جس سے شرک و بدعت کا وہم ہو، اور نہ ایسا انکار ہونا چاہیے جو موجب گستاخی اور بے ادبی ہو، اور یہ کہ تبرکات میں کس حد تک تحقیق و تدقیق کی ضرورت ہے ۔
۱۵۔	خاتمہ بالخیر	" احیاء العلوم " کے باب الخوف میں سوء خاتمہ کے متعلق جو کچھ حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، اس پر بعض اہل علم کے اعتراضات ہیں، اس رسالہ میں ان اعتراضات کے جوابات ہیں، اول " احیاء العلوم " کی عبارت نقل فرمائی ہے، پھر اعتراض کی تقریر درج فرمائی ہے، پھر اس اعتراض کا جواب درج فرمایا ہے ۔
۱۶۔	تشنیف الاسماع بتوصیف الاسجاع	چونکہ خداوند علام الغیوب نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کو ناموں کی سجع کہنے کی مہارت تامہ عطا فرمائی تھی، اسلیے اکثر احباب و اصحاب نے اپنے ناموں کی سجع کہلوائی تھی، جن کے ضبط کرنے کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا تھا، بعد میں بعض اصحاب کی فرمائش پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		نے خود اپنی یادداشت سے اُن کو جمع فرما دیا ہے تاکہ باعث تفریح طبع خاص و عام ہو۔
۱۷-	لوح الالواح	یہ حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی چند تالیفات کی الواح اور ناموں کا مجموعہ ہے، جو انوکھے طرز سے کتاب وسنت سے اخذ کر کے لکھے گئے ہیں، اس سے الواح کی عبارت لکھنے کا سلیقہ پیدا ہو سکتا ہے، اور مضامین مندرجہ کتب اشرفیہ کا انضباط بھی اجمالی صورت میں آسان ہو جاتا ہے۔
۱۸-	عبور البراری فی سرور الذراری	اس میں ایک اہلِ علم کے سوال کا جواب ہے۔ سوال یہ تھا کہ اطفال کفار ومشرکین بہشت میں جائیں گے یا نہیں؟
۱۹-	المنتخب من الخطب	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے بعض ایسے رسائل ہیں کہ جس شخص کو ان رسالوں کے موضوع اور مضمون سے ذرا بھی مناسبت ہو تو اس کے لئے خود ان رسالوں کا دیباچہ ایک مستقل تحقیق اور پورے رسالے کے قائم مقام ہو سکتا ہے، اس لئے یہ دیباچے ایک جگہ جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ مقصود تک آسانی سے رسائی ہو سکے، اہلِ علم کو بہت مفید ہیں۔
۲۰-	موائد العوائد فی زوائد الفوائد	یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جو متعدد رسالوں کا نتیجہ ہے، یعنی بعض شائع شدہ رسالوں اور کتابوں کے مضامین کے مناسب بعد میں جو جدید مضامین حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ذہن شریف میں آئے، اُن کو ضبط فرما کر ایک جگہ فرما دیا ہے، تاکہ شائع شدہ رسالوں میں سے اگر کوئی رسالہ دوبارہ طبع ہو تو اس کے مناسب مضامین اس سے لے کر اس میں اضافہ کر لیا جائے، ہر مضمون کے ساتھ رسالہ کا نام اور مقام کی بھی تصریح درج ہے، جس سے اور

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		زیادہ سہولت ہوگئی۔
۲۱-	غرائب الرغائب	یہ جدول کی صورت میں ان اہم مضامین کی ایک فہرست ہے جو حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات میں موجود ہیں اس سے نہایت آسانی سے معلوم ہوسکتا ہے کہ فلاں مسئلہ فلاں کتاب کے فلاں صفحہ میں درج ہے، یہ جدید مضامین کی فہرست ہے۔
۲۲-	الکلم الدالۃ علی الحکم الضالۃ	یہ بھی "غرائب الرغائب" کی طرح اہم مضامین کی فہرست ہے، مگر فرق یہ ہے کہ وہ مضامین جدیدہ کی فہرست ہے، اور یہ مضامین قدیمہ کی، گویا یہ "غرائب الرغائب" کا دوسرا حصہ ہے۔
۲۳-	الرق المنشور	رسالہ "الامداد" تھانہ بھون میں مختلف اقساط میں مختلف اقسام کے مضامین نکلتے رہتے ہیں، جن کا ایک معتد بہ حصہ ہوگیا تھا، حضرت نے اس کا یہ نام تجویز فرمادیا، تاکہ جو صاحب چاہیں انہیں اس نام سے مستقل طبع کرا سکتے ہیں۔
۲۴-	جمع الصلوک فی قمع الشکوک	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رجسٹری شدہ تمسکات کو (جو مکانات و باغ و قبرستان وغیرہ کے متعلق تحریر فرمائے ہیں) یکجا کرکے ایک کتاب کی صورت میں بنادیا ہے، تاکہ متولی کے پاس رہے، اور وہ شرائط دستاویز کے موافق عمل کرتا رہے، نیز وقف نامہ اور شرائط وقف کا نمونہ بھی ہے، تاکہ واقفین جائداد کو اس سے سہولت حاصل ہو۔
۲۵-	چار جوئے بہشت	چار عبارتوں کے درمیان مختصر عبارت بڑھا کر ایسا مرتبط فرمایا کہ مجموعہ ایک مضمون ہوگیا ہے۔
۲۶-	تحصین دارالعلوم من تسخین نار السموم	اس میں مدرسہ عالیہ دیوبند کو مخالفین کے حملوں سے بچانے کے لئے مضمون لکھا گیا تھا۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۷۔	الکلم الطیب	مدرسہ دیوبند کے انتخاب مہتمم کے فتنہ کے زمانے میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے جناب مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق چند کلمات طیبات قلم بند فرمائے تھے، یہ اس کا لقب ہے
۲۸۔	جزل الکلام فی عزل الامام	امیر امان اللہ خان سابق والی کابل کی معزولی کے دوران ایک مضمون امام کو معزول کرنے کے مسئلہ کے متعلق تحریر فرمایا تھا۔ یہ اس کا لقب ہے۔
۲۹۔	سبعہ سیارہ	یہ ایک مضمون ہے جو مدرسہ عربیہ جامع العلوم کانپور کے طلبہ کو سند حدیث دینے کے لئے تحریر فرمایا تھا، منتظمین مدرسہ مذکورہ نے طلائی حرفوں سے طبع کرا کر مدرسہ میں رکھوا دیا تھا، اور بوقت فراغ طلبہ کو عطا فرماتے ہیں۔
۳۰۔	نضیری بشرح کلام نظیری	یہ رسالہ جناب نظیری صاحب شاعر کے فارسی اشعار کے مغلقہ کا حل ہے۔
۳۱۔	ثقافات الطیب حاشیہ روایات الطیب	یہ "روایات الطیب" کا حاشیہ ہے، اور اسی کے ساتھ طبع ہوا ہے، "روایات الطیب" وہ کتاب ہے جس میں جناب مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے "امیر الروایات" کی طرح اپنے اکابر کے حالات جمع فرماتے ہیں۔
۳۲۔	مائۃ دروس	یہ عربی زبان کا ایک رسالہ ہے، جو جناب مولانا اختر علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ برادر حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے زمانۂ تعلیم میں اُن کے پڑھنے کے واسطے تحریر فرمایا تھا، اس میں مختلف مضامین اور مختلف فنون کے سو اسباق ہیں، جو مبتدی طلبہ کے لئے مفید ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۳۔	اللطائف للطائف	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے کچھ مضامین رسالہ "القاسم" دیوبند میں "لطیفہ" کے عنوان سے نکلے تھے، یہ اس کے مجموعہ کا لقب ہے۔
۳۴۔	اماثل الاقوال والاحوال لافاضل الرجال	اس میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے تصوف وتاریخ کی نہایت مستند ومعتبر کتابوں سے بزرگانِ سلف کے چیدہ چیدہ واقعات اور حالات ومقالات کو ایک جگہ جمع فرمادیا ہے، اور "رسالہ قشیریہ" اور "طبقاتِ شعرانی" سے باستیعاب مطالعہ فرماکر انتخاب فرمایا ہے، اور ہر واقعہ پر علیحدہ عنوان بھی قائم فرمایا ہے۔
۳۵۔	رفع الاغلاط	(اصل کتاب دستیاب نہ ہوسکی)
۳۶۔	تفضیل محمودیت	(اصل کتاب دستیاب نہ ہوسکی)
۳۷۔	الشوارق فی الخوارق	یہ رسالہ "واقعات نادرہ"، جس میں خارق عادت واقعات مرزا قادیانی اور اس کے متبعین کی تحریرات سے منقول ہیں) کا ضمیمہ ہے یہ جس میں اس قسم کے کچھ جدید واقعات اخبارات سے نقل کرکے اس پورے رسالہ کا نام "الشوارق فی الخوارق" رکھ دیا۔
۳۸۔	رسالہ سوال وجواب متعلق جسم مثالی وروح اعظم وتجلّی	ایک صاحب نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے "جسم مثالی" "روح اعظم" اور "تجلّی" کی حقیقت اور اُن کی شرعی حیثیت کے بارے میں سوالات کئے تھے، حضرت والا نے تفصیل سے اُن کا تشفی بخش جواب دیا تھا، یہ رسالہ ان تینوں سوالات وجوابات کا مجموعہ ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف

مکتوبات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	خطاب الندوۃ	مجلس ندوۃ العلماء اور حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مابین جو مکاتبت ہوتی تھی، ان مکاتیب کو اس رسالہ میں ایک جگہ جمع فرمادیا ہے، جس سے ندوہ کی اصل حالت منکشف ہو جاتی ہے، اور اس سے متردد حضرات اطمینان وسکون حاصل کر سکتے ہیں۔
۲۔	خطوط خوبی	یہ "مکتوبات یعقوبی" کا حاشیہ ہے، جو اصل متن کے ساتھ شامل کر کے بیاض یعقوبی کے ہمراہ شائع کیا گیا ہے۔
۳۔	المعلومات الارشادیہ علی المرقومات الامدادیہ	قطب ربانی عارف حقانی حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز کے وہ مکتوبات طیبات جن کو مولٰینا وحید الزمان صاحب رامپوری رحمہ نے جمع فرمائے تھے، مضامین عالیہ ہونے کی وجہ سے عوام کی فہم سے بالاتر تھے، اسلیئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے توضیح کے لئے ان پر حواشی تحریر فرمائے ہیں یہ اُن حواشی کا نام ہے۔
۴۔	مکتوبات امدادیہ مع صد فوائد	اس میں قدوۃ العارفین سراج السالکین حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریفہ جمع فرمائے ہیں، اور اُن کو اپنے زرّیں حواشی سے زیب و زینت بخشی ہے۔
۵۔	ضیاء الافہام من علوم بعض الاعلام	یہ ان مکاتیب و مراسلات کا مجموعہ ہے جو تاج المفسرین رأس المحدثین حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان مختلف فیہا مسائل میں لکھے گئے تھے
۶۔	مکتوب محبوب القلوب	یہ ایک مراسلہ ہے جو ایک بزرگ کو اُن کے بعض شبہات پیش کرنے پر لکھا گیا تھا، (جبکہ ان میں اور اُن کے عالم فرزند میں مسئلہ محفلِ میلاد مروجہ کے متعلق سخت اختلاف ہو رہا تھا، جس کی نوبت قطع تعلقات تک پہنچ گئی تھی) جس کا اس قدر عظیم اور فوری اثر ہوا کہ سب متحیر رہ گئے، باپ اور بیٹے میں کشیدگی باقی نہ رہی، اسلئے مستقلاً شائع کیا گیا۔
۷۔	مکتوبات خبرت	یہ اُن مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جو ۱۳۳۳ھ میں جمع کئے گئے تھے
۸۔	مکتوبات اشرفیہ	یہ مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اجل حضرت مولانا حاجی محمد شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ کامل کی خدمت عالیہ میں مسائل تصوف اور عقد طریقت کے حل اور تشفی کے لئے لکھے، اور حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے جواب باصواب عنایت فرمایا اور حال ہی میں "ادارہ تالیفات اشرفیہ" ملتان سے شائع ہوئے ہیں۔

□

متفرقات

مندرجہ ذیل کتابیں اگرچہ کسی نہ کسی عنوان کے تحت داخل ہوسکتی تھیں، مگر چونکہ گذشتہ صفحات کی کتابت پہلے ہوچکی تھی، یہ کتابیں بعد میں سامنے آئیں۔ اسلئے ان کو متفرقات کے عنوان سے ذکر کردیا گیا۔

تعارف	نام کتاب	نمبر شمار
حضرت والا رحنے جب " امیر الروایات " کا حاشیہ "شریف الدرایۃ" تحریر فرمایا، اس وقت بعض حضرات نے یہ فرمائش کی کہ اپنے بزرگوں کی اس قسم کی جو حکایات اس کتاب میں نہیں آئی ہیں، وہ بھی اس میں جمع فرما دیں، چنانچہ مزید حکایات وروایات کا ایک مجموعہ تیار فرمایا جس کا یہ لقب ہے۔	اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثۃ النبیہ	۱۔
یہ حضرت والا رح کا ایک مضمون ہے، جس میں اس الزام کا جواب دیا ہے جو عوام علماء پر کرتے ہیں کہ علماء اسلام ترقی سے روکتے ہیں، جس میں یہ بیان فرمایا کہ ہر ترقی مقصود نہیں ہوتی، بعض شرعی ترقی مقصود ہوتی ہے، غیر مسلموں کی تقلید کرنا عقلمندی نہیں ہے۔	اسلام اور ترقی	۲۔
یہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کا وہ عجیب وبلیغ پیغام ہے جو ارکان مسلم لیگ کے نام بذریعہ وفد مجلس دعوۃ الحق آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس پٹنہ منعقدہ دسمبر ۱۹۳۸ء میں بھیجا گیا، جس میں آپ نے مسلم لیگ کی اہمیت وافادیت پر زور دیا تھا۔	خطاب مسلم لیگ	۳۔
بعض جہلاء کو یہ غلط فہمی ہوگئی تھی کہ شریعت میں تو پیر کو پیر اور خدا کو خدا کہنا چاہیئے، مگر طریقت میں پیر اور خدا دونوں ایک ہیں، اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس غلط فہمی کا مفصل جواب اور رد فرمایا ہے۔	بطلان الاحلام ببرہان الاحکام	۴۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۵۔	الدلالۃ لاحل الضلالۃ	یہ ایک مختصر مضمون ہے جو حضرت والا رح نے ایک ایسے صاحب کے لئے تحریر فرمایا جو سلسلہ قادریہ و نقش بندیہ کے بعض بزرگوں سے تعلق رکھنے والے تھے، لیکن ہجوم وساوس وخیالات سے تنگ آکر حضرت والا رح کی طرف رجوع کیا، جس میں تصوف کی حقیقت علم باعمل کو بیان فرمایا ہے۔
۶۔	قید العلوعن کید العدو	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ایک صاحب کے جواب میں شیطان کے کید اور مکر کو بیان فرمایا ہے کہ وہ سالک کو مقدمہ معصیت میں گرفتار کرتا ہے، جو بظاہر معصیت نہیں ہوتی، اور پھر معصیت میں مبتلاء کرتا ہے، ان مکائد سے بچنا ضروری ہے۔
۷۔	المقالۃ المتہالکۃ فی تصور الحلیلۃ الہالکۃ	ایک صاحب نے حضرت والا رح سے سوال کیا تھا کہ بیوی کے انتقال کے بعد اس کے تصور سے تلذذ حاصل کرنا کیسا ہے؟ حضرت رح نے اس کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا، جس میں اجنبی عورت سے تلذذ کا حکم، اپنی مطلقہ سے تلذذ کا حکم، اور متوفیہ سے تلذذ کا حکم بیان فرمایا ہے۔
۸۔	نعم المنادی فی تصحیح المبادی	یہ رسالہ ایک صاحب کے تین خط اور ان کے جواب پر مشتمل ہے، جس میں طریق سلوک میں قدم رکھنے والے نو وارد کو پیش آنے والے وساوس وخیالات کا بہترین علاج ہے۔
۹۔	حل الاشکال علی ضرورۃ الشیخ مع وجود الاختیار فی الاعمال	ایک صاحب کو یہ اشکال تھا کہ جب تمام اوامر کو کرنا اور تمام نواہی کو چھوڑنا انسان کے اختیار میں ہے، تو پھر شیخ سے تعلق قائم کرنے کی کیا ضرورت ہے، اس رسالہ میں حضرت رح نے اس اشکال کا جواب تفصیل سے تحریر فرمایا ہے۔
۱۰۔	التخفیف فی الاختیار الضعیف	ایک صاحب کو یہ شبہ تھا کہ جسمانی امراض خاص کر ضعف قلب ضعف دماغ وغیرہ امراض سے انسان کا اختیار ضعیف اور مضمحل ہو جاتا ہے لہٰذا ایسی صورت میں وہ امور اس کے حق میں غیر اختیاری ہو

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		جائیں گے۔ اس رسالہ میں حضرت والارحؒ نے اس شبہ کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا ہے۔
۱۱۔	المقالات المفیدہ فی حکم اصوات الآلات الجدیدۃ	ایک صاحب نے حضرت والارحؒ سے ریڈیو سے متعلق سوال کیا تھا کہ اسے گھر میں رکھنا، اس کا کسی طور سے سُننا، قرآن کریم کی تلاوت اس میں معاوضہ سے پڑھنا، اس تلاوت کو سُننا کس حد تک جائز ہے۔ حضرت نے اس کا تفصیل سے جواب تحریر فرمایا ہے۔
۱۲۔	شق الغین عن حق علی وحسین	تحریک پاکستان کے وقت بعض علماء کی رائے تھی کہ پاکستان نہ بننا چاہیے، اس پر مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہٗ نے حضرت والارحؒ سے ان علماء کے بارے میں سوالات کیے تھے کہ ان کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے؟ اور ان علماء کو کیا خیال کرنا چاہیے؟ حضرتؒ نے دلائل سے ان کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا۔
۱۳۔	الاختلاف للاعتراف در قبح افراط وتفریط در انساب	بعض لوگ حسب ونسب کو بہت زیادہ فخر کی چیز خیال کرتے ہیں۔ اور نچلے خاندان کو تنقیص اور تذلیل کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ حضرت والاؒ نے اس کا ردّ فرمایا ہے، اور شریعت نے نسبی شرافت کا جن مقامات پر لحاظ رکھا ہے، اس کا بھی ذکر فرمادیا ہے۔
۱۴۔	البیان المتین فی بعض احوال الشیخ شمس الدین۔	تھانہ بھون میں مغرب کی جانب حضرت شاہ ولایت صاحب کے نام سے ایک بہت قدیم اور مشہور اور بابرکت مزار ہے، مگر صاحب مزار کے حالات کسی کو معلوم نہیں تھے، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے مزار کے متولی سے تحقیق کرکے، اور دوسرے ذرائع سے ان کے کچھ حالات اس رسالہ میں جمع فرمادیئے ہیں۔
	مبادی التصوف	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۰ شوال ۱۳۱۲ھ میں کانپور کی جامع مسجد کے امام صاحب کے حجرہ میں چند مخصوص افراد کے سامنے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		طریقِ سلوک کا خلاصہ بیان فرمایا تھا، اُسکی اہمیت کے پیشِ نظر حضرت والا رح نے اس بیان سے پہلے ہی یہ کہہ دیا تھا کہ جسے اس پر عمل نہ کرنا ہو وہ اُٹھ کر چلا جائے، ورنہ اس کے لئے مضر ہوگا۔
۱۶۔	لُبِّ مثنوی	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ حضرت حاجی شاہ محمد امداد اللہ مہاجر مکی صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ سے سُنا تھا کہ تمام مثنوی کا خلاصہ بیان توحید ہے، اور اس کے دفتر سادس میں بہت سے اسرار ہیں، اس لئے حضرت والا رح نے دفتر سادس کے ایک خاص حصّہ کی علیحدہ شرح فرما کر شائع فرمایا ہے۔
۱۷۔	حسن اسلام کی ایک جھلک	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اخلاقی فلسفی طور پر اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنے کے لئے اسلامی اعمال و اخلاق کا نمونہ ذکر فرمایا ہے، اور آخر میں اسلام کے ابتدائی عقائد بھی مختصراً ذکر فرمائے ہیں۔
۱۸۔	شرح مکالمہ بینی و بین بعض عقائد المعقولین در قدرت حق تعالیٰ بر اخبار عن غیر الواقع	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے ایک صاحب نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی وسعت کے بارے میں کچھ استفسارات کئے تھے، حضرت والا رح نے ان کا تفصیلی جواب عنایت فرمایا تھا، یہ رسالہ ان استفسارات و جوابات کا مجموعہ ہے۔
۱۹۔	خلاصۃ الکلام فی آذان الجمعۃ بین یدی الامام	اس مختصر رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلہ کی تفصیل دلائل کے ساتھ تحریر فرمائی ہے کہ نماز جمعہ کی دوسری آذان کس جگہ ہونی چاہئے؟ داخلِ مسجد یا خارج مسجد؟ صف اوّل میں یا پچھلی صفوں میں سے کسی صف میں؟

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۰-	تقدیس القرآن المنیر عن تدنیس التصاویر	ایک صاحب نے قرآن کریم کا ترجمہ لکھا، اور اس کے ساتھ واقعہ کے مطابق تصاویر بھی اس قرآن میں لگادیں، اس کے بارے میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ ان کا فعل کس حد تک جائز ہے؟ اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیلی دلائل کے ساتھ اُن کے اس فعل کا منکر، معصیت اور مُضر فی الدّین ہونا ثابت فرمایا ہے۔
۲۱-	فوائد موطا امام مالکؒ	تقاریر جلالین وترمذی کی طرح یہ فوائد موطا بھی مدرسہ "جامع العلوم" کانپور کی یادگار ہے ان فوائد کے جامع مولانا ناظر حسن تھانویؒ ہیں۔ مولانا نور الحسن صاحب کاندھلوی تحریر فرماتے ہیں کہ:- فوائد موطا امام مالک کا پیشِ نظر نسخہ جو حسب سابق مولانا ناظر حسن کے قلم سے ہمارے ذخیرۂ کتب میں محفوظ ہے، ۲۹۱ صفحات پر مشتمل ہے، مولانا ناظر حسن اسکی کتابت سے ۱۲ رجب سنہ ۱۳۱۲ھ میں فارغ ہوئے۔[۵]
۲۲-	موعظہ حسنہ	یہ تین مواعظ کا اوّلین مجموعہ ہے اس کے جامع مولانا ناظر حسن تھانوی ہیں۔ اس مجموعہ میں شامل پہلے دو وعظ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ مطابق جون سنہ ۱۸۹۵ء میں کیرانہ میں ہوئے۔ تیسرا وعظ شوال سنہ ۱۳۱۵ھ مطابق فروری سنہ ۱۸۹۷ء میں الہ آباد میں بیان فرمایا۔ یہ مجموعہ تیس صفحات پر مشتمل ہے اور حسب بیان مولانا نور الحسن کاندھلوی، اس مجموعہ رسائل میں محفوظ ہے جس میں نور الناظرین، فوائد موطا امام مالکؒ وغیرہ قلمبند ہیں۔ مسودہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مجموعہ حضرت تھانوی رح کی نظر اصلاحی سے بھی گذر چکا ہے۔

[۵] حضرت تھانوی رح کے علوم وملفوظات کے سب سے پہلے مرتب: از مولانا نور الحسن صاحب کاندھلوی ماہنامہ الحق شمارہ ۶ جلد ۲۱۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۳-	اضافات اشرفیہ	یہ رسالہ اختصار وجامعیت کے ساتھ، برزخ، روح، رویتِ باری تعالیٰ، ثبوت حلقہ بندیٔ صوفیاء، زیورات کی زکوٰۃ، جیسے مسائل کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ یہ بھی زمانہ کانپور کی یادگار ہے۔ کاندھلہ کے کتب خانہ میں اسکی نقل موجود ہے۔
۲۴-	کمالاتِ اشرفیہ	حضرت والارحؒ کے ارشادات پر مشتمل یہ رسالہ مولانا ناظر حسنؒ نے غالباً ۱۳۱۳ھ میں مرتب فرمایا تھا، جس کا حوالہ حضرت والاؒ نے تفسیر اشرف میں دیا ہے۔ اس کے متعلق مزید معلومات میسر نہ آسکیں۔
۲۵-	التدقیق الجلی فی تحقیق النون الخفی	نون مخفی کی ادا میں کتابوں سے جہاں تک پتہ چلتاہے تقریباً نصف صدی سے ابتک قرا اس طرح لکھتے اور ادا کرتے چلے آرہے ہیں کہ نون کا مخرج بالکل ادا نہ ہو، صرف غنہ مابعد کے مخرج سے ممزوج ہوکر نکلے، اور یہ درست نہیں ہے، بلکہ اس طرح ہونی چاہئے کہ نوک زبان نون ہی کے مخرج میں نہایت ضعف کے ساتھ لگے، یعنی اتصال جس میں نہایت ضعیف ہو۔ اس رسالہ میں حضرتؒ نے اس صحیح صورت کو دلائل سے ثابت فرمایا ہے۔
۲۶-	الصلوٰۃ علی المیت الصبی المتولد بین مسلم وکافرۃ بغی۔	مسلمان مرد کافرہ عورت سے زنا کرلے، یا کافر مرد مسلمان عورت سے زنا کرے، اور اس کے نتیجے میں اولاد ہوکر بچپن میں مرجائے تو اسکی تجہیز وتکفین کس طور پر ہو گی؟ اس مسئلہ کے جواب میں علماء کی دو جماعتیں ہوگئی تھیں، ایک جماعت کا یہ خیال تھا کہ اس ولدالزنا کی تجہیز وتکفین مسلمانوں کی طرح ہوگی، اور جب کہ دوسری جماعت کا یہ خیال تھا کہ مسلمانوں کی طرح نہیں ہوگی اس رسالہ میں حضرت والارحؒ نے دلائل قویہ سے دوسری جماعت کے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		جواب کی تصویب فرمائی ہے۔
۲۷-	استحباب الدعوات عقیب الصلوٰۃ	یہ رسالہ مفتی مالکیہ علامہ شیخ محمد علی مکی کے رسالہ "مسلک السادات" سے انتخاب و تلخیص کرکے تالیف فرمایا ہے، جس میں نماز کے بعد دعا کی تحقیق اور بالخصوص دعا کا مستحب ہونا ہر منفرد، امام اور جماعت کے لئے احادیث معتبرہ اور مذاہب اربعہ کی روایات فقہیہ سے ثابت فرمایا ہے، تاکہ ان بیباک لوگوں کی زبان بند ہوجائے جو دعا بعد نماز پر بدعت ہونے کا حکم کرتے ہیں۔
۲۸-	القصص الحسنیٰ فی حکم حصص کمپنی	تجارتی کمپنیوں کے حصص (شیر) کے بارے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے پاس اکثر سوالات آیا کرتے تھے۔ ان سوالات کے جواب میں حضرتؒ نے ان حصوں کو خریدنے اور بیچنے کا شرعی حکم تحریر فرمایا ہے۔
۲۹-	ملاحۃ البیان فی فصاحۃ القرآن	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ان لوگوں کا جواب تحریر فرمایا ہے جو قرآنِ کریم کی فصاحت اور بلاغت پر اعتراض کرتے ہوتے بہت سے الفاظ کو غیر مناسب قرار دیتے ہیں، اور قرآن کریم کی بے ادبی کے گناہ میں مبتلا ہوکر عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔
۳۰-	الجعل المسمّٰی علی حل المعمّٰی	اخبارات و رسائل میں حل طلب معمّے شائع ہوتے ہیں، جس کے حل کرنے پر انعام دیا جاتا ہے، اور ہر حل کے ہمراہ کچھ فیس بھی داخل کرنی پڑتی ہے۔ حضرت والا رحمہ نے اس رسالہ میں اس کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا ہے۔
۳۱-	النہر للمومن بالدہر	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک سوال آیا کہ: اللہ تعالیٰ اور زمانہ میں فرق ہے، یا ایک چیز ہیں، اور حدیث میں بھی ہے "اِنَّ اللہ ھو الدھر"، اس پر حضرت والا رحمہ نے زمانہ کی تعریف کے بعد اس حدیث کو مؤوّل قرار دیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۲-	الصحائف فی اللفائف	اخبارات و رسائل اور وہ خطوط جن میں قرآن کی آیت یا حدیث یا فقہ کی کوئی عبارت ہو تو ان کو ڈاک کے ذریعہ ارسال کرنا بے ادبی میں داخل ہے یا نہیں؟ اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیل سے جواب تحریر فرمایا ہے کہ اس قسم کی چیزیں ڈاک کے ذریعہ بوقتِ ضرورت ارسال کرنا بے ادبی میں داخل نہیں۔
۳۳-	تعلیم المسلمین	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اصلاح کے ساتھ دوسروں کی اصلاح کرنے کو بھی دلائل سے ضروری اور بہت اہم قرار دیا ہے، اور عوام کی اصلاح کے لئے ایک ایسا نظام قلم بند فرمایا ہے کہ اگر علماء کرام، رؤساء عظام و مہتممان مدارس اور انجمن ہائے اسلامیہ اس نظام کو اپنے یہاں جاری کریں تو اس سے عوام کو بہت نفع ہوگا، اور عوام الناس کی بھی اصلاح ہو جائے گی۔
۳۴-	تفہیم المسلمین	چونکہ جہالت اور بے دینی بڑھتی جا رہی ہے، اسلئے عوام الناس کی اصلاح کے لئے صرف علماء و مبلغین کا لگنا کافی نہیں ہے۔ بلکہ موجودہ زمانہ کا تقاضا یہ ہے کہ احکام الٰہیہ پہنچانے کا کام ہر مسلمان اپنے ذمہ لازم سمجھے، اور ہر شخص اسی دُھن میں لگ جائے کہ اس کو احکام اسلام کا جتنا علم ہے اس کو دوسرے تک پہنچا دے، اس کے لئے اس رسالہ میں حضرت رح نے ایک دستور العمل اور نظام بنا دیا ہے جس کے مطابق کام کرنا بہت مفید ہوگا۔
۳۵-	کشف الحجاب عن مسئلہ تعظیم لبعض الانصاب	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک سوال آیا کہ سرکاری مدارس کے لئے یہ حکم ملا ہے کہ جب مدرسہ شروع ہو تو تمام اساتذہ اور طلباء قومی جھنڈے کو سلامی دیں اور اسکی پرارتھنا کی جائے، آیا مسلمانوں کے لئے ایسا کرنا جائز ہے؟ آپ نے جواب تحریر فرمایا کہ ہمارا اللہ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		اس قسم کے کاموں کی اجازت نہیں دیتا۔
۳۶۔	توحید الحق	جہالت کی بنا ر اس زمانہ میں ایسے ایسے سوالات لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں کہ جو اس سے پہلے کبھی نہیں پیدا ہوئے، وہ یہ کہ کیا اسلام کی طرح کفر بھی موجب نجات آخرت ہے؟ اس مسئلہ کے قطعی اور ضروریاتِ دین میں سے ہونے کے باوجود بعض مدعیانِ اسلام نے اس کو ثابت کیا چنانچہ ان کی تردید میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے بہت تفصیل کے ساتھ قرآن وحدیث کے دلائل سے یہ رسالہ تحریر فرمایا ہے۔
۳۷۔	قول السداد فی الخضاب بالسواد	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مسئلہ تفصیل سے تحریر فرمایا ہے۔ کہ سیاہ خضاب کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کن صورتوں میں کن اوقات میں جائز ہے، اور کن اوقات میں جائز نہیں؟
۳۸۔	جمع الدعاء والرضاء بالقضاء	مسلمان کو ہر وقت راضی برضائے مالک رہنا چاہیئے، اور دُعاء کرنا اور مانگنا راضی برضائے مالک کی ضد ہے، جب کہ احادیث میں مانگنے اور دعاء کرنے کی تاکید ہے، اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیل سے یہ بیان فرمایا ہے کہ دُعاء اور رضا بالقضاء دونوں جمع ہو سکتے ہیں۔
۳۹۔	القول المحبوب فی حکم المغلوب	اگر کسی شخص سے غیر اختیاری طور پر کلمۂ کفر صادر ہو جائے، اور بعد میں وہ شخص یہ کہے کہ میں بالکل بے بس اور مجبور تھا، اپنے اختیار سے وہ کلمات ادا نہیں کئے، تو کیا ایسی صورت میں اس شخص کیلئے تجدید ایمان وتجدید نکاح کی ضرورت ہو گی یا نہیں؟ چونکہ اس سوال کا جواب کئی مقامات سے دیا گیا تھا، اور اس میں دو گروہ ہو

تعارف	نام کتاب	نمبر شمار
گئے تھے۔ اس لئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا۔		
ایک صاحب کو یہ اشکال تھا کہ آیت کریمہ: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ الخ کا ترجمہ "بیان القرآن" میں مضارع کے صیغہ سے اور شاہ عبدالقادر صاحبؒ نے ماضی کے صیغہ سے کیا ہے" حضرت والارح نے اس رسالہ میں یہ اشکال دو کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ دونوں ترجمے درست ہیں۔	دفع الاعتساف عن آیۃ الاستخلاف	۴۰۔
یہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے سفر لاہور ولکھنؤ کے حالات بابرکات وملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے۔ جس میں ملفوظات کے تین مجموعے شامل ہیں (۱) ارمغانِ جاوداں (۲) جمیل الکلام (۳) اسعد الابرار۔	الاسفار عن برکات بعض الاسفار ملقب بہ "الفصل للوصل"	۴۱۔
یہ ایک مختصر نصاب ہے، جو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان لوگوں کے لئے مرتب فرمایا تھا جن کو تحصیل معاش یا کسی اور عارض کی وجہ مہلت کم ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ علوم دینیہ میں فاضلانہ استعداد حاصل کرنے کی رغبت اور شوق ہے ان کیلئے یہ مختصر نصاب تحریر فرمایا تاکہ وہ اپنی دوسری مصروفیات کے ساتھ دین کا ضروری علم بھی حاصل کرسکیں۔	ضمان التکمیل فی زمان التعجیل	۴۲۔
ہندو مسلم فسادات عام طور پر اس وجہ سے شروع ہوتے تھے کہ ہندو مساجد کے قریب گانا باجا شروع کر دیتے تھے، پھر حمیتِ دین کی بناء پر مسلمان ان کو منع کرتے تھے، اس پر لڑائی ہو جاتی تھی، ان فسادات کے بارے میں بعض حضرات نے حضرت والارح سے سوال کیا، حضرت والارح نے مسلمانوں کے خون خرابہ کو روکنے کے لئے اس کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا کہ ایسے وقت میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔	سد الغلط والمفاسد فی حکم اللغط عند المساجد	۴۳۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۴۴۔	تسویۃ السطح فی تصفیۃ بعض الشطح	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سوال کے جواب میں اس مسئلہ کو تفصیل سے یہ تحریر فرمایا ہے کہ رؤیت باری تعالیٰ کیا کسی انسانی صورت میں ہوگی یا نہیں؟ اگر انسانی صورت میں ہوگی تو کیا ہر شخص کو اپنے شیخ کی صورت میں ہوگی یا کسی اور صورت میں؟
۴۵۔	صائب الکلام فی حکم مناصب الحرام	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلہ کو واضح فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسے منصب اور ایسے عہدے پر فائز ہے جس میں اس کو شریعت کے خلاف امور بھی انجام دینے پڑتے ہیں ایسی صورت میں اُسے کیا کرنا چاہئے کیا اس عہدہ کو چھوڑنا ضروری ہوگا یا نہیں؟
۴۶۔	کشف الدجیٰ عن وجہ الربا	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں ایک رسالہ دولتِ آصفیہ حیدرآباد دکن سے بعنوان استفسار شائع ہوا تھا۔ جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ سود صرف خرید و فروخت میں متحقق ہوتا ہے۔ قرض میں نہیں، لہٰذا قرض میں نفع لینا جائز ہے، اُسکی تردید میں حضرت والا نے یہ رسالہ تفصیل کے ساتھ تحریر فرمایا، اور دلائل سے اُس کا ردّ فرمایا ہے۔
۴۷۔	خلود الکفار فی النار جزاءً علی الاصرار	یہ رسالہ ایک سوال اور اس کے جواب پر مشتمل ہے، سوال یہ ہے کہ کفار کو دائمی عذاب کیوں ہوگا؟ جب کہ ان کا کفر دائمی نہیں ہے، اور حافظ ابن قیمؒ کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ عذاب دائمی نہیں ہوگا، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں مفصّل اور مدلّل جواب تحریر فرمایا ہے، اور اس عقیدہ کا ردّ فرمایا ہے۔
۴۸۔	مکالمہ	ایک مرتبہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ جامع مسجد خورجہ ضلع بلند شہر میں وعظ فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو ایک صاحب نے کھڑے ہوکر حضرت سے کسی خاص موضوع پر بیان کے لئے کہا، اس پر حضرت نے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		انہیں تنبیہہ کی کہ جس طرح طبیب جسمانی کو دوائی دینے کے بارے میں بیمار کا مشورہ ماننا ضروری نہیں، اور نہ بیمار کو اس پر اصرار کرنا چاہیئے، اسی طرح طبیب روحانی بھی بیماری کو دیکھ کر مناسب دوا تجویز کرتا ہے، اُسے حکم یا مشورہ دینے کی ضرورت نہیں۔ یہ مکالمہ "وعظ الصالحون" کے شروع میں لگا ہوا ہے۔
۴۹۔	رسالہ لبست مسائل (فارسی)، ملقب بہ فیض بغداد	سادات بغداد کے کسی بزرگ نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے مختلف موضوعات پر بیس سوالات کئے تھے۔ حضرت والا رح نے اُن کا تشفی بخش جواب تفصیل سے تحریر فرمایا تھا۔ وہ تمام جوابات ایک مستقل رسالہ کی صورت میں جمع کر دیئے گئے ہیں
۵۰۔	اخبار الزلزلۃ	ایک مرتبہ ۲۸ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ کو معمولی زلزلوں سے زیادہ زلزلہ آیا، جس میں لوگ مختلف اسباب و آثار بیان کرنے لگے، لہٰذا اصلاح عوام کے لئے اس رسالہ میں زلزلہ کی شرعی حقیقت کو واضح فرمایا ہے۔
۵۱۔	علاج القحط والوباء	قحط کی پریشانی اور وبا کی بیماری میں عام طور پر لوگ طرح طرح کی ظاہری تدابیر اور مادی علاج کی فکر کرتے ہیں، باطنی علاج اور معنوی تدابیر کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا۔ اس کتاب میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے قحط اور وبا کے دور کرنے کا شرعی علاج اور روحانی تدبیر بتلائی ہے۔
۵۲۔	اللطف الخفی من اللطیف الخفی	ایک صاحب جن کا حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے اصلاحی تعلق تھا، حضرت کے پاس جانے کا ارادہ کیا، مگر جب بھی جانے کا ارادہ کرتے، کوئی چوٹ لگتی، جس کی وجہ سے جانے سے معذور ہو جاتے اس پر حضرت رح نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا کہ اس راہ میں تکالیف کا آنا درجات کی بلندی کا سبب ہے، یہ رسالہ ان صاحب

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کے تین خطوط اور حضرت والارح کے جوابات کا مجموعہ ہے۔
۵۳-	الحجۃ الانتہائیہ علی الحجۃ البہائیہ	فرقہ بہائیہ نے ایک مقالہ چھاپا تھا، جس میں یہ دعوٰی کیا تھا کہ قرآن اور شریعتِ محمدیہ منسوخ ہو چکی ہے، قرآنی آیات اور احادیث سے دلائل تحریر کئے تھے، ایک صاحب نے اس کے جواب کے لئے حضرت والاؒ سے رجوع کیا، اس رسالہ میں حضرت رح نے تفصیل سے اس کا جواب تحریر فرمایا ہے اور قرآنی آیات و احادیث کی جو تفسیر اس میں پیش کی گئی تھی، اس کا دلائل سے ردّ فرمایا ہے۔
۵۴-	دفع اللجج فی شناعۃ فلم الحج	حضرت والارح کے زمانہ میں امرتسر میں ایک فلم بنائی گئی جس میں حج کے ارکان وافعال کی تصویریں اور ان کا معائنہ کرایا جاتا تھا، ایک صاحب نے حضرتؒ سے اس پر مؤثر مضمون لکھنے کی فرمائش کی، اس رسالہ میں حضرت رح نے دلائل شرعیہ سے اس کا دیکھنا اور دکھانا ناجائز قرار دیا ہے۔
۵۵-	درجۂ اُردو	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں ہندوؤں کی طرف سے اُردو کی مخالفت میں تحریک چلی تھی کہ اُردو کو ختم کر کے ہندی رائج کی جائے، اس وقت حضرت نے آیاتِ قرآنیہ اور احادیث نبویہ کے دلائل سے یہ ثابت فرمایا کہ اردو زبان کی حفاظت دین کی حفاظت ہے، اس لئے ہر شخص پر حسبِ استطاعت اسکی حفاظت واجب ہے، اور قدرت کے باوجود سستی کرنا معصیت ہے۔
۵۶-	العنوان فی آیتی سورۃ الامتحان	سورہ ممتحنہ کی دو آیتوں میں بظاہر باہم تقابل اور تضاد معلوم ہوتا ہے، حضرت والارح نے نہایت مفید تقریر فرما کر اس تقابل کو دور فرمایا ہے، حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے افادہ عام کی غرض سے اس تقریر کو ضبط فرما لیا تھا۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۵۷۔	دفع لبعض الشبہات علی السیاسیات من الآیات	بعض لوگ علماء حق پر یہ اعتراض کرتے تھے کہ وہ سیاسیات حاضرہ میں مسلمانوں کی قیادت کیوں نہیں کرتے؟ اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے آیاتِ قرآنیہ کے دلائل سے یہ بیان فرمایا ہے کہ سیاست میں علماء کو کس حد تک دخل دینا چاہیئے اور کس سیاست سے دور رہنا چاہیئے۔
۵۸۔	الروضۃ الناضرۃ فی المسائل الحاضرۃ	سیاسیاتِ حاضرۃ سے متعلق ۲۰ مسائل اور عربی عبارات میں ان کے دلائل پر مشتمل یہ رسالہ ربیع الاوّل ۱۳۴۰ھ میں علمی رنگ میں تحریر فرمایا گیا۔ جو اشرف السوانح میں شامل ہو کر طبع ہو چکا ہے۔
۵۹۔	المانعیۃ عن لبعض الجامعیۃ	یہ ایک مختصر تحریر ہے جو ایک دینی مدرسہ کے بعض حضرات کے ایک غیر مسلم شخص کے استقبال کرنے کے سلسلہ میں ۵ رجب ۱۳۵۵ھ میں لکھی گئی۔
۶۰۔	تنبیہ المسلمین علی تمویہ العالم المخالط بالمشرکین	وہ سیاسی جماعت جو اسلامی اصولوں کے خلاف ہو اور سوشلزم و دیگر باطل نظریات کی حامی ہو اس میں شرکت کرنا اور دوسروں کو شرکت دعوت دینے کے احکام پر مشتمل یہ رسالہ ۲۰ رجمادی الثانیہ ۱۳۵۶ھ میں تحریر کیا گیا اور "افاداتِ اشرفیہ در مسائل سیاسیۃ" کا جزو بن کر شائع ہوا ہے۔
۶۱۔	تنظیم المسلمین	مسلمانوں کے لئے تنظیم کی ضرورت اور اس کے شرائط و آداب پر مشتمل یہ رسالہ ۹ رذی الحجۃ ۱۳۵۶ھ میں شائع ہوا۔
۶۲۔	عرض ضروری باطلاع معذوری	یہ رسالہ تنظیم المسلمین کا ضمیمہ ہے اور جمادی الاولیٰ ۱۳۵۸ھ میں تحریر کیا گیا، افاداتِ اشرفیہ در مسائل سیاسیہ مرتبہ: مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کا جزو بن کر بھی شائع ہو چکا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۶۳-	الطریق الامم فی شرائط اتحاد الامم	کانگریس اور مسلم لیگ میں سے کس جماعت کے ساتھ اتحاد کرنا مناسب ہے؟ اور اتحاد کی شرائط کیا ہیں؟ اس مضمون پر مشتمل یہ رسالہ شوال ۱۳۵۷ھ میں تحریر ہوا، (اور افاداتِ اشرفیہ کا جزو بن کر بھی شائع ہوا۔
۶۴-	العدول مع اہل العدول	یہ تحریر دراصل ایک خط کا جواب ہے جس میں مسلم لیگ کے متعلق حضرت تھانوی رح کے ایک مضمون پر اعتراض کیا گیا تھا، ۳۰ر ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ میں تحریر کیا گیا۔
۶۵-	اعلام نافع	اس رسالہ میں مسلم لیگ کے بارے میں حضرت تھانویؒ نے اپنے خیالات کی توضیح و تشریح فرمائی ہے۔ یہ مضمون بھی دراصل ایک معترض کے خط کے جواب میں لکھا گیا ہے، یہ خط ۱۵ اپریل ۱۹۳۹ء کا تحریر کردہ ہے۔
۶۶-	التعرف فی تحقیق التصرف	توجہ باطنی کے ذریعہ دوسرے شخص پر کوئی اثر ڈالنا جس کو اصطلاح صوفیہ میں تصرف کہتے ہیں، اسکی اصلی حقیقت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے عوام اکثر غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں کو قرآن و حدیث کی تصریحات و ارشادات سے اس رسالہ میں واضح فرمادیا ہے۔
۶۷-	سد الهیعة فی حد البیعة	بعض لوگ آیت " وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ " سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پیری مریدی فرض عین ہے، اس رسالہ میں بیعت کی حقیقت اور اس کی حیثیت کو بیان فرمایا ہے۔
۶۸-	تنزیہہ علم الرحمٰن عن سمة النقصان	ایک صاحب نے ایک کتاب بنام " بلغة الحیران "، لکھی، اور اس میں فرقہ باطلہ کا قول نقل کرنے کے بعد اس کا ابطال اور تقبیح نہیں فرمائی تھی، حضرت والا رح نے اس رسالہ میں ان کو تنبیہہ کی ہے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کہ اہلِ باطل کا قول نقل کرنے کے بعد اس کا ابطال اور تقبیح بھی ناقل کے ذمہ ضروری ہے۔
۶۹۔	خصوص الکلم فی حل فصوص الحکم	فصوص الحکم جو حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے، لیکن چونکہ اس کے مضامین اتنے دقیق ہیں کہ عدم فہمی کی وجہ سے لوگ اسکو پڑھ کر غلط مطلب نکالتے ہیں، اس لئے بعض حضرات کی فرمائش پر حضرت والارح نے اس کی شرح فرمائی ہے۔ اور دقیق مضامین کو حل فرمادیا ہے۔ اور یہ صرف فص اوّل کی شرح ہے۔
۷۰۔	الحل الاقوم لعقد فصوص الحکم	چونکہ "فصوص الحکم" بہت ضخیم کتاب تھی، اسلیئے فص اوّل کی شرح کے بعد حضرت والارح نے صرف اہم اہم مقامات کو حل فرمایا ہے، جس کا یہ نام ہے۔
۷۱۔	متفقہ فتوٰی بر گاؤ کشی	ہندوستان میں بعض لوگ ہندو کی خوشامد کے لئے گائے کی قربانی سے منع کرتے ہیں۔ اور اس کے شعائر اسلام میں سے ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ اس رسالہ میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے علماء نے گائے کی قربانی اور اس کے شعار ہونے کا متفقہ فتوٰے دیا ہے۔
۷۲۔	تحفۃ الشیوخ	تھانہ بھون میں پنجاب کے ایک شخص حاضر ہوئے، انہوں نے وہاں کے شیوخ کی بہت سی شکایات کیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ جب کوئی شخص ان کی دعوت کرتا ہے تو وہ اپنے ساتھ بہت سے لوگوں کو بلا مدعو لے آتے ہیں، جس سے میزبان کو تکلیف ہوتی ہے، اس پر حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں ان کے اس فعل کی حرمت کو دلائل سے بیان فرمایا ہے۔
۷۳۔	دمدار ستارہ	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں ایک دمدار ستارہ صبح صادق

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کے وقت مشرقی افق میں ظاہر ہوتا تھا۔ جس کے بارے عوام کا عقیدہ یہ تھا کہ اس ستارہ کا ظاہر ہونا کسی بہت بڑے حادثے کا پیش خیمہ ہے۔ حضرت والاؒ نے اس مضمون میں دلائل سے اس کی تردید فرمائی کہ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اور یہ عقیدہ درست نہیں ہے
۷۴۔	تلخیصات عشر	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے کم فرصت لوگوں کے لئے عربی تعلیم کا ایک مختصر نصاب تجویز فرمایا تھا۔ جس کے ذریعے سے صرف ڈھائی تین سال میں عربی کی کافی استعداد، اپنے مذہب سے واقفیت اور فاضلانہ استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کتاب اس مختصر نصاب کے دس رسائل کا مجموعہ ہے۔ اور اس میں اس نصاب کا نقشہ بھی ہے۔
۷۵۔	حکیم اجمل خان کے بیان پر تنقید و تبصرہ	حکیم اجمل خان نے ۱۹۲۶ء میں لکھنؤ میں ندوۃ العلماء کے جلسہ کی صدارت کے دوران خطبہ صدارت پڑھا تھا، جس میں انہوں نے بہت سی باتیں خلاف شریعت بیان کی تھیں، حضرت تھانویؒ نے اس بیان پر تنقید اور تبصرہ تحریر فرمایا ہے۔
۷۶۔	جامع الاستدلال علی حدوث المحل بحدوث الحال	علم کلام کا ایک مقدمہ ہے، وہ یہ کہ "محل الحوادث حادث"، اور چونکہ جمہور کے نزدیک بالاتفاق یہ مقدمہ ضروریہ ہے، سوائے فرقہ "کرامیہ"، کے کسی نے اس کے ضروریہ ہونے سے انکار نہیں کیا، چنانچہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں اس مقدمہ کے ضروریہ ہونے پر دلائل جمع فرمائے ہیں۔
۷۷۔	رائحۃ العبیر فی لائحۃ عالمگیر	سلطان عالمگیر اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق بعض ایسے واقعات مشہور کئے گئے ہیں، جو شریعت یا کمال اخلاق کے خلاف ہیں۔ اور ان کے راویوں کے ثقہ نہ ہونے کے باوجود بہت سے ذہنوں نے اسے قبول کر لیا ہے۔ اس لئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		نے ان کی طرف سے زبانی مدافعت کے ساتھ ساتھ ان پر کئے گئے اہم اعتراضات کے جوابات اختصار کے ساتھ اس رسالہ میں جمع فرما دیے ہیں۔
۷۸۔	ازالۃ الرین عن حقوق الوالدین	بعض لوگ والدین کے حقوق کی ادائیگی میں اس قدر زیادتی اور مبالغہ کرتے ہیں کہ جس سے دوسرے اہل حقوق کے حق ضائع ہو جاتے ہیں، اس رسالہ میں حضرت تھانوی نے تفصیل سے بیان فرمایا کہ کن چیزوں میں والدین کی اطاعت ضروری ہے، اور کہاں ضروری نہیں
۷۹۔	آداب زندگی	یہ کتاب حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مندرجہ ذیل چار مختصر لیکن نہایت مفید اور عام فہم رسائل پر مشتمل ہے۔ (۱) حقوق الاسلام (۲) حقوق الوالدین (۳) آداب المعاشرت (۴) اغلاط العوام۔ یہ کتاب دارالاشاعت کراچی سے طبع ہو چکی ہے۔
۸۰۔	تنبیہ رمضان	اس رسالہ میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے رمضان المبارک رؤیت ھلال، روزہ، تراویح، اور سحر کے متعلق نہایت ضروری اور مفید تنبیہات ذکر فرمائی ہیں۔
۸۱۔	تعلیم نسواں	اس مختصر رسالہ میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے عورتوں کی تعلیم سے متعلق نہایت مدلل اور مفصل فیصلہ فرمایا ہے کہ ان کو کس قسم کی تعلیم کس طریقہ پر دلانا چاہیئے۔ اور عورتوں کے لئے ایسا ضروری نصاب ذکر فرمایا ہے۔ جو ان کے لئے کارآمد اور مفید ہو۔
۸۲۔	جہاد	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات متعلقہ بہ جہاد کا مجموعہ ہے۔ جو آپ کے قیام لکھنؤ کے زمانہ میں ضبط کئے گئے، بعد میں ان کو ضرورت کے پیش نظر علیحدہ شائع کر دیا گیا۔
۸۳۔	دعوۃ الداعی	یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ جس میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے دین کی دعوت دینے اور لوگوں کو دین کی طرف بلانے کی حقیقت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		اور اسکی اہمیت اور طریقہ ذکر فرمایا ہے، تاکہ پورے عالم میں دین پھیل جائے۔
۸۴۔	حفاظت اسلام کا مؤثر طریق عمل	یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جس میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرات اہل علم کو خاص طور پر مشورہ دیا ہے کہ وہ عوام الناس کو دین کی طرف بلانے اور ان کی اصلاح فکر کریں، اور ان کو دین کی دعوت دینے کے طریقے بھی ذکر فرمائے ہیں، اصل میں یہ رسالہ حضرت والا کے تین مضامین۔ دعوۃ الحق، تعلیم المسلمین، تفہیم المسلمین، سے ماخوذ ہے۔
۸۵۔	اشعار الغیور بمانی اشعار ابن منصور	یہ حضرت تھانوی قدس اللہ سرہٗ نے ابن منصور حلاج کے عربی اشعار کی بہترین شرح فرمائی ہے جس میں ان کے اشعار کا بہت اچھا حل ہوگیا ہے، اس شرح کے بعد ان کے کلام میں کوئی بات شریعت مقدسہ کے خلاف باقی نہیں رہتی۔ یہ رسالہ مولانا ظفر احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "القول المنصور فی ابن منصور" کے ساتھ لکھنؤ سے شائع ہوا تھا۔ اب دوبارہ مکتبہ دار العلوم سے "سیرت منصور حلاج" کے نام سے شائع ہوگیا ہے۔
۸۶۔	بیان اللحی والشوارب	یہ رسالہ ایک سوال کے جواب پر مشتمل ہے، سوال یہ تھا کہ مسلمانوں کو داڑھی کا رکھنا، اور مونچھوں کو کترانا کیسا ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیل سے جواب تحریر فرمایا ہے۔ اور ان لوگوں کا رد فرمایا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ قرآن واحادیث میں داڑھی نہ رکھنے کی مذمت اور حرمت نہیں آئی ہے۔
۸۷۔	رفع الغلط لدفع الشطط	بعض اہل غرض اور نفس پرستوں نے حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا تحریر فرمودہ رسالہ "نہایت الادب فی غایت النسب"،

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کی بعض عبارات کا غلط مطلب عوام کے سامنے بیان کرکے ان میں یہ غلط فہمی پھیلادی کہ "بعض پیشہ ور قومیں جنت ہی میں نہ جائینگی"، جس کی وجہ سے عوام رنج وغم میں مبتلا ہوگئے، حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ کی ان عبارات کو جن سے اہل غرض نے غلط فہمی پھیلائی تھی۔ منتخب کرکے اس رسالہ میں ان عبارات کی حقیقت واضح فرمادی، تاکہ لوگوں کی غلط فہمی دُور ہو جائے۔
۸۸۔	حُلیۃ المُسلِم	دنیا کی ہر قوم اپنی زندگی اور اپنی قومی وملی خصوصیات کی بقاء و تحفظ کے لئے سرگرم عمل نظر آرہی ہے، لیکن مسلمان اپنی قومی وملی خصوصیات وامتیازات کو فرنگیت اور ہندویت کی بھینٹ چڑھاکر ان میں جذب ہوتی جارہی ہے۔ اس مختصر مگر جامع مضمون میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ واضح فرمادیا ہے کہ اپنی وضع مسلمانوں جیسی بنانا اور کفّار کی وضع سے پرہیز کرنا عقلاً ونقلاً کس درجہ ضروری ہے۔
۸۹۔	نورالناظرین یعنی تقریرات متعلقہ جلالین شریف	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ جب جلالین شریف کا درس دیتے تھے، تو اس درس کے دوران کی پوری تقریر جناب قاری ناظر حسن صاحب ضبط کرلیتے تھے، "نورالناظرین"، انہی تقاریر کا مجموعہ ہے۔

تفصیلی فہرست تالیفات حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ

باعتبار موضوع

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ
۲۴	تمہید الفرش فی تحدید العرش	۲۰۶
۲۵	تبصیر الزجاج	۲۰۷
	علوم الحدیث	
۲۶	جامع الآثار	//
۲۷	تابع الآثار	//
۲۸	حفظ اربعین	//
۲۹	المسک الزکی	//
۳۰	الثواب الجلی	//
۳۱	اطفاء الفتن ترجمہ احیاء السنن	۲۰۸
۳۲	مؤخرۃ الظنون عن مقدمۃ ابن خلدون	//
۳۳	الادراک والتوصل الی حقیقۃ الاشراک والتوسل	//
	عقائد	
۳۴	الاکسیر فی اثبات التقدیر	//
۳۵	فروع الایمان	۲۰۹
۳۶	حفظ الایمان	//
۳۷	بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان	//
۳۸	تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان	//
۳۹	احکام التجلی من التعلی والتدلی	۲۰۹
۴۰	ظہور العدم بنور القدم	//
۴۱	تذئیل شرح عقائد	۲۱۰
۴۲	اقامۃ الطامۃ علی زاعم بقاء النبوۃ الحقیقۃ العامۃ	//
۴۳	الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدۃ	//
۴۴	تعلیم الدین مع تکمیل الیقین	//
۴۵	المصالح العقلیہ ۔ ۳ جلد	//
۴۶	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	۲۱۱
۴۷	قائد قادیان	//
۴۸	القول الفاصل بین الحق والباطل	//
۴۹	التادیب لمن لیس لہ فی العلم والادب نصیب	۲۱۲
۵۰	التنبیہ الطربی فی تنزیہ ابن عربی	//
۵۱	ارسال الجنود الی ارسال الہنود	//
۵۲	تقطیف الثمرات فی تخفیف السکرات	//
۵۳	الفتوح بما یتعلق بالروح	//
۵۴	الحق	//
۵۵	تقدیس القدسی عن تدنیس اللبسی	۲۱۳
۵۶	نہایت الادراک فی اقسام الاشراک	//
۵۷	عمارۃ العالم بامارۃ الآدم	//

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ
	اذکار	
١٩٦	خیر الدلالۃ الی حکم الہاء الجلالۃ	٢٣٧
١٩٧	القول الصحیح فی تحقیق بعض اجزاء دوازدہ تسبیح	″
١٩٨	اوراد رحمانی	″
١٩٩	الاستبصار فی فضل الاستغفار	″
٢٠٠	قربات عند اللہ وصلوٰۃ الرسول	″
٢٠١	تتمہ قربات عند اللہ	٢٣٨
٢٠٢	طریقہ مولود شریف	″
٢٠٣	زاد السعید	″
٢٠٤	امواج طلب	″
	فتاویٰ	
٢٠٥	امداد الفتاویٰ۔ کامل	٢٣٩
٢٠٦	حوادث الفتاویٰ	″
٢٠٧	ترجیح الراجح	″
٢٠٨	اکمل الادیان فی اسہل اللسان	٢٤٠
٢٠٩	الفعل المحرم فی فصل المحرم	″
٢١٠	مسائل اہل الخلۃ فی مسئلۃ الظلۃ	″
٢١١	القول الاصلی فی مسئلۃ جامع دھلی	″

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ
٢١٢	اعداد الجنۃ للتوقی عن الشبہۃ فی اعداد البدعۃ والسنۃ	٢٤٠
	اسلامیات	
٢١٣	درجۃ الحسام عن اشاعۃ الاسلام	٢٤١
٢١٤	حقوق الاسلام	″
٢١٥	حقوق العلم	″
٢١٦	ارشاد الہائم فی حقوق البہائم	″
٢١٧	شہادۃ الاقوام بصدق الاسلام	٢٤٢
٢١٨	دأب المساجد علی آداب المساجد	″
٢١٩	تنویر السراج فی لیلۃ المعراج	″
٢٢٠	تعدیل حقوق الوالدین	″
٢٢١	شوق وطن	″
٢٢٢	تنبیہات وصیت	″
٢٢٣	ظل صفیہ	٢٤٣
٢٢٤	العذر والنذر	″
٢٢٥	الاستحضار للاحتضار مع تقلبات الاطوار	″
٢٢٦	وصل السبب فی فصل النسب	″
٢٢٧	بیان وفود فی اعیان ابن مسعود	٢٤٤
٢٢٨	اخبار اہل المجد عن آثار اہل النجد	″
٢٢٩	بہشتی گوھر	″

مکتوبات

منتفرقات

فہرست تألیفات حکیم الامّت رحمۃ اللہ علیہ

باعتبار حروفِ تہجّی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ملفوظات حکیم الامّت رحمہ اللہ

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے دین متین کی تائید و تجدید کے لئے وحید دھر فرید عصر، شبلی زمان، جنید دوراں، حکیم الامّت مجدد الملّت مرشدنا و ملجانا حضرت اقدس مولانا شاہ محمد اشرف صاحب تھانوی قدس اللہ سرہٗ کو منتخب فرمایا تھا، اور آپ کے قلب و زبان کو ایسی توفیق رفیق عطا فرمائی تھی کہ کوئی لحظہ و لمحہ یاد الٰہی سے خالی نہیں جاتا تھا، سوتے، جاگتے، اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے اپنے معبودِ برحق کے ذکر میں رطب اللسان رہتے تھے، یا انبیاء کرام و اولیاء عظام کے تذکرے یا عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات یا دینِ برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل بیان فرماتے رہتے تھے۔

حضرت والا کا ہر لفظ صبغۃ اللہ کے رنگ میں رنگا ہوا، ہر کلمہ شراب عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر اور ہر جملہ ہدایت و ارشاد سے مملوٗ ہوتا تھا، جس سے حضرت والا کا مذاق و مسلک، طرزِ تعلیم و تربیت بھی معلوم ہوتا تھا، اصلاحِ اخلاق، اصلاحِ نفس اور نکاتِ تصوّف کے مختلف علمی و عملی عقلی و نقلی معلومات و تجربات کے بیش بہا خزائن بھی حاصل ہوتے تھے۔ جن کی قسمت میں سعادت دارین لکھی ہوتی تھی وہ بصد شوق اس دربار میں حاضر ہوتے تھے، اور اپنا دامن دل اُن کے جواہرات سے بھر کرلے جاتے تھے۔

بعض اہل علم حضرات نے نفع عام کی غرض سے اپنے سنے ہوتے ملفوظات مختلف زبانوں میں قلم بند فرمائے تھے۔ جن کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

مَلفوظاتِ حکیمُ الامّت رح

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	کمالات امدادیہ	یہ قدوۃ السالکین از بدۃ العارفین حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہٗ کے کمالات علمی وعملی اور ملفوظات وارشادات طیبات کا قیمتی خزینہ اور حضرت ممدوح کے علوم ومعارف کا بیش بہا دفینہ ہے ، جس کو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع فرمایا ہے ، یہ کتاب اہلِ سلوک کیلئے زادِ راہ اور چراغ ہدایت ہے ۔
۲۔	المتن الامدادی مع الشرح الارشادی	یہ قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات شریفہ کا ایک مجموعہ ہے جو "شمائم امدادیہ" کے نام سے موسوم ہے ، اور اس کے تین حصّے ہیں ، جس کے بعض ملفوظات غامضہ بالخصوص حصّہ دوم کی توضیح کے لئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے کہیں کہیں کچھ حواشی تحریر فرمائے ہیں ، جو متن کے ساتھ ایک معتد بہ رسالہ ہو گیا تھا۔ لہٰذا اس کا نام "المتن الامدادی" رکھ دیا ۔
۳۔	حسن العزیز مکمل (چار جلد)	حسن العزیز چار جلدوں پر مشتمل ہے ، جلد اوّل حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ان ملفوظات طیّبات اور مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جس کو جناب فیض مآب خواجہ عزیز الحسن صاحب غوری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز جناب حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۳۴ھ میں قلم بند فرمائے تھے ۔ جلد دوم : حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ان ملفوظات شریفہ ومکتوبات طیبہ کا مجموعہ ہے . جس کو منشی رشید احمد سنبھلی نے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		۱۳۳۵-۳۶ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔ جلد سوم (۳)، ان ملفوظات متبرکہ ومکتوبات طیبہ کا مجموعہ ہے جس کو حکیم مولوی محمد یوسف صاحب بجنوری مرحوم اور دیگر حضرات نے ۱۳۳۶ھ میں قلم بند فرمائے تھے، اس کے علاوہ اس میں حافظ صغیر احمد صاحب کے قلم کئے ہوئے ملفوظات اور سفر پانی پت، اور سفر گورکھپور کے ملفوظات بھی شامل ہیں۔ جلد چہارم (۴)، ان ملفوظات ومکتوبات کا مجموعہ ہے جس کو جناب حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری صاحب خلیفہ ارشد حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اور بعضے اُن کے برادر حکیم محمد یوسف صاحب نے ۱۳۳۵ھ و ۱۳۳۷ھ میں قلم بند فرمائے تھے، نیز اس میں سفر ہمیر پور وسفر گورکھپور اور سفر اعظم گڑھ کے ملفوظات بھی درج ہیں۔
۴۔	مقالات حکمت	یہ ان ملفوظات شریفہ کے مجموعہ کا لقب ہے جو مواعظ "....... دعوات عبدیت" کے مجموعات کے ساتھ بتدریج طبع ہوئے جن میں شریعت وطریقت کے اسرار ورموز بیان کئے گئے ہیں البتہ یہ علیحدہ طبع نہیں ہوئے، بلکہ "دعوات عبدیت" کے سلسلے میں شامل ہیں۔
۵۔	مجادلات معدلت	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو "دعوات عبدیت" کی جلدوں میں شامل ہیں، جن کے اندر ایسی معقول باتیں پائی جاتی ہیں، جن سے نئی روشنی والوں کے شبہات یا اعتراضات کا قلع قمع ہوتا ہے، اور خیالاتِ فاسدہ اور عقائد فاسدہ کی اصلاح ہوتی ہے۔
۶۔	مزید المجید	یہ ان بیش بہا ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنہیں حضرت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ارشد جناب مولانا عبدالمجید صاحب بچھراؤنی نے ۱۳۴۸ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۷۔	مجالس الحکمت	اس کا لقب " اربعین مصطفائی " ہے، یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے، جن کو حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے شوال و ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ میں چالیس روز خانقاہ شریف میں قیام کے دوران قلم بند فرمائے تھے۔
۸۔	مقالات حسنہ ملقب بہ لمعان الدین	یہ ان ملفوظات کا مجموعہ ہے، جن کو حضرت والا رہ کے خلیفہ اجل جناب مولانا مفتی محمد حسن صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۴۰ھ سے قبل اپنے چالیس روزہ قیام کے دوران قلم بند فرمائے تھے۔
۹۔	الطاعون لمن فرّ من الطاعون	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے، جس کو مولانا مفتی محمد حسن صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱ر رمضان ۱۳۴۴ھ کو بعد نماز جمعہ زمانہ طاعون میں قلم بند فرمایا تھا۔
۱۰۔	القول الجلیل	یہ ان ملفوظات طیّبہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا جلیل احمد صاحب علی گڑھی رہ خلیفہ ارشد حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اوائل ۱۳۴۹ھ میں قلم بند فرمایا تھا۔
۱۱۔	السلسبیل لعابری السبیل	یہ ایک طالب علم کے خط کے جواب میں ایک طویل تقریر ہے جس کو جناب خواجہ عزیز الحسن غوری رحمۃ اللہ علیہ نے، ۷ر محرم الحرام ۱۳۴۵ھ کو قلم بند فرمایا تھا، جس میں یہ بیان ہے کہ امور مامور بہا اختیاری ہیں، اور اُن میں کوتاہی کا علاج ہمّت و اختیار ہے، اور ہمّت پیدا کرنے والے فلاں فلاں امور ہیں، اس تقریر کا خلاصہ حضرت جامع کا یہ شعر ہے ؎ یہ گر حضرت نے فرمایا ہے استحضار و ہمّت کا سراسر نسخۂ اکسیر ہے اصلاحِ اُمّت کا

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۲ -	القطائف من اللطائف	یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جن کو مولانا اسعد اللہ صاحب رامپوری رح مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور خلیفہ ارشد حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ کو قلم بند فرمایا تھا، اور اس میں لطائف ستہ کے متعلق ایک بسیط تقریر ہے ۔
۱۳ -	ملفوظات خبرت	یہ ان ملفوظات کا مجموعہ ہے جن کو ۱۳۳۳ھ میں مولانا احمد حسن صاحب سنبھلی رح نے قلم بند فرمایا تھا ۔
۱۴ -	محفوظات	اس کا لقب "اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثۃ النبیہ" ہے، یہ ان ارشادات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولانا محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی رح خلیفہ ارشد حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۴۸ھ میں قلم بند فرمایا تھا، اس میں امیر الروایات کی طرح اپنے اکابر قریبہ کی حکایات درج ہیں ۔
۱۵ -	ملحوظات	یہ ان ملحوظات متبرکہ کا مجموعہ ہے جن کو مولانا محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی رح نے اوائل ۱۳۴۸ھ میں قلم بند فرمایا تھا، اس میں مختلف قسم کے تعلیمی و ارشادی ملفوظات ہیں ۔
۱۶ -	محظوظات	یہ ان ملفوظات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی رح نے اوائل ۱۳۴۸ھ میں قلم بند فرمایا تھا، اس میں بزرگان دین و امراء و سلاطین کے حالات محض اعتبار و تفریح خیالات کے لئے درج فرماتے ہیں ۔
		(مذکورہ بالا تینوں مجموعوں کا لقب "جدید ملفوظات" ہے)
۱۷ -	ریاض الفوائد	یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم ریاض الدین انبالوی رح نے ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرماتے تھے ۔
۱۸ -	حکم الحکیم	یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جو حسن العزیز کے نمونہ کے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		طور پر پہلے شائع کیا گیا تھا۔
۱۹۔	ارشاد الرشید	یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جن کو منشی رشید احمد صاحب سنبھلی رح نے ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۰۔	الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو چند احباب کی سعی سے ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ سے قلم بند کرایا گیا۔
۲۱۔	ادب الاعتدال	یہ ان ملفوظات بابرکات کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۷ رصفر ۱۳۳۵ھ کو دوران سفر گورکھپور، درمیان مئو و اعظم گڑھ ریل میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۲۔	ادب الطریق ملقب بہ بادب الرفیق	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رحمۃ اللہ علیہ نے صفر ۱۳۳۵ھ میں دوران سفر گورکھپور موضع نرہرپور سے قصبہ شاہ پور جاتے وقت بیل گاڑی میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۳۔	ادب النزک	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے دوران سفر گورکھپور ۵ ربیع الاوّل ۱۳۳۵ھ کو میرٹھ و دیوبند کے درمیان ریل میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۴۔	ادب العشیر	یہ ان ملفوظات طیّبہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے ۲۴ ردسمبر ۱۹۱۶ء کو اندرا جنکشن ضلع اعظم گڑھ کے ویٹنگ روم میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۵۔	ادب الاسلام ملقب بہ ذم شبہ اہل الاصنام	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے ۲۵ رصفر ۱۳۳۵ھ کو بمقام قصبہ شاہ پور ضلع گورکھپور میں قلم بند فرمائے تھے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۶-	ادب الاعلام ملقب بہ الکنز النامی	یہ ان ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے ۲۱ صفر ۱۳۳۵ھ کو موضع نرھر پور سے بڑھل گنج جاتے ہوئے ہاتھی کی سواری پر قلم بند کرنا شروع فرمایا تھا، اور مسجد بڑھل گنج میں پورا کیا تھا۔
۲۷-	ملفوظات بقلم حافظ صغیر احمد صاحب	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو مولوی حافظ صغیر احمد صاحب مظفر نگری رح نے ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۸-	خیر الحضور فی الکانپور	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم محمد یوسف صاحب بجنوری رح نے ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ میں کانپور کے چند روزہ قیام میں قلم بند فرمائے تھے۔
۲۹-	خیر العبور فی سفر گورکھپور	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے ماہ صفر ۱۳۳۵ھ درمیان سفر گورکھپور، اعظم گڑھ و مئو وغیرہ قلم بند فرمائے تھے۔
۳۰-	خیر الحدود فی السفر الثالث الی گورکھپور	یہ ان ملفوظات وحالات وانتظامات کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب، بجنوری رح نے ماہ صفر و ربیع الاول ۱۳۳۷ھ دوران سفر کانپور، فتح پور گورکھپور وغیرہ قلم بند فرماتے تھے۔
۳۱-	سفر نامہ پانی پت	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم محمد یوسف مرحوم اور حافظ صغیر احمد صاحب رح نے صفر ۱۳۳۷ھ مطابق نومبر ۱۹۱۸ء درمیان سفر پانی پت قلم بند فرماتے تھے۔
۳۲-	ذم الخلائق مع العلائق	یہ ایک طویل ملفوظ ہے، جس میں غیر اللہ سے تعلق گھٹانے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کے متعلق فرمایا تھا، جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔
۳۳-	الصناعات فی العبارات	یہ بھی ایک طویل ملفوظ ہے جو "الافاضات الیومیہ" کا جز ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۴-	الفتاح المعنوی	یہ بھی چند ملفوظات کا ایک مجموعہ ہے، جو "مکتوبات خبرت" میں آچکا ہے۔
۳۵-	فیوض الخالق	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حکیم مولانا عبدالخالق صاحب امرتسری رح نے ۵ سال کے ۵ رمضان شریف کے قیام میں قلم بند فرمائے تھے۔
۳۶-	نیل المراد فی سفر گنج مراد آباد	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے سفر گنج مراد آباد اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے متعلق مفصل بیان فرمایا ہے۔ اور "ارواحِ ثلاثہ" میں شامل ہے۔
۳۷-	سفرنامہ دیوبند، مراد آباد وسہارنپور	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم نے دورانِ سفر دیوبند، مراد آباد وسہارنپور قلم بند فرمائے تھے۔
۳۸-	سفرنامہ کوٹہ	یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جسے حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ میں دورانِ سفر کوٹہ بوندی قلم بند فرمائے تھے۔
۳۹-	فضل العزیز	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو مولانا فضل اللہ صاحب رح نے ماہِ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۴۰-	رحمۃ العزیز (دو حصے)	یہ اُن ملفوظات کا مجموعہ ہے جن کو مولانا عبدالرحمٰن صاحب اعظم گڑھی رح نے شروع ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۴۱-	بصر الناظر	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا ناظر حسن صاحب تھانوی رح نے قلم بند فرمائے تھے۔
۴۲-	ناظر الباصر	یہ ان مکتوبات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی ناظر حسن صاحب تھانوی رح نے مرتب فرمایا تھا۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۴۳۔	انوار الحقائق	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی انوار الحق صاحب امروہی رح نے تقریباً ۱۳۳۶ھ میں قلم بند فرمایا تھا۔
۴۴۔	وصیۃ الوصی	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا وصی اللہ خان صاحب اعظم گڑھی نے ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ میں قلم بند فرمایا تھا۔
۴۵۔	حسن یوسف (دو حصے)	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب محمد یوسف صاحب خورجوی نے ۱۳۳۶ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۴۶۔	بزم جمشید	نواب جمشید علی خان جو حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے حلقۂ خدام میں داخل ہیں، ایک مرتبہ تھانہ بھون کے قیام کے دوران حضرت والا سے کچھ استفسارات کئے، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کے تشفی بخش جواب دیئے، ان سوالات و جوابات اور اس مجلس کے ملفوظات کے مجموعہ کا نام نواب صاحب کی رعایت سے "بزم جمشید" رکھا۔
۴۷۔	فرائد الفوائد	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو "خیر العبور فی سفر گورکھپور" سے خاص شان کی وجہ سے علیحدہ منتخب کر لیا گیا ہے۔
۴۸۔	علو النازل	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو مولانا علی احمد صاحب اعظم گڑھی نے ۱۳۳۶ھ میں قلم بند فرمایا تھا۔
۴۹۔	نظر عنایت	یہ ان ملفوظات و حکایات متبرکہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب عنایت خان صاحب جلال آبادی رح نے ۱۳۲۹ھ میں قلم بند فرمایا تھا۔
۵۰۔	جبر الکسیر	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا عبد الجبار صاحب رح ساکن ابوھر ضلع فیروز پور نے ۱۳۵۰ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۵۱۔	رحمت اعظم	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو مولانا عبد الرحمٰن صاحب بگھراوی ضلع اعظم گڑھ نے صفر ۱۳۳۵ھ میں قلم بند فرمائے تھے۔
۵۲۔	اسعاد الاسعد	یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو مولانا اسعد اللہ صاحب

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		رامپوری رح نے ۱۳۵۱ھ میں قلم بند فرمائے تھے ۔
۵۳۔	خیر الاختیار فی خیر الاختیار ۔	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ نے قلم بند فرمائے تھے ۔
۵۴۔	سفر نامہ گنگوہ	یہ ان ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جو دوران سفر گنگوہ قلم بند ہوتے تھے ۔
۵۵۔	کلمۃ الحق (دو حصّے)	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم عبد الحق صاحب کوٹی رح نے ۱۳۴۲ھ میں قلم بند کیا تھا ۔
۵۶۔	سنت المعصوم	یہ ان ملفوظات وحالات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب منشی معصوم علی صاحب نے دوران سفر بمبئی میں قلم بند فرمایا تھا، جب حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ حجاج کے استقبال کے لئے بمبئی تک تشریف لے گئے تھے ۔
۵۷۔	اسعاد الطالبین	(اصل کتاب دستیاب نہ ہوسکی)
۵۸۔	تصحیح الخیال	(اصل کتاب دستیاب نہ ہوسکی)
۵۹۔	کلام الحسن	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اجل حضرت مولانا مفتی محمد حسن امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے قلم بند فرمائے تھے ۔
۶۰۔	ارمغان عید	۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ کو عید الاضحیٰ کے روز بعد نماز عید حسب معمول حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ اپنی مجلس میں تشریف فرما ہوکر مشتاقین کی کثیر تعداد کو اپنے ملفوظات مفیدہ سے بہرہ اندوز فرمانے لگے ۔ جن میں سے بعض ملفوظات قلم بند کر لئے گئے ۔ یہ انہی

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ملفوظات کا مجموعہ ہے، جس کا عید کے دن کی مناسبت سے .... "ارمغانِ عید"، نام رکھ دیا گیا تھا۔
۶۱۔	دنیا کی پستی اور دین کی مستی	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۴ ربیع الاوّل ۱۳۵۲ھ کو صبح کی مجلس میں قلم بند فرمائے۔
۶۲۔	سرمایہ ہستی	یہ ان ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۴ ربیع الاوّل ۱۳۵۲ھ کو ظہر کے بعد کی مجلس میں قلم بند فرمائے۔
۶۳۔	جمیل الکلام	یہ ان ملفوظات کا مجموعہ ہے جو حضرت مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہم نے لکھنؤ کے سفر کے دوران قلم بند فرمائے تھے۔ ایک بار طبع ہو چکے ہیں۔
۶۴۔	مجالس حکیم الامت	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس کے خاص خاص اور اہم ملفوظات کا مجموعہ ہے جن کو مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ نے اپنے قیام تھانہ بھون کے زمانہ میں قلم بند فرمائے تھے۔ اور اب پہلی بار "دارالاشاعت" کراچی سے شائع ہوتے ہیں۔
۶۵۔	خیر الافادات	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنہیں حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ نے قیام تھانہ بھون کے زمانے میں تحریر فرمائے تھے۔ حال ہی میں اس مجموعہ ملفوظات کو جناب محمد اقبال قریشی صاحب نے ترتیب دیا ہے اور "ادارہ اسلامیات" لاہور نے شائع کیا ہے۔
۶۶۔	ارمغان جاوداں	یہ لاہور اور لکھنؤ کا سفر نامہ ہے، جو وصل بلگرامی صاحب

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		رحمۃ اللہ علیہ نے مرتب فرمایا ہے۔
۶۷۔	اسعد الابرار	یہ ان ملفوظات کا مجموعہ ہے جو حضرت مولانا ابرار الحق صاحب مدظلہ نے سفر لکھنؤ کے دوران ضبط فرمائے تھے، اور مولانا اسعد اللہ صاحبؒ سابق استاذ مظاہر العلوم نے تصحیح فرمائی ہے۔
۶۸۔	اشرف الملفوظات فی مرض الوفات	یہ ان ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی آخری علالت کے دوران حاضری کے وقت قلم بند فرمائے۔
۶۹۔	الرقیم الجلیل	یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جسے حضرت مولانا جلیل احمد شیروانی علی گڑھی رح خلیفہ حضرت والا رح نے قلم بند فرمائے۔
۷۰۔	ملفوظات ہفت اختر	"ہفت اختر" سات مضامین کا مجموعہ ہے، جس میں چھ مواعظ ہیں اور ساتواں حصہ ملفوظات کا ہے، یہ مواعظ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ میں بیان فرمائے تھے جنہیں مولانا عبدالحلیم لکھنوی صاحبؒ نے قلم بند فرمائے تھے۔ اور اسی رمضان میں "التکشف" کے درس کے دوران جو ملفوظات آپ نے بیان فرمائے۔ انہیں مولانا اسد اللہ صاحب نے قلم بند کیا، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجموعہ کا نام "ہفت اختر" (سبع سیارہ) تجویز فرمایا تھا۔
۷۱۔	ملفوظات وواقعات سفر بمبئی، برائے استقبال حجاج کرام	۱۶ صفر ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۱۹ء بروز منگل محترمہ جناب چھوٹی پیرانی صاحبہ اور حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے دوسرے اقارب و احباب حج سے واپس تشریف لا رہے تھے، حضرت والاؒ نے ان کے لینے کیلئے بمبئی کا سفر فرمایا اس سفر کے دوران آپ نے جو ملفوظات ارشاد فرمائے۔ یا جو واقعات اس سفر میں پیش آئے، وہ اس رسالہ میں جمع فرما دیئے ہیں۔

فہرست ملفوظات حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ

باعتبار حروف تہجّی

مندرجہ ذیل ملفوظات کتابت کے بعد دریافت ہونے کی وجہ سے آخر میں شامل کر دیئے گئے۔

مضامین اشرفیہ

جس میں حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مندرجہ ذیل تصانیف کے مضامین کی فہرست شامل ہے۔

فہرست فروع الایمان

فہرست مضامین جزاء الاعمال

فہرست مضامین

الانتباہات المفیدہ

(تجلی برقی پریس دہلی)

فہرست مضامین

اشرف الجواب حصہ اوّل

فہرست مضامین اشرف الجواب حصّہ دوم

کثیر الوقوع اغلاط کی تردید

تمت

فہرست مضامین

اشرف الجواب لشفاء المرتاب

(حصہ سوم)

تمت الفہرس

فہرست مضامین

الاقتصاد فی التقلید و الاجتہاد

فہرست مضامین

المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ

(جلد اوّل)

فہرست حصہ اوّل ختم شد

فہرست مضامین جلد دوم

فہرست حصہ دوم ختم

فہرست المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ جلد سوم ۳

تمام شد فہرست حصہ سوم

فہرستِ مضامین نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ: حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست مضامین رسالہ زاد السعید
فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم

فہرست مضامین تعلیم الدّین

فہرست مضامین حیوٰۃ المسلمین

فہرست مضامین امداد الفتاویٰ حصہ اول

فصل فی الاستنجاء

مسائل منثورہ متعلقہ بکتاب الطہارت

عہ اس مسئلہ کے متعلق مزید تحقیق اس کتاب کے ضمیمہ صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ فرماویں ۱۲ اش

باب القراءة

باب ما یفسد الصلوٰۃ وما یکرہ فیہا

نماز وتر

باب ادراک الفریضۃ وقضاء الفوائت

لاحق اور مسبوق کے احکام

سجدہ سہو کے احکام

صلوۃ المریض

سجدۂ تلاوت

صلوۃ المسافر

صلوۃ الجمعۃ والعیدین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ

تم الفہرس بعون اللہ تعالےٰ

فہرست مضامین امداد الفتاویٰ مبوب جلد دوم

کتاب الزکوٰۃ والصدقات

کتاب الحج

کتاب النکاح

کتاب الطلاق

کتاب الحدود والتعزیر

کتاب الایمان

کتاب النذور

کتاب الوقف

فہرست امداد الفتاوی مبوب جلد سوم

کتاب البیوع

الصراح فی اجرت النکاح

فہرست مضامین امداد الفتاوی مبوب جلد چہارم

کتاب الحظر والاباحۃ یعنی

جائز وناجائز اور مکروہ ومستحب کاموں کا بیان

نماز، تسبیح، ذکر، دعا، وغیرہ کے احکام

تعلیم وتعلم اور کتب ومدارس کے احکام

مضمون	صفحہ

تعویذات واعمال

النجاست والطہارت

کھانے پینے کی حلال وحرام، مکروہ ومباح چیزوں کا بیان

ہدیہ اور دعوت کے متعلق احکام

احکام متعلقہ لباس

بالوں کے حلق وقصر اور خضاب وغیرہ کے احکام

غناء ومزامیر اور لہو ولعب وتصاویر کے احکام

مضمون | صفحہ

مسائل متعلقہ طاعون ووبا

مسائل متفرقہ

کتاب الوصایا

مضمون	صفحہ

کتاب الفرائض

مسائل شتّٰی

فہرست مضامین امداد الفتاویٰ جلد پنجم (۵)

کتاب العقائد والکلام

فہرست مضامین امداد الفتاویٰ جلد ششم

فہرست صفائی معاملات

فہرست مضامین

"اصلاحِ انقلابِ امت" (حصہ اول)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

اصلاحِ انقلابِ امت (حصہ دوم)

فہرست مضامین حقوق الاسلام

فہرست مضامین اشرف السوانح حصۂ اول

فہرست مضامین

اشرف السوانح

(حصہ دوم)

فہرست مضامین

اشرف السوانح

(حصہ سوم)

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ

فہرست مضامین

خاتمۃ السوانح

(حصہ چہارم)

فہرست مضامین

الحیلۃ الناجزۃ للحلیلۃ العاجزۃ

قرآن محل

مقابل مولوی مسافر خانہ، کراچی

فہرست مضامین تبویب ترتیب السالک

مضامین — نمبر صفحہ

فہرست مضامین

تبویب تربیت السالک جلد سوم

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	باب چہارم	
	اعمال کے بیان میں	۲۰۴

باب ششم
ذکر و شغل کے بیان میں

علاج الخیال

باب نہم

متفرقات کے بیان میں !

فہرست مضامین مجموعہ کشف

فہرست رابع مسائل ملقب بہ البدائع

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۳	تئیسواں ہدیہ - رفع اشکال متعلق فاقہ	۱۲۴
۲۴	چوبیسواں ہدیہ - ایصال ثواب بہ نیت وصول	۱۲۵
۲۵	پچیسواں ہدیہ - رفع تعارض در تکبیر بر انتقام و دعائے انتقام	۱۲۷
۲۶	چھبیسواں ہدیہ - در طریق اظہار عیوب بر شیخ	۱۲۸
۲۷	ستائیسواں ہدیہ - در قصد حرمت کشف ذنوب غیر احداثا و ابقاء	۱۲۹
۲۸	اٹھائیسواں ہدیہ - تحقیق احکام روح و معنی حدیث ان اللہ خلق آدم علی صورتہ	۱۳۰
۲۹	انتیسواں ہدیہ - تطبیق حدیث لا یلدغ و حدیث المومن غر کریم	۱۳۱
۳۰	تیسواں ہدیہ - دنیائے محمود و مذموم	۱۳۲
۳۱	اکتیسواں ہدیہ - تاویل لطیف نہی لا تقربا الخ	۱۳۵
۳۲	بتیسواں ہدیہ - تقسیم اولیاء باہل ارشاد و اہل تکوین	۱۳۷
۳۳	تینتیسواں ہدیہ - تحقیق کمال آدم و نفی علم محیط از انبیاء	۱۳۸
۳۴	چونتیسواں ہدیہ - شرح کنت کنزاً مخفیاً بہ نہج غریب	۱۴۰
۳۵	پینتیسواں ہدیہ - تحقیق معنی حدیث ابیت عند ربی یطعمنی و یسقینی	۱۴۱
۳۶	چھتیسواں ہدیہ - ترجیح استفادہ از شیخ زندہ بر اہل قبور	۱۴۳
۳۷	سینتیسواں ہدیہ - توضیح حقیقت خلق فعل مع قطع شبہات متعلق تقدیر	۱۴۴
۳۸	اڑتیسواں ہدیہ - ضرورت انسان برائے اصلاح انسان و عدم کفایت ملک و جن	۱۴۷
۳۹	انتالیسواں ہدیہ - طریق سہولت حضور قلب در صلوٰۃ	۱۵۲
۴۰	چالیسواں ہدیہ - بعض احکام سحر و تعویذات	۱۵۴
۴۱	اکتالیسواں ہدیہ - تفسیر عجیب قمل	۱۵۵
۴۲	بیالیسواں ہدیہ - دفع شبہ بر استراق سمع و بر شہاب و نزول آب از سموات	۱۵۶
۴۳	تینتالیسواں ہدیہ - حکمت تسم بمخلوقات و منعش برائے مکلف	۱۵۹
۴۴	چوالیسواں ہدیہ - فرق درمیان جمال و زینت و تکبر و فخر	۱۶۰
۴۵	پینتالیسواں ہدیہ - تحقیق عجیب حرکت و سکون ارض	۱۶۱
۴۶	چھیالیسواں ہدیہ - دفع شبہ افضلیت علم باطن بر علم شریعت	۱۶۴
۴۷	سینتالیسواں ہدیہ - تحقیق عجیب در ابل یاجوج و ماجوج	۱۶۶
۴۸	اڑتالیسواں ہدیہ - معنی ان الصلوٰۃ تنہیٰ	۱۶۸

فہرست "بوادر النوادر" بترتیب مضامین فن وار
قرآن و تفسیر

حدیث

فقہ

تصوّف

عقائد و کلام (اور فلسفہ و منطق)

متفرقات

فارسی ادب

فہرست مضامین التشرف بمعرفت احادیث التصوف

حصہ اول

حصّہ دوم

اس حصہ میں وہ روایات، حدیث مذکور ہیں جو مثنوی معنوی کے دفتر اوّل اور اس کی شروح وغیرہ میں وارد ہوئی ہیں

مضمون	صفحہ

حرف الصاد

حرف العین المہملۃ

حرف الفاء

حرف القاف

حرف الکاف

حرف اللام

حرف المیم

حصّۂ سوم

اس حصّہ میں جو احادیث مذکور ہیں اس میں سے زیادہ تر امام سیوطیؒ کی جامع صغیر سے ماخوذ ہیں اور کچھ کنوز الحقائق سے اخذ کی گئی ہیں جنہیں حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے

حروفِ ھجار میں متن احادیث پیش نظر ہے

مضمون	صفحہ

(تمت بالخیر)

حصۂ چہارم

مضمون — صفحہ

حرف الباء

حرف التاء

التاء مع الالف واللام

حرف الثاء

حرف الجیم

تصوّف کی روح

الرفیق فی سواء الطریق (جلد اول)

یعنی حکیم الامت واقف طریقت عارف حقیقت سیدنا محی السنۃ مولانا مولوی قاری حاجی حافظ شاہ محمد اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی افراط تفریط سے پاک سچے تصوف کی حقیقت میں عوام و خواص کے لئے مفید نہایت ضروری اور عجیب کتاب اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکی اخلاقی اور دینی و دنیوی حالت درست ہو جاوے اور طریق سلوک آسانی سے طے ہو جائے اور دین و دنیا کی پر لطف زندگی حاصل ہو جس سے عجیب و غریب تحقیقات کا انکشاف ہوگا۔ اس کتاب کا مطالعہ وہ کام دیتا ہے جو سالہا سال تک کتابوں کا مطالعہ کرنے سے نہیں نکلتا. گویا ایک شیخ طریقت کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

مضامین کی فہرست ہدیۂ ناظرین ہے

الرفیق فی سواء الطریق

(جلد دوم)

فہرست مضامین الرفیق فی سواء الطریق

(جلد دوئم)

فہرست مضامین

شریعت و طریقت

فہرست مضامین قصد السبیل

جو مندرجہ فہرستوں پر مشتمل ہے۔

صفحہ

از

محمد عبد اللہ میمن
دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

تالیفاتِ حکیم الامّت رح

سے

منتخب مضامین کے مجموعے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	اشرف الجواب ۳ جلد	یہ کتاب حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے منتخب شدہ ہے اس میں کفار و مشرکین، شیعہ، بدعتی، غیر مقلدین، نو تعلیم یافتہ مغرب زدہ مسلمان اور جاہل طبقہ کے اسلام پر اعتراضات وشبہات پر عقلی و نقلی جامع اور دلچسپ جوابات جمع کئے گئے ہیں، جسے جناب منشی علی محمد صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔
۲۔	الشراب الطہور للتشوق الشکور	یہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے منتخب شدہ بعض مضامین کا مجموعہ ہے، جسے مولانا عبد المجید صاحب شاہجہانپوری نے منتخب کیا ہے۔
۳۔	اصول الوصول	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ اور ملفوظات سے "طرق وصول الی اللہ" انتخاب کر کے اس کتاب میں جمع فرما دیئے ہیں، حضرت مولانا عبد الغنی صاحب پھولپوری رح نے منتخب فرمایا ہے۔
۴۔	ملخص بیان القرآن	یہ تفسیر "بیان القرآن" کا مختصر خلاصہ ہے، جو حمائل شریف کے حاشیہ پر طبع ہو گیا ہے، حضرت مولانا ظفر احمد تھانوی رح نے

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		یہ خلاصہ ... پر فرمایا ہے۔
۵۔	خلاصہ بیان القرآن	یہ قرآن کریم کی عجیب و غریب مختصر تفسیر ہے، جو "بیان القرآن" سے اخذ کی گئی ہے، اس میں مضامین مفیدہ، حل لغات، استنباط مسائل، رفع شبہات جدیدہ سب کو جمع فرمادیا ہے، مولانا محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادی رح نے اخذ فرمایا ہے۔
۶۔	الشفاء	تفسیر بیان القرآن سے مضامین منتخب کرکے بطورِ سوال و جواب اس کتاب میں حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی رح نے جمع فرما دیئے ہیں۔
۷۔	امثالِ عبرت دو حصے	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے ۲۵۶ امثالِ حکایات کو جناب حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری صاحب نے فقہی ترتیب سے منتخب فرماکر جمع فرمادیا ہے۔
۸۔	علم غیر منقول	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ میں جو مضامین از قبیل واردات ہیں، ان کو اس کتاب میں حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری نے جمع فرمادیا ہے
۹۔	تفسیر المواعظ	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے مواعظ میں جو آیات قرآنی ... ہیں، ان کو تفسیر کے ساتھ حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری رح نے منتخب فرماکر جمع فرمادیا ہے۔
۱۰۔	علوم امدادیہ	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ میں جو ملفوظات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس اللہ سرہٗ کے منقول ہیں ان کو اس کتاب میں حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری رح صاحب نے جمع فرمادیا ہے۔
۱۱۔	ابیاتِ حکمت	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے مواعظ میں مختلف مواقع پر جو اشعار آپ نے پڑھے ہیں، ان کو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رح نے اس رسالہ میں جمع فرمادیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۲۔	فرائد الفوائد	یہ حضرت والارحمہ کے مجموعہ ملفوظات "خیر العبور" سے واردات قلبی منتخب فرماکر حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری صاحبؒ نے یکجا فرمادیا ہے۔
۱۳۔	صلوٰۃ السفر	مجموعہ ملفوظات "خیر العبور" میں ریل کے سفر میں نماز کی ترتیب وغیرہ حضرت والارحمہ نے بیان فرمائی تھی، اسکو منتخب کرکے اس رسالہ میں جمع فرمادیا ہے۔
۱۴۔	رفع الضیق لاہل الطریق	تصوف کے بعض مضامین "تربیت السالک" سے منتخب فرما کر جناب مولانا وصی اللہ خان صاحب اعظم گڈھی رحمہ نے اس رسالہ میں جمع فرمادیئے ہیں۔
۱۵۔	عروس المواعظ	حضرت والارحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ میں سے جن مضامین کو بہت اچھا سمجھا اور پسند کیا، ان کو جناب خواجہ عزیز الحسن غوری صاحبؒ نے اس رسالہ میں جمع فرمادیا ہے
۱۶۔	انفاس عیسیٰ	حضرت والارحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "تربیت السالک" و مواعظ سے مسائل تصوف اور عجیب و غریب معالجات کو منتخب کرکے حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادی رحمہ نے اس کتاب میں جمع فرمادیا ہے۔
۱۷۔	اشرف المسائل من المواعظ والرسائل	یہ کتاب حضرت والارحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ ورسائل سے منتخب شدہ مجموعہ ہے، جس میں تین باب ہیں، باب اول میں مسائل تصوف کا بیان ہے، باب دوم میں مسائل تصوف سے متعلق عوام وسالکین کے شبہات کا جواب ہے، باب سوم میں جہلاء صوفیہ کے اغلاط واباطیل کا رد ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۸-	اشرف الصلوات (ملقب بہ) الطف المعلومات	اس رسالہ میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے ان مضامین کا انتخاب کیا گیا ہے جن سے حضرت والا رحمۃ اللہ کا خاص مذاق ظاہر ہوتا ہے جناب علی محمد صاحب نے منتخب فرمایا ہے۔
۱۹-	اشرف النصاب	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے ان لوگوں کے لئے جو علم دین حاصل کرنے کے لئے عربی زبان کی قید بھی ضرور نہیں سمجھتے، اُردو کتابوں پر مشتمل ایک نصاب تجویز فرمایا تھا، جن میں اکثر کتابیں حضرت نے خود تالیف کر کے اس نصاب میں داخل فرمائی ہیں، اس نصاب کو جناب محترم سید محمود حسن مدظلہم نے مرتب فرمایا ہے۔
۲۰-	ادرار النعمۃ فی اشعار الحکمۃ	یہ ان اشعار کا مجموعہ ہے جن کو حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وعظوں میں مختلف مواقع پر پڑھے ہیں، اور جو نہایت مؤثر ثابت ہوتے ہیں، جن کو حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحبؒ نے موضوع کے لحاظ سے مرتب فرمادیا ہے۔
۲۱-	اشرف البیان فی علوم الحدیث والقرآن	اس رسالہ میں مواعظ سے ان مضامین کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے آیات اور احادیث کے متعلق لطیف نکات بیان فرمائے ہیں، اور جہاں ان میں بظاہر تعارض معلوم ہوتا تھا، اسکو نہایت ہی عمدہ طریقہ سے حل فرمایا ہے۔
۲۲-	عنوانات التصوف	یہ کتاب تصوف کے ان مسائل مقصودہ کی فہرست ہے جو حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات سے منتخب و مرتب کی گئی ہے، اور دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اوّل میں ان مسائل تصوف کی فہرست ہے جو قرآن کریم کا مدلول ہیں۔ جنھیں سورتوں کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔ اور حصہ دوم میں ان مسائل کی فہرست ہے جو احادیث شریفہ کے مدلول ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۳۔	بہشتی ثمر	بہشتی زیور اور بہشتی گوہر سے مکاتب اسلامیہ کے طلبار کے لئے حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب الہ آبادی رح نے اہم مسائل منتخب کر کے اس میں جمع فرما دیئے ہیں، اور یہ فقہ میں عمدہ رسالہ بن گیا ہے جو اصلاح عقائد و اعمال میں بچوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔
۲۴۔	البدائع	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مختلف موضوعات پر تشنہ مضامین کا مجموعہ ہے، جسکی فہرست حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں مرتب فرما کر" بوادر النوادر،، کے آخر میں شائع فرمادی تھی۔ تاکہ جو صاحب بھی اس پر عمل کرنا چاہیں تو ان کو سہولت ہو۔ اور وہ حضرت ہی کی تصانیف سے ان کو منتخب کر کے شائع کردیں چنانچہ حضرت والا کی وفات کے بعد جناب مولانا مرغوب احسن مظاہری، نے اس کام کی تکمیل کی۔ اور حضرت ہی کے تجویز کردہ " البدائع ،،کے نام سے شائع کیا۔
۲۵۔	آئینہ تربیت خلاصہ تربیت السالک	یہ تربیت السالک کا خلاصہ ہے، جس میں تمام روحانی امراض و مشکلات کو مختصر الفاظ میں جمع کر دیا ہے، عدیم الفرصت حضرات کے لئے تربیت السالک کے بجائے اس کا مطالعہ بھی بہت مفید ہوگا، یہ خلاصہ حضرت مولانا عبدالحیٔ صاحب رح سابق استاذ الکلیہ، جامعہ عثمانیہ، حیدر آباد دکن نے کیا ہے، اور مکتبہ قاسم العلوم، جے، ون - ۱۴۰ کورنگی سے مل سکتا ہے۔
۲۶۔	اصلاح کا آسان نسخہ	یہ آسان نسخہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وعظ، مسمّٰی " ملت ابراہیم،، میں بیان فرمایا تھا، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہم نے اس نسخہ کو علیحدہ فرما کر اور پھر اسی نسخہ کو منظوم فرمایا ہے، پھر اس نثر اور نظم دونوں کو ایک ساتھ

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۷۔	اشرف الآداب فی بیان المعاشرت والاخلاق	حضرت تھانوی قدس اللہ سرّہ کی تصانیف اور مواعظ میں جہاں کہیں اسلامی آداب کا ذکر آیا ہے، ان کو منتخب کر کے جناب مولانا محمد اقبال قریشی صاحب نے اس رسالہ میں جمع فرما دیا ہے، چنانچہ اس میں تمام چیزوں کے آداب کا ذکر آ گیا ہے یہ کتاب "ادارہ تالیفات اشرفیہ، ٹبہ شرقی، ہارون آباد، بھاولنگر" سے مل سکتی ہے۔
۲۸۔	اصلاح الاغلاط والاخلاط	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے "اغلاط العوام" کے نام سے ایک رسالہ تالیف فرمایا تھا، جس میں ان غلطیوں کا بیان تھا جن میں عوام اکثر مبتلا رہوتے ہیں، پھر جناب مولانا محمد یسین صاحب نے یہ رسالہ ترتیب دیا، جس میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف سے ان غلطیوں کی اصلاح کا طریقہ تحریر فرما دیا ہے۔
۲۹۔	اصلاح المسلمین	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ و ملفوظات سے منتخب شدہ مجموعہ ہے، جسے جناب مسعود احسن مرحوم نے دین متین کے تمام شعبوں میں ضرورت اور تقاضائے وقت کے لحاظ سے تقریباً چالیس عنوانات کے تحت مضامین کے اقتباسات و انتخابات جمع کئے ہیں، "مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴" سے مل سکتی ہے۔
۳۰۔	اصلاحی نصاب	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی آخری عمر میں ایک انجمن بنام "مجلس صیانۃ المسلمین" قائم فرمائی تھی، حضرت مولانا عبدالغنی صاحب پھولپوریؒ اور حضرت مولانا جلیل احمد صاحب علیگڑھیؒ کو اس کا نگران مقرر فرمایا۔ زیر نظر کتاب "اصلاحی نصاب" اسی مجلس کا نصاب تربیت ہے، جس میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں حیٰوۃ المسلمین، حقوق الاسلام، حقوق الوالدین، آداب المعاشرت، اغلاط العوام، جزاء الاعمال، فروع الایمان، تعلیم الدین، تسہیل قصد السبیل۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳۱۔	اصول تصوف	حضرت مولانا عبدالغنی صاحب پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف سے منتخب کر کے تصوف کے اہم مباحث کو جمع فرمادیا ہے، مثلاً ضرورت شیخ، لوازم مشیخیت، حقوق پیر، ضوابط سالک، ریاضت و مجاہدہ، احوال وغیرہ کو تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔
۳۲۔	جمعہ کے فضائل و احکام	یہ رسالہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات سے منتخب شدہ ہے، جناب اشفاق احمد قاسمی صاحب نے اسکو منتخب کیا ہے جس میں جمعہ کے آداب، جمعہ کے فضائل، جمعہ کے وجوب کی شرطیں، خطبے کے مسائل، جمعہ کے صحیح ہونے کی شرائط وغیرہ کا ذکر ہے۔ مکتبہ قاسم العلوم۔ جے ون ۱۴۰ کورنگی سے شائع ہوا ہے۔
۳۳۔	جواہرات یعقوبی	یہ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے ان واقعات و ملفوظات کا مجموعہ ہے جن کو حضرت تھانوی قدس سرہ نے اپنے مواعظ اور ملفوظات میں ذکر فرمائے۔ مولانا محمد اقبال قریشی صاحب نے ان کو منتخب کر کے اس رسالہ میں جمع کر کے شائع فرمایا ہے۔
۳۴۔	حقیقت توبہ و موانعات توبہ	یہ رسالہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے منتخب شدہ ہے، جسے عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب نور اللہ مرقدہ نے منتخب کیا ہے، جس میں توبہ کی حقیقت، توبہ کی ضرورت، توبہ کا طریقہ، توبہ کی حد، اور ان موانعات کا ذکر ہے جو انسان کو توبہ کرنے سے روکتی ہیں۔
۳۵۔	شریعت و طریقت	علم تصوف میں یہ بے نظیر کتاب ہے۔ جو حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب قدس اللہ سرہ کی تصانیف و ملفوظات سے مأخوذ ہے۔ مولانا محمد دین صاحب نے اسے منتخب

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		فرمایا ہے، اس کتاب میں پہلے شریعت اور پھر طریقت کو ذکر فرمایا ہے اور پھر ان کا باہمی تعلق بتلا دیا ہے، اس کے پڑھنے سے یہ غلط فہمی دُور ہو جاتی ہے جو عام طور پر مشہور ہے کہ شریعت اور طریقت دو متضاد چیزیں ہیں، اس کے بعد تصوّف کی ضرورت اور سلوک و طریقت کے اقسام وغیرہ بڑی تفصیل سے ذکر فرمائے ہیں، "ادارۂ اسلامیات انارکلی، لاہور" سے دستیاب ہے۔
۳۶۔	حقوق المعاشرت	یہ رسالہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ "دعوات عبدیت" سے ماخوذ ہے، جس میں سلام کرنے کے آداب، مصافحہ کرنے کے آداب، دعوت دینے اور قبول کرنے کے آداب، آداب عیادت اور آداب جنازہ کا تفصیل سے ذکر آگیا ہے۔
۳۷۔	اشرف الکلام فی احادیث خیر الانام	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مواعظ اور ملفوظات میں احادیث مبارکہ کی عجیب وغریب تشریح کی ہے، جناب محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہم نے ان کو اس کتاب میں یکجا جمع فرما دیا ہے تاکہ کسی حدیث کی شرح دیکھنی ہو تو وہ بآسانی اس کتاب میں مل جائے۔ یہ کتاب "ادارہ تالیفات اشرفیہ، ٹبہ شرقی، نزد مسجد فردوس، ہارون آباد، بہاونگر" سے شائع ہو چکی ہے۔
۳۸۔	اشرف الاحکام	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مواعظ اور ملفوظات میں جہاں فقہی احکام، اور فقہ کے نادر نکات بیان فرمائے ہیں، جناب محمد اقبال قریشی صاحب نے ان کو اس کتاب میں جمع فرما دیا ہے، جن سے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کا تفقہ ظاہر ہوتا ہے، یہ کتاب بھی مندرجہ بالا پتہ سے مل سکتی ہے۔
۳۹۔	تہذیب الاخلاق	یہ رسالہ دراصل "تعلیم الدین" کے باب "اخلاق حمیدہ" کی شرح

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ہے، جو حضرت حکیم الامّت قدس اللہ سرّہٗ کے افادات ملفوظات ومواعظ کے اقتباسات سے ہی مرتب کی گئی ہے، جسے جناب محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہم نے مرتب فرمایا ہے، اور یہ بھی مندرجہ بالا پتہ سے دستیاب ہوسکتی ہے۔
۴۰۔	ماہ رمضان المبارک	اس کتاب میں رمضان المبارک کے معارف وحکم، احکام ومسائل اور انوار وبرکات کو جمع کر دیا گیا ہے جو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ حسنہ سے مأخوذ ہیں، جسے جناب مولانا محمد اقبال قریشی صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔
۴۱۔	اخلاق ذمیمہ اور ان کا علاج	اس رسالہ میں تقریباً تمام اخلاق ذمیمہ کی مذمّت اور ان کا علاج تفصیل کے ساتھ ذکر کر دیا گیا ہے، جن کو حکیم الامّت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ سے منتخب کیا گیا ہے، مولانا محمد اقبال قریشی صاحب نے اسے مرتب فرمایا ہے، یہ بھی مندرجہ بالا پتہ سے مل سکتی ہے۔
۴۲۔	لطائف اشرفی	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ میں جو لطائف اور ظرائف بکھرے ہوئے تھے، جناب مولانا حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں علیحدہ جمع فرمادیئے ہیں۔
۴۳۔	فکر اصلاح باطن اور اسکا طریقہ	ہر مسلمان کو اصلاح اعمال واخلاق اور تہذیب اخلاق ضروری ہے، اور ایسے ہر کام سے اجتناب ضروری ہے جو اخلاق واعمال کے بگاڑ کا باعث ہوں، اصلاح اعمال واخلاق اور اصلاح باطن کا سہل اور آسان طریقہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات ومواعظ سے منتخب فرما کر مولانا مشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم نے اس رسالہ میں جمع فرما دیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۴۴۔	قصص الاکابر لحصص الاصاغر	سلف صالحین اور اہل اللہ کے نصیحت آموز واقعات اور قصوں کا بیان بھی ایک ضروری اور مؤثر شعبہ ہے۔ جو سامعین کے قلوب کو بسا اوقات علمی دلائل اور حجتوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر کرتے ہیں، اور ان کی تاثیر زندگی میں بہترین انقلاب پیدا کر دیتی ہے، حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ اور ملفوظات میں جا بجا اکابر کی حکایتیں اور قصے آئیں ہیں۔ ان کو جناب شہاب الدین صاحب نے افادہ عام کے لئے اس رسالہ میں جمع فرما دیا ہے۔
۴۵۔	تفصیل الایمان	ایمان جملہ عبادتوں کی جڑ ہے، اسلئے بغیر درستی ایمان کوئی عمل مقبول و منظور نہیں ہو سکتا، چنانچہ مولانا محمد فرید الدین صاحب دکنی نے ایمان کے بارے میں ضروری اور اہم باتوں کو حضرت مولانا شاہ محمد اشرف صاحب قدس سرہٗ کی مستند و معتبر تصانیف سے اس رسالہ کو علیٰحدہ منتخب و مرتب کیا ہے۔
۴۶۔	فیضان حافظ	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے " دیوان حافظ" کی شرح بنام "عرفان حافظ" تحریر فرمائی تھی۔ لیکن یہ شرح طویل ہو گئی تھی۔ اس لئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ یہ چاہتے تھے کہ کوئی شخص اس کا خلاصہ کر دے تو بہت مفید ہو جائے۔ چنانچہ حضرت والا کے متوسلین میں سے جناب عبد الحیٔ صاحب استاذ الادب جامعہ عثمانیہ دکن نے اس کا خلاصہ تحریر فرمایا۔ اور خود حضرت والا رحؒ نے اس کا نام " فیضان حافظ" تجویز فرمایا۔ اس کا ایک قلمی نسخہ دار العلوم کراچی میں موجود ہے۔

تالیفات حکیم الامتؒ کے دیگر زبانوں میں تراجم

انگریزی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	فلسفہ اسلام حصہ اوّل؛	سلسلہ دعوات عبدیت سے بیس مضامین منتخب کرکے جناب ماسٹر سید مقبول احمد صاحب سیتاپوری نے ان کا ترجمہ کیا ہے۔
۲-	فلسفۂ اسلام حصہ دوم	یہ وعظ "نفی الحرج" کا مکمل ترجمہ ہے جو ۴۹ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ ترجمہ بھی جناب ماسٹر سید مقبول احمد صاحب نے کیا ہے۔
۳-	فلسفہ اسلام حصہ سوم	یہ وعظ "الانفاق" کا مکمل ترجمہ ہے جو ۵۸ صفحات پر مشتمل ہے، اور یہ بھی جناب ماسٹر صاحب نے کیا ہے۔
۴-	ثبات الستور لذوات الخدور (انگریزی)	یہ ترجمہ بھی جناب ماسٹر صاحب موصوف نے کیا ہے، اور یہ ۲۳ صفحات پر مشتمل ہے۔
۵-	حیوٰۃ المسلمین حصہ اوّل انگریزی	یہ حیوٰۃ المسلمین کی تمہید اور پہلی چھ روحوں کا ترجمہ اور یہ ترجمہ بھی ماسٹر صاحب موصوف نے کیا ہے۔
۶-	تفسیر آیت لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ	"الحصون الحصینۃ فی تسہیل الخفاء السکینہ" کا انگریزی ترجمہ اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے، جس میں مخالفین پردہ کے چند خطوط مع جوابات درج ہیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۷-	حفظ الایمان مع بسط البنان	جناب حاجی داؤد ہاشم صاحب نے اس کا ترجمہ انگریزی میں کرا کر طبع کرایا ہے۔
۸-	کلید مثنوی (انگریزی)	یہ دفتر اوّل، دوم، سوم و ششم کا ترجمہ ہے، جو جناب شیخ رکن الدین صاحب نے کیا ہے۔
۹-	انسر ٹو موڈرن ایزم	یہ "الانتباهات المفيدة" کا ترجمہ ہے۔ جو جناب پروفیسر محمد حسن عسکری صاحب اور کرار حسن صاحب نے کیا ہے۔
۱۰-	نفی الحرج (انگریزی)	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ میں سے سلسلہ التبلیغ کا ایک وعظ ہے۔ جسے جناب ماسٹر سید مقبول احمد صاحب نے انگریزی میں منتقل کیا ہے۔
۱۱-	حلیۃ المسلم (انگریزی)	یہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مضمون ہے، جس میں آپ نے مسلمانوں کو امتیازی وضع قطع اپنانے اور دوسروں کی وضع چھوڑنے کی ترغیب دی ہے۔ جس کا ماسٹر سید مقبول احمد صاحب نے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔

سندھی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	جمال القرآن (سندھی)	یہ فن تجوید کی کتاب ہے، اور جناب حاجی قاری سید شیر محمد صاحب نے سندھی میں اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۲-	اصلاح الاعمال	یہ "جزاء الاعمال" کا سندھی ترجمہ ہے، اس کے مترجم جناب مولانا دین محمّد صاحب ہیں۔
۳-	بہشتی کوثر حصہ اوّل	یہ بہشتی زیور حصہ اوّل کا سندھی ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ جناب مولانا دین محمّد صاحب نے کیا ہے۔
۴-	احوال المسلمین (سندھی)	یہ "حیات المسلمین" کا سندھی ترجمہ ہے۔ اس کے ترجمہ نگار جناب حافظ عبدالحمید صاحب ہیں۔
۵-	حفظ الایمان (سندھی)	یہ "حفظ الایمان" کا سندھی ترجمہ ہے، جناب مولانا سعداللہ صاحب انصاری مفتی ریاست خیرپور میرس نے یہ ترجمہ کیا ہے۔
۶-	حقوق الاسلام (سندھی)	یہ "حقوق الاسلام" کا سندھی ترجمہ ہے، جناب مولانا عبدالغفور صاحب نے یہ ترجمہ کیا ہے۔
۷-	بہشتی کوثر (حصہ ہفتم)	یہ بہشتی زیور حصہ ہفتم کا سندھی ترجمہ ہے، جو جناب حاجی شیر محمد صاحب کھوکھی نے کیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۸-	اعمالِ قرآنی (سندھی)	یہ "اعمالِ قرآنی" کا سندھی ترجمہ ہے جو جناب مولانا محمد حنیف صاحب شکارپوری نے کیا ہے۔
۹-	تصحیح السبیل (سندھی)	یہ "تصحیح السبیل" کا سندھی ترجمہ ہے جو جناب مولانا دوست محمد صاحب نے کیا ہے۔

بنگلہ تراجم

۱-	بہشتی زیور (بنگلہ)	جناب مولانا عبدالحکیم صاحب نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۲-	شوقِ وطن (بنگلہ)	جناب مولانا عبدالہادی صاحب نے اس کا ترجمہ کیا ہے
۳-	جزاء الاعمال (بنگلہ)	بنگلہ زبان میں اس کے دو ترجمے شائع ہوئے ہیں، ایک مولانا مطیع الرحمان آسامی صاحب نے کیا ہے، اور دوسرا جناب مولانا ارشد علی صاحب نے کیا ہے۔
۴-	اغلاط العوام (بنگلہ)	جناب مولانا عبدالصمد صاحب چاٹگامی نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۵-	تعلیم الدین (بنگلہ)	جناب مولانا شمس الحق صاحب ڈھاکوی نے اسکا ترجمہ کیاہے۔
۶-	تفصیل الکلام فی تقدیم الاقدام (بنگلہ)	جناب مولانا روح الامین صاحب نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۷-	صفائی معاملات (بنگلہ)	جناب مولانا مستقیم علی صاحب سلہٹی نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۸-	حق السماع	جناب مولانا مستقیم علی صاحب سلہٹی نے اس کا ترجمہ کیاہے۔
۹-	روح المسلمین	یہ "حیات المسلمین" کا بنگلہ ترجمہ ہے، جو جناب مولانا قباد صاحب نواکھالوی نے کیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۰-	بہشتی میوہ	یہ "بہشتی زیور" اور "حیوٰۃ المسلمین" کے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے، جسے مولانا محمد فیاض صاحب نواکھالوی نے بنگلہ زبان میں منتقل کیا ہے۔
۱۱-	قصد السبیل (بنگلہ)	یہ "قصد السبیل" کا بنگلہ ترجمہ ہے۔ جو مولانا شمس الحق صاحب نے کیا ہے۔
۱۲-	فروع الایمان (بنگلہ)	جناب مولانا شمس الحق صاحب نے اسکا ترجمہ کیا ہے۔
۱۳-	صفائی معاملات (بنگلہ)	" " " " " " " "
۱۴-	اعمال قرآنی (بنگلہ)	جناب مولانا آفتاب الدین صاحب ڈھاکوی نے اُس کا ترجمہ کیا ہے۔
۱۵-	منتخب النفائس	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات سے مضامین منتخب کرکے مولانا عبدالرؤف صاحب سلہٹی نے اُنکو بنگلہ میں منتقل کیا ہے۔
۱۶-	مجالس الصالحین	یہ بھی حضرت والا رح کی تالیفات کے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے۔ جسے مولانا عبدالرؤف صاحب سلہٹی نے بنگلہ زبان میں منتقل کیا ہے۔
۱۷-	نشر الطیب (بنگلہ)	مولانا مقصود اللہ صاحب نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔
۱۸-	قصد السبیل (بنگلہ)	" " " " " " "
۱۹-	انتخاب تعلیم الدین (بنگلہ)	مولانا مقصود اللہ صاحب نے تعلیم الدین سے عقائد، شعب الایمان و اشراک وکبائر وکلمات کفریہ کو جمع کر کے بنگلہ زبان میں منتقل کیا ہے
۲۰-	جمال القرآن (بنگلہ)	مولانا قاری حبیب اللہ صاحب نے اسکو بنگلہ زبان میں منتقل کیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲۱-	تفسیر اشرفیہ	یہ تفسیر "بیان القرآن" کا بنگلہ زبان میں ترجمہ ہے، جو حال ہی میں شائع ہوا ہے۔

گجراتی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	بہشتی زیور (گجراتی)	جناب ابراہیم بن محمد پوریا صاحب سورتی نے اس کا ترجمہ گجراتی زبان میں کرایا۔
۲-	بہشتی گوہر (گجراتی)	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۳-	قصد السبیل (گجراتی)	جناب ہاشم بن یوسف صاحب سورتی نے اس کا ترجمہ کرایا۔
۴-	حیات المسلمین	جناب محمود قاسم صاحب راندیری صاحب نے اسکا ترجمہ کرایا۔
۵-	تعلیم الطالب	حاجی محمد یوسف صاحب رنگونی نے اسکا ترجمہ کرایا۔
۶-	تسہیل المواعظ (اول)	جناب محمد عارف صاحب سورتی نے گجراتی زبان میں منتقل کیا۔
۷-	حقوق الاسلام	جناب منشی محمود قاسم صاحب سورتی نے اس کا ترجمہ کیا۔
۸-	تبلیغ دین	جناب سیٹھ داؤد ہاشم صاحب کی سعی سے جناب مولانا محمد اشرف صاحب راندیری نے اس کا ترجمہ گجراتی میں کیا
۹-	ذکر الرسول (وعظ)	مجلس خدام المسلمین ضلع سورت نے اس کا ترجمہ کرکے شائع کیا۔
۱۰-	رفع الموانع (وعظ)	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۱۱-	اصلاح الرسوم	جناب محمود اسمٰعیل جی پٹیل نے اس کا ترجمہ کرایا۔
۱۲-	تعلیم الدین	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

مندرجہ ذیل مواعظ کا گجراتی ترجمہ

" مجلس خدام المسلمین ضلع سورت انڈیا"

نے کراکر شائع کیا ہے۔

۱۳۔	الزوائد	۲۳۔	تعظیم العلم
۱۴۔	شکر النعمۃ	۲۴۔	التقوی
۱۵۔	اسلام التحقیقی	۲۵۔	اسباب الفضائل
۱۶۔	رجاء اللقاء	۲۶۔	اصلاح الیتامیٰ
۱۷۔	احسان الاسلام	۲۷۔	ترک مالایعنی
۱۸۔	دواء الضیق	۲۸۔	رمضان فی رمضان
۱۹۔	دعوۃ الی اللہ	۲۹۔	نفی الحرج
۲۰۔	درجات الاسلام	۳۰۔	المراد
۲۱۔	الباب	۳۱۔	محاسن الاسلام
۲۲۔	تعمیم التعلیم	۳۲۔	الکمال فی الدین للنساء

عربی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۔	الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ	یہ کتاب حضرت تھانوی رحؒ نے جدید تعلیم یافتہ لوگوں کو اسلام کے بارے میں جو اشکالات پیدا ہوتے ہیں، ان کے لئے پہلے چند اصول مرتب فرماکر بہت سے اشکالات کا مسکت جواب تحریر فرمایا ہے۔ ضرورت اس کی تھی کہ اس کتاب کا عربی ترجمہ ہو جاتے، چنانچہ دار العلوم کراچی کے ہونہار فاضل و استاد مولانا نور البشر صاحب نے حسن خوبی کے ساتھ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا، جس پر مولانا محمد تقی عثمانی صاحب کی نظر ثانی کے بعد انشاء اللہ عنقریب "مکتبہ دار العلوم کراچی" سے عربی کے دلکش ٹائپ پر طبع ہو کر منظر عام پر آجائیگی۔
۲۔	حیوٰۃ المسلمین	یہ وہ کتاب ہے جو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے عوام کی اصلاح کے لئے اور ان کو راہ راست لانے کے لئے عام فہم انداز میں مضامین تحریر فرمائے ہیں۔ اس میں کل ۲۵ ابواب ہیں اور ہر باب کو "روح" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ الحمد للہ اب یہ کتاب عربی زبان میں "ادارۂ اسلامیات" لاہور سے شائع ہو چکی ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف

برمی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	بہشتی زیور حصہ سوم،	جناب حاجی محمد یوسف صاحب مرحوم اور جناب حاجی داؤد ہاشم صاحب نے برمی زبان میں ان کتابوں کا ترجمہ کرا کر شائع کیا ۔
۲-	تحقیق تعلیم انگریزی	
۳-	حیوٰۃ المسلمین	
۴-	تعلیم الدین	
۵-	بہشتی ثمر	

ناگری تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	حیوٰۃ المسلمین (ناگری)	جناب ماسٹر فتح محمد صاحب لوہاروی نے اس کو ناگری زبان میں منتقل کیا ۔

پشتو تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۲-	بہشتی زیور (پشتو)	جناب غوث محمد صاحب رسالدار میجر نے بہشتی زیور کا اردو سے پشتو میں ترجمہ کیا ہے ۔

بعض عربی تالیفات کے اردو تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	التعرف فی تحقیق التصرف (اردو)	اصل کتاب عربی میں تھی، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رح نے اس کا اردو میں ترجمہ فرمایا ۔
۲-	استجاب الدعوات عقیب الصلوٰت	یہ کتاب بھی اصل عربی میں حضرت والا رح نے تالیف فرمائی، اور حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رح نے اسکا اردو میں ترجمہ فرمایا ۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۳-	افادۃ العوام ترجمہ خطبات الاحکام	"خطبات الاحکام" یہ کتاب سال بھر کے خطبوں میں شرعی احکام بیان کرنے کے لئے مرتب کی گئی تھی مگر چونکہ ہر شخص عربی زبان سے واقف نہیں، اس لئے خطبات الاحکام کے مضامین عام آدمیوں کی سہولت کے لئے مولانا عبدالکریم صاحب گمتھلوی رح نے اس کا اردو ترجمہ فرمادیا ہے آجکل بھی عام طور پر دستیاب ہے۔
۴-	مناجات مقبول (اُردو)	یہ "قربات عند اللہ" وصلوٰۃ الرسول کا اُردو نظم میں نہایت مؤثر اور دلچسپ ترجمہ ہے، جو مولانا عبدالواسع صاحب نے فرمایا ہے تاج کمپنی وغیرہ سے شائع ہوتا رہتا ہے۔
۵-	ترجمۂ قربات عند اللہ	"قربات عند اللہ" میں جو عربی دعائیں آئی ہیں یہ اُن کا اُردو نثر میں ترجمہ ہے، جو بین السطور لکھدیا گیا ہے، مترجم حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری صاحب رح ہیں۔ دارالاشاعت کراچی سے شائع ہوتا رہتا ہے۔
۶-	ترجمۂ مائۃ دروس	حضرت والا رح کی تالیف "مائۃ دروس" جو عربی میں ہے، یہ اس کا ترجمہ ہے، حکیم مولانا محمد مصطفیٰ بجنوری رح نے اُس کا ترجمہ کیا ہے۔

ھندی تراجم

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۷-	حیات المسلمین (ھندی)	مولوی مظہر احمد صاحب بھوپالی نے حیوٰۃ المسلمین اُردو کا ھندی زبان میں ترجمہ کیا۔

تالیفات حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی تسہیل

حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہٗ کی تالیفات اور مواعظ میں ایسے دقیق علمی مضامین بھی آگئے ہیں جو علماء ہی سمجھ سکتے ہیں، اور عوام کی فہم سے بالاتر ہیں، چنانچہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم حضرات نے حضرت والا رح کے منشاء کے مطابق ان مضامین کو آسان عبارت اور آسان پیرایہ میں کر دیا ہے، تاکہ عوام بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں، چنانچہ یہاں ان مواعظ و تالیفات کی ایک فہرست دی جارہی ہے جن کی تسہیل کی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل مواعظ کی تسہیل حضرت مولانا انوار الحق صاحب امروہی رح نے کی ہے۔

نمبر شمار	نام وعظ	تسہیل
۱	حساب کی آمد	یہ "قرب الحساب" وعظ کی تسہیل ہے
۲	حاضری کا خوف	" "ثمرات الخوف" " " "
۳	رمضان کا خاص رکھنا	" "تطہیر رمضان" " " "
۴	قرآن کریم کے حقوق	" "حقوق القرآن" " " "
۵	تکبر کا علاج	" "علاج الکبر" " " "
۶	پاکیزہ زندگی	" "حیات طیبہ" " " "
۷	اصلاح کا آسان طریقہ	" "تسہیل الاصلاح" " " "
۸	اخیر عشرہ کے احکام	" "احکام العشر الاخیرہ" " " "

نمبر شمار	نام وعظ	تسہیل
۹	صوم اور عید کی تکمیل	یہ "اکمال الصوم والعید" وعظ کی تسہیل ہے
۱۰	نگاہ کی حفاظت	″ "غض البصر" ″ ″ ″
۱۱	اعضاء کا پاک رکھنا	″ "تطہیر الاعضاء" ″ ″ ″
۱۲	کجی کی درستی	″ "تقویم الزیغ" ″ ″ ″
۱۳	اہتمام دین کی ضرورت	″ "ضرورۃ الاعتناء بالدین" ″ ″ ″
۱۴	علم دین کی ضرورت	″ "ضرورۃ العلم بالدین" ″ ″ ″
۱۵	مقبولیت کا طریقہ	″ "طریق القرب" ″ ″ ″
۱۶	علم اور خوف کے فضائل	″ "فضائل العلم والخشیۃ" ″ ″ ″
۱۷	قربانی کی ترغیب	″ "ترغیب الاضحیۃ" ″ ″ ″
۱۸	توبہ کی ضرورت	″ "ضرورۃ التوبہ" ″ ″ ″
۱۹	توبہ کی تفصیل	″ "تفصیل التوبہ" ″ ″ ″
۲۰	اسلام کی تکمیل	″ "تکمیل الاسلام" ″ ″ ″
۲۱	معاصی کا ترک	″ "ترک المعاصی" ″ ″ ″
۲۲	مسجد کے آداب	″ "آداب المساجد" ″ ″ ″
۲۳	دعا کے شرائط۔ اوّل	″ "مہمات الدعاء حصہ اوّل" ″ ″
۲۴	دعا کے شرائط۔ دوم	″ ″ ″ ″ حصہ دوم" ″ ″
۲۵	صوفی کا طریق	″ "سیرۃ الصوفی" ″ ″
۲۶	گناہوں کا سرسری سمجھنا	″ "استخفاف المعاصی" ″ ″
۲۷	معاشرت کے حقوق	″ "حقوق المعاشرت" ″ ″
۲۸	اخلاص حصہ اوّل	″ "الاخلاص حصہ اوّل" ″ ″
۲۹	اخلاص حصہ دوم	″ "الاخلاص حصہ دوم" ″ ″
۳۰	عورتوں کی اصلاح	″ "اصلاح النساء" ″ ″

نمبر شمار	نام وعظ	تسہیل
۳۱	اتباع نفس کی برائی	یہ "ذم الہوٰی" وعظ کی تسہیل ہے
۳۲	نفس کی اصلاح	" "اصلاح النفس" " " "
۳۳	نیک کاموں کے درجے	" "تفاضل الاعمال" " " "
۳۴	دنیا سے رضامندی	" "الرضاء بالدنیا" " " "
۳۵	دوسروں سے عبرت پکڑنا	" "الاتعاظ بالغیر" " " "
۳۶	علم کی طلب	" "طلب العلم" " " "
۳۷	مصیبت سے عبرت	" "تادیب المصیبۃ" " "
۳۸	دنیا کی محبّت	" "حب العاجلۃ" " " "
۳۹	غفلت کا دفعیہ	" "ازالۃ الغفلۃ" " " "
۴۰	آرزو کا چھوڑنا	" "قطع التمنّی" " " "
۴۱	اصلاح کی آسانی	" "تیسیر الاصلاح" " " "
۴۲	عالموں کی ضرورت	" "ضرورۃ العلماء" " " "
۴۳	نجات کا طریقہ	" طریق النجاۃ" " " "
۴۴	نفس کی بھول	" "نسیان النفس" " " "
۴۵	بیان کی تعلیم	" "تعلیم البیان" " " "
۴۶	محبّت کی نشانی	" "آثار المحبۃ" " " "
۴۷	تدبیر کی بھلائی	" "احسان التدبیر" " "
۴۸	علم و عمل کی فضیلت	" "فضل العلم والعمل" " "
۴۹	دنیا کی پونجی	" "متاع الدنیا" " "
۵۰	گناہوں کا نقصان	" "مضار المعصیۃ" " "
۵۱	عالموں کو عمل کی ضرورت	" "العمل للعلماء" " " "
۵۲	عمل دین کی ضرورت	" "ضرورۃ العمل بالدین" " " "

نمبر شمار	نام وعظ	تسہیل
۵۳	تسہیل "نشر الطیب"	یہ "نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم" کی تسہیل ہے جو جناب عبد اللہ خاں صاحب بھوپالی رہ نے کی ہے۔
۵۴	تسہیل "قصد السبیل"	یہ "قصد السبیل الی المولی الجلیل" کی تسہیل ہے، جو مولانا شاہ لطف رسول صاحب نے کی ہے۔
۵۵	تسہیل شوق وطن	یہ "شوق وطن کی تسہیل ہے، جو حکیم مولانا محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری رحمۃ نے کی ہے۔
۵۶	تسہیل و تلخیص تفسیر بیان القرآن	جناب خواجہ عبد الواحد صاحب مالک انتظامی پریس کانپور کی فرمائش پر جناب مولانا وصی اللہ خان صاحب اعظم گڑھی رح نے "بیان القرآن" کی تسہیل و تلخیص فرمائی ہے۔
۵۷	تسہیل ازالۃ الغفلۃ	یہ وعظ "ازالۃ الغفلۃ" کی تسہیل ہے جو مولانا عبد المجید صاحب شاہجہانپوری رح کی ہے۔
۵۸	تسہیل غض البصر	یہ وعظ "غض البصر" کی تسہیل ہے جو مولانا عبد المجید صاحب شاہجہانپوری رح کی ہے۔
۵۹	مجادلات معدلت	یہ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے جبکی تسہیل مولانا جمیل الرحمٰن صاحب نائب مفتی دار العلوم دیوبند نے کی ہے، اور ہر ملفوظ پر علیحدہ عنوان قائم کئے ہیں۔
۶۰	مقالات حکمت	یہ بھی حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے اور جبکی تسہیل اور عنوانات کا کام مولانا جمیل الرحمٰن صاحب نے کیا ہے۔ اور ادارہ اشرف المواعظ، اشرف منزل، دیوبند انڈیا سے شائع ہوئے ہیں۔
۶۱	تلخیص بیان القرآن	حضرت علامہ ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر بیان القرآن کی تلخیص فرمائی ہے جو حال ہی میں "ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ" سے شائع ہو چکی ہے۔

حضرتؒ کی زیر نگرانی ترتیب و تالیف کیجانیوالی کتابیں

تعارف	نام کتاب	نمبر شمار
تھانہ بھون کے تاریخی حالات پر یہ کتاب مولانا ناظر حسنؒ تھانوی نے مرتب فرمائی اس کی ترتیب و تالیف میں حضرت تھانویؒ نے پوری رہنمائی اور سرپرستی فرمائی، جسکا اظہار کتاب پر تقریظ لکھنے والوں کی تحریروں سے ہوتا ہے۔	الناظر الحسن إلی تاریخ تھانہ بھون	۱
یہ کتاب فن حدیث میں ایک شاہکار کتاب کہلائی گئی ہے، جس نے عرب و عجم کے علماء سے خراج تحسین وصول کیا ہے اسمیں احنافؒ کے تمام فقہی مسائل کو حدیث سے ثابت کیا گیا ہے۔ اسکی تالیف حضرت حکیم الامتؒ نے پہلے خود ہی شروع فرمائی تھی، بعد میں اپنے بھانجے حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کے ذریعہ اسکی تالیف کرائی، حال ہی میں "ادارۃ القرآن و العلوم الاسلامیہ" نے عربی کے دلکش ٹائپ پر نہایت عمدہ طبع کرایا ہے۔	اعلاء السنن (عربی)	۲
حنیفہ کے فقہی مسائل کا قرآن حکیم کی آیات سے مستنبط ہونا بدیہی بات ہے، لیکن اس کی صراحت کے لئے اعلاء السنن کے طرز پر ہی اسکی تالیف کا کام شروع کرادیا گیا تھا، اس کے کچھ حصے ابھی زیر تکمیل ہیں تاہم اکثر حصے، مطبوعہ موجود ہیں، اسکی تالیف میں، مولانا ظفر احمدؒ عثمانی، مولانا مفتی محمد شفیعؒ،	احکام القرآن (عربی)	۳

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی اور مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہم شریک تھے، ان حضرات کو حضرت تھانوی نے ہی اس تالیف میں لگایا تھا، اور انہی کے زیر نگرانی یہ لکھی جا رہی تھی، مگر حضرت کی زندگی میں پوری نہ ہو سکی۔
۴	ضیاء الشمس فی اداء الہمس	یہ رسالہ تجوید کے بارے میں ایک سوال کے جواب پر مشتمل ہے، سوال یہ تھا کہ صفت ہمس کے کیا معنیٰ ہیں؟ اور کس طرح ادا ہوتی ہے؟ اور آیا اسکا ادا کرنا ممکن ہے یا ممتنع؟ قاری محمد یامین صاحب مدرس مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون نے جواب تحریر فرمایا، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اسے دیکھ کر فرمایا، میں مدت سے ایسی تحقیق کا شائق تھا، اس رسالہ کو دیکھ کر جوش مسرت میں یہ شعر بیساختہ قلب میں آیا ؎ للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست ۔ آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید
۵	مسئلہ ترک موالات اور خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا فتویٰ	جب ھندوستان میں ترک موالات کا مسئلہ اٹھا تو حضرت والا کے پاس بہت سے خطوط ان مسائل کے بارے میں حضرت کے مسلک کی معلومات کے لئے آئے، چنانچہ حضرت والا نے ایک مختصر اعلان شائع فرما دیا، اور اس کے ساتھ یہ فتویٰ جو حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نے حضرت والا کے زیر نگرانی تحریر فرمایا تھا، اسکی تصویب فرمائی۔
۶	الدر المنضود ترجمہ البحر المورود	"البحر المورود"، امام الربانی شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے، جو ان کی تصنیف "عہود محمدی"، کے حاشیہ پر لگی ہوئی ہے جس میں شیخ موصوف نے ان وصیتوں کو جمع فرمایا ہے جو ان کے مشائخ نے ان کو فرمائی تھیں، اور جو عہد و پیمان ان سے لئے تھے ان کو بھی جمع فرما دیا ہے، حضرت مولانا ظفر احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر آپ کی نگرانی میں اس کتاب کا اردو ترجمہ بنام "الدر المنضود"، فرمایا ہے۔
۷	اسباب المحمودیۃ	یہ کتاب قطب العارفین علامہ عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		کتاب "آداب العبودیت" کا ترجمہ ہے، اس رسالہ میں علامہ ممدوح نے عبدیت اور بندگی کے آداب ذکر فرمائے ہیں، حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ سرہٗ نے اس رسالہ کو بیحد پسند فرما کر یہ خواہش ظاہر فرمائی کہ اس کا اردو میں ترجمہ ہو جانا چاہیئے چنانچہ حضرت مولانا ظفر احمد تھانوی رح نے حضرت کی زیر نگرانی اس کا اردو ترجمہ فرما کر حضرت والا رح کی یہ خواہش پوری کر دی، حضرت والا رح نے اس کا نام "اسباب المحمودیہ" تجویز فرمایا۔
۸	جمال الاولیاء	حضرت تھانوی قدس اللہ سرہٗ نے شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "جامع کرامات الاولیاء" کی تلخیص بنام "لامع علامات الاولیاء" فرمائی تھی، لیکن کثرت مصروفیات کی بناء پر آخر میں یہ کام آپ نے حضرت مولانا مفتی جمیل احمد مدظلہم کے سپرد فرمایا، حضرت مفتی صاحب نے حضرت والا کی نگرانی میں پہلے جس حصہ کی تلخیص باقی تھی، اسکو مکمل فرمایا۔ اور پھر اس کے بعد اس تلخیص کا اردو میں ترجمہ بھی فرما دیا، حضرت والا رح نے اس کا نام "جمال الاولیاء" تجویز فرمایا۔
۹	الانصاف فی قانون الاوقاف یعنی مسودہ قانون وقف پر مختصر تبصرہ	متحدہ ہندوستان میں اوقاف کی بعض زمینوں پر ان کے متولیان کی جانب سے بے اعتدالیوں کی وجہ سے خود مسلمانوں کے ایک حلقہ نے حکومت ہند کی توجہ اس طرف دلائی، حکومت نے ان اوقاف کے انتظام کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دیکر ان کو "قانون وقف" مرتب کرنے کا حکم دیا، چونکہ یہ مسئلہ خالص مذہبی نوعیت کا تھا، اس لئے اس کمیٹی نے دیوبند کے علماء سے استفسارات کر کے ایک "قانون وقف" مرتب کر دیا، لیکن جب حضرات علماء کی نظر سے گزرا تو اس میں بہت سی

نمبر شمار	نام کتاب	تعارُف
		باتیں شریعت کے خلاف تھیں، اس لئے پھر تین مدارس کے علماء یعنی دارالعلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارنپور اور خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کے علماء نے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں اس "مسودہ قانون" میں ترمیم کردی ہے۔ اور جو بات شریعت کے خلاف تھی، اسکو بیان کر کے شریعت کا قانون بیان فرما دیا ہے، اسی تبصرہ کا نام حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے "الانصاف فی قانون الاوقاف" رکھا ہے۔

تألیفات متعلقہ سوانح حکیم الامت رح

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱-	اشرف السوانح	یہ سوانح جو چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اس کے تین حصے حضرت تھانویؒ کی حیات ہی میں مرتب کئے گئے تھے، اس کے مرتب حضرت کے خواجہ تاش جناب خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوبؒ ہیں، آخری چوتھا حصہ حضرت رح کی وفات کے بعد مرتب ہوا ہے، جس میں حیات کے آخری حالات و واقعات جمع کر دیئے گئے ہیں، حضرت تھانوی رح پر لکھی جانے والی بعد کی تمام کتابوں کے لئے یہ مأخذ اور مرجع کی حیثیت رکھتی ہے
۲-	معمولات اشرفی	اس رسالہ میں جناب حکیم مولانا محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری رح نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات اور دستور العمل کو بیان فرمایا ہے جس پر حضرت والا رح بذات خود پابند تھے، اور جن لوگوں کا حضرت سے تعلق تھا ان کو بھی انضباط اوقات اور دستور العمل کی ہدایات دیتے تھے۔
۳-	حلیہ اشرفی	یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ جس میں حکیم مولانا محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری رح نے حضرت والا رح کا حلیہ مبارک قلم بند فرمایا ہے۔
۴-	کمالات اشرفیہ	حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے چند ایسے واقعات و حالات و ملفوظات کو منتخب کر کے مختصر عبارت میں حضرت مولانا محمد عیسیٰ صاحب رح نے بطور نمونہ از خروارے جمع فرما دیئے ہیں، جو حقیقتاً حضرت والا رح کی سوانح کا جز و اعظم بن سکتے ہیں۔
۵-	مآثر حکیم الامت	یہ حضرت مولانا اشرف علی صاحبؒ کے حالات زندگی پر ایک عجیب انداز سے مرتب کی جانے والی سوانح حیات ہے جس میں خود حضرت تھانوی رح

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		ہی کے مقالات وملفوظات سے انکی زندگی کا نقشہ کھینچ دیا گیا ہے، جس سے اتباع سنت اور شان مجددیت کا، اور فکر اصلاح امت کا رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔ اس سوانح کے مرتب عارف باللہ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب عارفی قدس اللہ سرہ العزیز ہیں۔
۶	سیرت اشرف	جناب منشی عبدالرحمٰن صاحب ملتانی نے، جدید ذوق کے مطابق عام فہم طرز پر حضرت تھانوی رح کی سیرت کو مرتب فرمایا ہے۔
۷	آثار رحمت	حدیث شریف سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی پر ایک مجدد کو پیدا فرماتا ہے جو اس دین کی تجدید کرتا ہے، اس کتاب میں حضرت مولانا حافظ قاری جلیل احمد صاحب نے حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا اس صدی کا مجدد ہونا تمام علامات اور دلائل سے بیان فرمایا ہے "مجلس صیانۃ المسلمین"، جامعہ اشرفیہ لاہور سے یہ کتاب دستیاب ہو سکتی ہے۔
۸	حکیم الامت رح "نقوش وتاثرات"	جناب مولانا عبدالماجد دریاآبادی رح نے حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب رح تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کے آخری ۱۵ سالہ زندگی کا ایک نرالہ مرقع، جس میں فقہ، تفسیر، حدیث، تصوف، سلوک، کلام، ادب، حکمت، اور سیاست وصحافت کے صدہا مضامین کو ذکر فرمایا ہے، اور جس سے حضرت تھانوی رح کا مزاج ومذاق بھی سامنے آجاتا ہے۔
۹	حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح کی مختصر سوانح حیات	یہ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح حیات ہے، جس میں آپ کی پیدائش، نسب، بچپن، حصول علم، استفادہ باطنی اور علالت ورحلت کا ذکر فرمایا ہے، یہ سوانح اگرچہ مختصر ہے مگر جامع ہے، اگر کوئی شخص حضرت تھانوی کو مختصر وقت

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		میں پڑھنا چاہے تو یہ اس کے لئے بہت مفید ہے یہ مختصر سوانح حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم نے مرتب فرمائی ہے۔ اور "امداد الفتاویٰ"، جلد اوّل کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔
۱۰	مختصر حالات حضرت تھانوی قدس سرہٗ	یہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے بہت مختصر حالات ہیں جو حضرت والا کی حیاۃ ہی میں لکھے گئے، اور "تعلیم الدین"، کے آخر میں جب شجرۂ پیران چشت بھی شائع کیا گیا تو جناب مولانا اسعد اللہ صاحب نے "انوار العارفین" سے مشائخ شجرہ چشت کے مختصر حالات اردو میں ترجمہ کر کے لگا دیئے، اور پھر آخر میں حضرت والا کی اجازت سے حضرت والا کے مختصر حالات بھی شائع کر دیئے۔
۱۱	معمولات سفر	چونکہ حضرت مولانا حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری صاحب، حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بہت سے سفروں میں ساتھ رہے، سفر کے دوران بہت سے ملفوظات بھی آپ نے قلم بند فرماتے ہیں، اسلئے آپ نے حضرت والا کے سفر کے معمولات کو واقعات کی شکل میں اس رسالہ میں ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔
۱۲	حیات اشرف	یہ مولانا غلام محمد صاحب، خلیفہ علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اجمال اور اختصار کے باوجود صاحب سوانح کا کوئی اہم پہلو چھوٹنے نہیں پایا، حقیقت میں یہ تالیف "اشرف السوانح"، کی تلخیص ہے۔ چونکہ اصل کتاب چار ضخیم جلدوں پر مشتمل تھی، اور کم فرصت والے حضرات کے لیے اس کا مطالعہ مشکل تھا، اس لئے مولانا غلام محمد صاحب نے بہتر انداز سے اسکی تلخیص فرما دی ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
۱۳	حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اکابر اور معاصرین کی نظر میں	یہ کتاب حضرت مولانا سید محمود حسن صاحب مدظلہم کی تالیف ہے کسی شخص کے بارے میں اگر ان کے اکابر اور ان کے بڑے ان کی قابلیت کے بارے میں شہادت دیں، تو یہ اس کی قابلیت اور لیاقت کی بہت بڑی دلیل اور ثبوت ہوتا ہے، حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بھی ایسی ہیں کہ ان کے معاصرین ہی نے نہیں، بلکہ ان کے اکابر نے بھی ان کے "حکیم الامت اور مجدد ملت" ہونے اور ان کی قابلیت اور لیاقت کا اعتراف کیا ہے، چنانچہ اس کتاب میں ان واقعات، خطوط اور ملفوظات کو جمع فرمایا ہے، جس میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ان کے اکابر اور معاصرین نے اُن کی صلاحیت اور لیاقت کا اعتراف کیا ہے۔
۱۴	تعارف جامع المجددین	یہ حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ کے حالات زندگی ہیں، جس میں مختصر انداز سے ابتداء عمر سے آپ کی وفات تک کے حالات کو جمع فرمایا ہے، جس کے مطالعہ سے آپ کی زندگی کا نچوڑ سامنے آجاتا ہے۔ یہ حالات مولانا سید ظہور الحسن صاحب مہتمم خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون نے تحریر فرمائے ہیں۔
۱۵	مرثیہ حکیم الامت رح	حضرت تھانوی رحمۃ اللہ کے عقیدت مند ابو الاسرار جناب رمزی اٹاوی صاحب نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے ظاہری اور باطنی کمالات کو اپنے اس منظوم مرثیہ میں بہترین انداز سے تعبیر کیا ہے۔
۱۶	ترجمۃ حکیم الامت الامام الشیخ اشرف التھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ	یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح ہیں، جو حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم نے عربی میں تحریر فرمائے ہیں، جس میں آپ کی ابتداء عمر سے لے کر وفات تک خاص خاص حالات و واقعات

نمبر شمار	نام کتاب	تعارف
		اختصار کے ساتھ جمع فرما دیئے ہیں۔ یہ سوانح "اعلاء السنن" کی جلد اوّل کے ساتھ شائع ہو چکے ہیں۔

کتابت: محمد رمضان وعبد المجید ارائی